The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

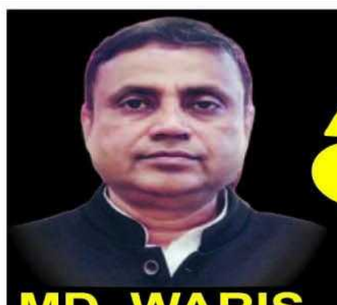
رادھا کرشنن آج تو تو کوڈی جائیں گے

نئی دھلی، 10 نومبر (یو این آئی): نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن بدھ کو تمل ناڈو کے توتو کوڈی کا دورہ کریں گے۔ نائب صدر سکریٹریٹ نے منگل کو بتایا کہ اس دوران وہ تمل ناڈو مرکنٹائل بینک لمیٹڈ کے 105 ویں یومِ تاسیس کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ اپنے سابق تعلیمی ادارے وی او چدمبرم کالج کی پلاٹینم جوبلی تقریبات کے تحت منعقد ہونے والے سابق طلبہ کے اجتماع میں بھی شرکت کریں گے۔

ریاست کے عوام کو وزیر اعلیٰ کی مبارک باد

پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس): وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے گوردھن پوجا کے موقع پر ریاست کے عوام کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ مسٹر چودھری نے شری کرشن سے پراتھنا کی ہے کہ ریاست میں خوشی، امن، خوشحالی اور ترقی کا ماحول برقرار رہے۔ وزیر اعلیٰ نے منگل کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ گوردھن پوجا کے موقع پر ریاست کے تمام لوگوں کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات۔ گوردھن پوجا دیوالی کے بعد کارتک ماہ کے روشن پکش کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

PATNA, WEDNESDAY 11.11.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی پٹنہ، بدھ ۱۱/نومبر ۲۰۲۶ء، ۳۰/جمادی الاوّل ۱۴۴۸ھ Vol.53 No.304



اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار
Ph.: 2303206
خزانہ جیولرس
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
نزد پلیر نمبر 26A، مرادپور، پٹنہ-۴
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% ہال مارک گہنا) ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
Khazana JEWELLERS
پروپرائٹر: محمد صابر، محمد یاسین


پنشن یافتگان کو وقت پر پنشن دینا حکومت کی ترجیح: وزیر اعلیٰ

ایک کروڑ سے زیادہ پنشن یافتگان کے کھاتوں میں 1205 کروڑ روپے منتقل



پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس): وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج یہاں ایک پروگرام کے دوران ریاست کے بزرگوں، معذور افراد اور بیوہ خواتین سمیت مجموعی طور پر 1 کروڑ 9 لاکھ 62 ہزار 859 سماجی تحفظ پنشن یافتگان کے بینک کھاتوں میں ڈی بی ٹی کے ذریعے پنشن کی رقم منتقل کیا۔ اس موقع پر فی مستفید 1,100 روپے کی شرح سے مجموعی طور پر 1205 کروڑ 91 لاکھ 44 ہزار 900 روپے منتقل کیے گئے۔ پروگرام میں ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی منیجنگ ڈائریکٹر محترمہ عنایت خان نے سماجی تحفظ پنشن پروگرام کا تعارف اور مختصر تفصیلات پیش کیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ کے سامنے بہار پنشن ڈے کے حوالے سے ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر ماہ کی 10 تاریخ کو بہار پنشن ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ آج پنشن حاصل کرنے والے تمام مستفیدین کو خصوصی طور پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کے موقع پر ریاست کے تمام باشندوں کو دلی مبارک باد بھی دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سماجی تحفظ پنشن اسکیم محض مالی امداد کا پروگرام نہیں ہے، بلکہ یہ سماجی انصاف، انسانی ہمدردی اور بہتر حکمرانی کے تئیں حکومت کے عزم کی علامت ہے۔ اس اسکیم کے ذریعے بزرگوں، معذور افراد اور بیوہ خواتین کو مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے، جس سے ان کی زندگی میں خوشحالی اور مثبت تبدیلی آئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور سابق وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کی رہنمائی میں سماجی تحفظ پنشن کی رقم 400 روپے سے بڑھا کر 1,100 روپے ماہانہ کرنے کا اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں AI کو فروغ دینے کے لیے 190 کروڑ منظور

سرکاری ملازمین اور پنشن یافتگان کے مہنگائی بھتے میں 3 فیصد اضافہ

پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس)

بہار میں اے آئی (مصنوعی ذہانت)، تکنیکی تعلیم اور اسٹارٹ اَپ کو فروغ دینے کے لیے سنگاپور کے ادارے گلوبل فائنانس اینڈ ٹکنالوجی نٹ ورک (جی ایف ٹی این) کے ساتھ کام کیا جائے گا۔ اس کے لیے ریاستی حکومت 'آریہ بھٹ درشٹی' کے نام سے پروجکٹ شروع کرے گی۔ اس پروجکٹ پر 190 کروڑ 32 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ منگل کو وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی صدارت میں ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں 32 ایجنڈوں کو منظوری دی گئی۔ کابینہ سکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اروند چودھری نے بتایا کہ میٹنگ میں سرکاری ملازمین کے مہنگائی بھتے میں 3 فیصد اضافہ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے کا فائدہ تقریباً 10 لاکھ

ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں 32 ایجنڈوں کو منظوری

ملازمین کو ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ساتویں مرکزی تنخواہ کمیشن کے تحت مہنگائی بھتہ 60 فیصد سے بڑھا کر 63 فیصد، چھٹے تنخواہ کمیشن کے تحت 262 فیصد سے بڑھا کر 269 فیصد اور پانچویں تنخواہ کمیشن کے تحت 483 فیصد سے بڑھا کر 497 فیصد کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اضافے کی نئی شرحیں یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوں گی۔ محکمہ مالیات کی جانب سے جاری فیصلے کے مطابق، ساتویں مرکزی نظر ثانی شدہ تنخواہ کے ڈھانچے کے تحت تنخواہ اور پنشن حاصل کرنے والے ریاستی سرکاری ملازمین، پنشن یافتگان اور خاندانی پنشن یافتگان کو اب 63 فیصد کی شرح سے مہنگائی بھتہ اور مہنگائی راحت ملے گی۔ اسی طرح چھٹے مرکزی تنخواہ کمیشن کے تحت یہ شرح 269 فیصد اور پانچویں مرکزی تنخواہ کمیشن کے تحت 497 فیصد ہوگی۔ اس سے متعلق تمام اہل ملازمین اور پنشن یافتگان کو یکم جولائی 2026 سے اضافے کا فائدہ ملے گا۔ کابینہ نے دیہی ترقی کے محکمے کے تحت پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے نفاذ کے لیے بہار کے ہنگامی فنڈ سے 1,399.6028 کروڑ روپے کی پیشگی منظوری بھی دی ہے۔ اس میں مرکزی حصے کے طور پر 450.1554 کروڑ روپے اور ریاستی حصے کے طور پر 949.4474 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس رقم سے اسکیم کے تحت منتخب بے گھر دیہی خاندانوں کو پکے مکان کی تعمیر کے لیے بروقت مالی امداد فراہم کی جا سکے گی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

پولیس کو اپنے طریقۂ کار میں تبدیلی کرنی ہوگی: مرمو

نئی دھلی، 10 نومبر (یو این آئی): صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو کہا کہ سائبر جرائم تیزی سے پھیل رہے ہیں اور پہلے سے زیادہ سنگین ہوتے جا رہے ہیں، جس کے پیش نظر پولیس افسران کو ان جرائم سے نمٹنے کے لیے اپنے طریقۂ کار اور نقطۂ نظر میں تبدیلی لانی ہوگی۔ محترمہ مرمو نے آج راشٹرپتی بھون میں انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے 78 ویں آر آر (2025 بیچ) کے زیر تربیت افسران سے ملاقات کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو معاشرے میں سائبر جرائم کے خطرات کے بارے میں زیادہ بیداری پیدا کرنی چاہیے اور ڈیپ فیک جیسے نئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرنے والے (باقی صفحہ 11 پر)



ایران تنازع کے خاتمے کی جانب مثبت پیش رفت: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 نومبر (یو این آئی): امریکہ ایران کے ساتھ جاری تنازع کے خاتمے کی جانب مثبت پیش رفت دیکھ رہا ہے، تاہم وہ حملے کرنے کے لیے بھی تیار ہے۔ یہ بات امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہی۔ ٹرمپ نے قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم الثانی کے ساتھ بات چیت کے بعد اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا، سبھی اس بات پر متفق ہیں کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونا چاہیے۔ اس معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا! اگر مشرق وسطیٰ کی صورت حال میں کوئی تبدیلی آتی ہے تو امریکہ پوری طرح تیار ہے اور کارروائی کے لیے فوری طور پر آگے بڑھ سکتا ہے۔ تاہم، فی الحال ایسا ہونے کا امکان کافی کم دکھائی دیتا ہے۔



انتخابی ضابطہ اخلاق سبکدوش افسروں پر بھی نافذ

نئی دھلی، 10 نومبر (یو این آئی): الیکشن کمیشن نے اتر پردیش اور اتراکھنڈ سمیت ان پانچ ریاستوں میں سرکاری ملازمین پر مثالی ضابطۂ اخلاق کی دفعات سختی سے نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے، جہاں اگلے سال کے اوائل میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہ ہدایات ان افراد پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوں گی جنہیں ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ سرکاری کام پر مامور یا مقرر کیا گیا ہے۔ کمیشن نے ان ریاستوں کی انتظامیہ اور انتخابی مشینری کو مثالی ضابطۂ اخلاق پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایات جاری کرنے اور سرکاری نظام کی غیر جانب داری برقرار رکھنے پر زور دیا ہے۔ گوا، منی پور، پنجاب، اتر پردیش اور اتراکھنڈ کے چیف سکریٹریوں اور چیف الیکٹورل افسران (سی ای اوز) کو کمیشن کے انڈر سکریٹری ابھیشیک تیواری کی جانب سے بھیجے گئے خط میں انتخابی ضابطۂ اخلاق کے نفاذ کے دوران سرکاری ملازمین اور ایسے ریٹائرڈ افسران کے غیر جانب دارانہ (باقی صفحہ 11 پر)

احمد محمود سمیت 34 آئی اے ایس افسروں کو ترقی

پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس): بہار میں احمد محمود سمیت 34 آئی اے ایس افسروں کو ترقی دی گئی ہے۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے جاری کیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق یہ ترقی یکم جنوری 2027 یا اس کے بعد عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگی۔ ترقی پانے والے افسروں میں پٹنہ کے میونسپل کمشنر یشپال مینا، نالندہ کی ضلع مجسٹریٹ اُدیتا سنگھ، سمستی پور کے ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا، گیا کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر، محکمہ پنچایت راج کے ایڈیشنل سکریٹری آدتیہ پرکاش، محکمہ محصولات و اصلاحات اراضی کے ایڈیشنل سکریٹری امت کمار پانڈے، ساؤتھ بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کے منیجنگ ڈائریکٹر سوربھ زوروال۔ بہار اسٹیٹ پلاننگ بورڈ کے ایڈیشنل سکریٹری شیام بہاری مینا، محکمہ زراعت کی ایڈیشنل سکریٹری کلپنا کماری، محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایڈیشنل سکریٹری پروین کمار اور کئی دوسرے افسران شامل ہیں۔

پٹنہ میں ڈاک بنگلہ چوراہے کے قریب دکان میں آگ لگی

پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس)

راجدھانی پٹنہ کے ڈاک بنگلہ چوراہے میں آج الیکٹرونک کی دکان میں زبردست آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی کوتوالی تھانے کی پولس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور 10 سے 15 منٹ کے اندر آگ پر قابو پا لیا گیا۔ دکان گرانڈ پلازہ بلڈنگ میں ہے۔ یہاں تقریباً 100 دکانیں ہیں۔ ضلع فائر بریگیڈ افسر ابھیشیک کمار نے بتایا کہ عمارت میں سنگیتا الیکٹرونکس کی دکان ہے، اسی میں آگ لگی تھی۔ فریز، واشنگ مشین سمیت دوسرے الیکٹرونک سامان جل گئے۔

بہار کو معاشی طور پر مضبوط بنانے کے لیے شاندار پہل

200 کروڑ روپے کے میونسپل بانڈ کی این ایس ای میں لسٹنگ بہار کے لیے ایک اہم کامیابی: وزیر اعلیٰ



پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے منگل کو کہا کہ ریاست کو معاشی طور پر مضبوط بنانے اور ترقی کے نئے راستے کھولنے کے لیے حکومت وسائل کے بہتر استعمال کے ساتھ سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کر رہی ہے۔ اسی سمت میں پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے 200 کروڑ روپے کے میونسپل بانڈ کی نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) میں فہرست سازی بہار کے لیے ایک اہم کامیابی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ اس سے میونسپل کارپوریشن کو فوری طور پر 200 کروڑ روپے کی رقم حاصل ہوئی ہے، جسے آمدنی پیدا کرنے والے منصوبوں پر خرچ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں پہلی بار پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے (باقی صفحہ 11 پر)

جمادی الآخر کا چاند نظر نہیں آیا

پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس)

راجدھانی پٹنہ اور اس کے اطراف میں آج جمادی الآخر کا چاند نظر نہیں آیا اور ملک کے کسی دوسرے حصے سے بھی چاند دیکھے جانے کی کوئی مصدقہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس لیے 30 کی رویت کا اعتبار کرتے ہوئے 12 نومبر جمعرات کو جمادی الآخر کی پہلی تاریخ اور 22 نومبر اتوار کو جمادی الآخر کی 11 تاریخ ہوگی۔ یہ اطلاع مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف سے مولانا محمد منہاج الدین مجیبی، نائب قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ کے قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی، (باقی صفحہ 11 پر)

گنگا میں واٹر میٹرو شروع

سیاحوں کو گنگا میں آبی سفر کا نیا تجربہ حاصل ہوگا: سمراٹ چودھری





پٹنہ، 10 نومبر (ی این ایس)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے منگل کو کہا کہ گنگا میں واٹر میٹرو سروس کا آغاز ماحول دوست سیاحت کو فروغ دینے اور آبی نقل و حمل کو جدید اور سہل بنانے کی سمت ایک اہم پہل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس پہل سے پٹنہ آنے والے سیاحوں کو گنگا میں آبی سفر کا ایک نیا تجربہ حاصل ہوگا، جبکہ مقامی لوگوں کو اشوک راج پتھ پر ٹریفک جام سے بچنے (باقی صفحہ 11 پر)

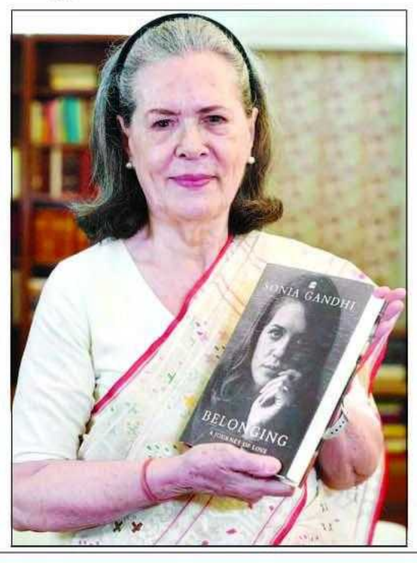


बिहार सरकार
डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग
आत्मनिर्भर बिहार के सात निश्चय - 2 अन्तर्गत
मोबाईल पशु चिकित्सा इकाई (MVU)
पशु चिकित्सा आपके द्वार
"आत्मनिर्भर बिहार के सात निश्चय–2" अन्तर्गत "बेहतर पशु स्वास्थ्य प्रबंधन हेतु आधारभूत व्यवस्थाएँ" तथा केन्द्र प्रायोजित योजना राष्ट्रीय पशुधन स्वास्थ्य एवं रोग नियंत्रण कार्यक्रम के तहत पशुपालकों के द्वार पर पशु चिकित्सा सुविधा उपलब्ध कराने हेतु राज्य के सभी 534 प्रखंडों हेतु एक–एक मोबाईल पशु चिकित्सा इकाई संचालित है।
मोबाईल पशु चिकित्सा इकाई जी. पी. एस. सुविधा. युक्त एक सुसज्जित वाहन है जिसमें पशु चिकित्सक एवं पारा वेट द्वारा पशु रोगों की पहचान, पशु चिकित्सा एवं लघु सर्जरी एवं पशुओं की चिकित्सा के लिए आवश्यक दवायें इत्यादि की सुविधा उपलब्ध रहती है।
- 1962 कॉल सेंटर 24X7 संचालित।
- 1962 पर कॉल कर पशुचिकित्सीय सलाह एवं MVU की सेवा ली जा सकती है।
- मोबाईल पशुचिकित्सा इकाई (MVU) की सेवा प्रत्येक कार्य दिवस प्रात: 08.30 बजे से संध्या 04.30 बजे तक उपलब्ध।
FARMER APP Farmer App Bihar Bavya Health Services
पशु पालक मोबाईल एप सेवा उपलब्ध है।


हमें फॉलो करें @BiharDFARD
पशुपालन सूचना एवं प्रसार कार्यालय
डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग, बिहार, पटना द्वारा जनहित में प्रचारित
PR No.- 015212 (Animal)D. 2026-27

سونیا کی خودنوشت 'بیلونگنگ': اے جرنی آف لو' بازار میں دستیاب

ایک محبت کی داستان جو ہندوستان کی سیاسی تاریخ بن گئی



نئی دھلی، 10 نومبر (یو این آئی): بعض سیاسی یادداشتیں حکومتوں کے بننے اور بگڑنے، رہنماؤں کی کامیابیوں اور ناکامیوں اور قوموں کی تقدیر بدلنے والے واقعات کے گرد لکھی جاتی ہیں۔ جبکہ کچھ یادداشتیں زیادہ ذاتی راستہ اختیار کرتی ہیں اور اقتدار کی عظیم الشان عمارت کے پیچھے چھپی انسانی کہانیوں کو سامنے لاتی ہیں۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کی یادداشت '' بیلونگنگ: اے جرنی آف لو''، جو منگل کو جاری ہوئی، اسی دوسری قسم سے تعلق رکھتی ہے، اگرچہ اس میں ہندوستان کی سیاسی تاریخ کے بعض انتہائی اہم ابواب کا گہرا ذاتی بیان بھی پیش کیا گیا ہے۔ اٹلی کے ایک چھوٹے سے قصبے سے ہندوستان کے سیاسی نظام کے مرکز تک کے غیر معمولی سفر کو بیان کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے اپنی ایسی زندگی کو یاد کیا ہے، جسے محبت، ثقافتی تبدیلی، خاندان، غم اور

محبت، ہمت اور جدوجہد کی غیر معمولی داستان: رابرٹ واڈرا

نئی دھلی، 10 نومبر (یو این آئی): کانگریس کی سابق صدر اور ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کی خودنوشت 'بیلونگنگ: اے جرنی آف لو' کا منگل کے روز اجراء عمل میں آیا۔ اس کتاب میں ان کی زندگی، ذاتی تجربات اور (باقی صفحہ 11 پر)



سیاسی تقدیر سے ایک غیر معمولی ملاقات نے تشکیل دیا۔ یہ ایک ایسی نوجوان خاتون کی کہانی ہے جو اپنے محبوب سے شادی کرنے کے لیے ہندوستان آئی، (باقی صفحہ 11 پر)

چھٹھ پوجا کے لیے بنائے گئے تالاب میں ڈوبنے سے تین بچیوں کی دردناک موت



پھلواری شریف،10 نومبر (اجیت کمار) چھٹھ پوجا کی خوشیاں اس وقت چیخ و پکار اور ماتم میں تبدیل ہوگئیں جب ہندونی گاؤں میں چھٹھ پوجا کے لیے کھودے گئے تالاب میں ڈوبنے سے تین بچیوں کی دردناک موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ گودھن پوجا کے موقع پر گودھن کوٹنے سے پہلے تینوں بچیاں تالاب میں نہانے گئی تھیں۔ اسی دوران گہرے پانی میں چلے جانے کے سبب تینوں ڈوب گئیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پورے گاؤں میں افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر تالاب سے تینوں بچیوں کو باہر نکالا اور علاج کے لیے اسپتال لے گئے، لیکن اس وقت تک کافی دیر ہوچکی تھی۔ ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد تینوں کو مردہ قرار دے دیا۔ متوفی بچیوں کی شناخت رام بھرت رائے کی 18 سالہ بیٹی ڈیلی کماری، منوج پاسوان کی 17 سالہ بیٹی مولی کماری اور منوج پاسوان کی سات سالہ نواسی سرشٹی کماری کے طور پر ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ہندونی گاؤں کے مشرقی شمالی کنارے پر سڑک کے قریب چھٹھ پوجا کے لیے ایک تالاب کھود کر اس میں پانی بھرا گیا تھا۔ منگل کے روز گودھن پوجا کی تیاریوں کے دوران گاؤں کے کئی بچے وہاں نہانے پہنچے تھے۔ اسی دوران تینوں بچیاں گہرے پانی کی زد میں آگئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ڈوب گئیں۔ ایک ساتھ تین بچیوں کی موت نے تین خاندانوں کی دنیا اجاڑ کر رکھ دی ہے۔ جن گھروں میں چھٹھ پوجا اور گودھن پوجا کی خوشیاں منانے کی تیاریاں ہو رہی تھیں، وہاں اب غم و اندوہ کا ماحول ہے اور اہل خانہ کی آہ و بکا سے فضا سوگوار ہوگئی ہے۔ اسپتال میں ڈاکٹروں کی جانب سے بچیوں کی موت کی تصدیق ہوتے ہی اہل خانہ دھاڑیں مار کر رونے لگے۔ والدین اور خاندان کے دیگر افراد کا حال دیکھ کر وہاں موجود لوگوں کی آنکھیں بھی نم ہوگئیں۔ حادثے کے بعد گاؤں میں کسی کے گھر چولہا نہیں جلا۔ چھٹھ پوجا کی تیاریوں میں مصروف گھروں میں ماتم چھا گیا اور پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پھلواری شریف تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے تینوں بچیوں کی لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی شروع کردی اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجنے کی تیاری میں مصروف ہوگئی۔ گاؤں کے جنتا دل یونائیٹڈ کے رہنما مہیش پاسوان بھی جائے حادثہ پر پہنچے اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرکے انہیں دلاسہ دیا۔ وہیں ضلع پریشد رکن کے شوہر دشرتھ پاسوان بھی موقع پر پہنچے اور غمزدہ لوگوں کو سمجھانے اور تسلی دینے کی کوشش کرتے رہے۔ جائے حادثہ پر مقامی لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی تھی۔ چھٹھ جیسے مقدس تہوار کی تیاریوں کے درمیان پیش آنے والے اس المناک حادثے نے پورے گاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ جن بچیوں کے گھروں میں تہوار کی خوشیاں اور رونق ہونی چاہیے تھی، وہاں اب ماتم، آہیں اور سسکیاں سنائی دے رہی ہیں۔ ایک ساتھ تین کمسن زندگیوں کے چراغ بجھ جانے سے ہندونی گاؤں میں چھٹھ کی خوشیاں گہرے غم میں تبدیل ہوگئیں۔

معمولی تنازع میں زورآوروں نے مہادلت بستی میں لگائی آگ



پھلواری شریف،10 نومبر (اجیت کمار) پٹنہ کے سمپت چک واقع گوپال پور تھانہ علاقے کی کنوجی مسہری میں پیر کی دیر رات گاڑی چھونے کے معمولی تنازع نے پرتشدد رخ اختیار کرلیا۔ الزام ہے کہ شاہ پور گاؤں کے چترگوپ اور اس کے ساتھ آئے لوگوں نے اسلحے کے زور پر مہادلت بستی میں داخل ہوکر ایک خاندان کی جھونپڑی اور غریبوں کے کئی ٹھیلہ رکشوں میں آگ لگادی۔ خواتین نے حملہ آوروں پر چھیڑ چھاڑ اور بدسلوکی کرنے کا بھی الزام لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے اس حرکت کی مخالفت کی تو ملزمین نے آتش زنی کی واردات کو انجام دیا۔ آگ کی زد میں آکر جھونپڑی، ٹھیلہ رکشے اور ایک گمٹی نما دکان جل کر تباہ ہوگئی۔ واقعے کے بعد پوری بستی میں افراتفری مچ گئی۔ غریب خاندانوں کی آنکھوں کے سامنے ان کی جھونپڑیاں اور روزی روٹی کے ذرائع جلتے رہے اور لوگ بے بسی کے عالم میں چیختے چلاتے رہے۔ مقامی خواتین کے مطابق پیر کی دیر رات مورتی وسرجن کے دوران گاڑی چھونے کو لے کر تنازع شروع ہوا تھا۔ اسی دوران شاہ پور گاؤں کا چترگوپ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ کنوجی مسہری پہنچا۔ خواتین کا الزام ہے کہ نوجوانوں کے پاس اسلحہ اور پستول تھے۔ انہوں نے خواتین کے ساتھ نازیبا حرکت اور چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کی۔ جب خواتین نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے شور مچایا تو ملزمین وہاں سے بھاگنے لگے۔ الزام ہے کہ جاتے جاتے انہوں نے ایک مہادلت خاندان کی جھونپڑی اور آس پاس کھڑے ٹھیلہ رکشوں میں آگ لگادی۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ کے شعلے بلند ہونے لگے اور اس کی زد میں ایک گمٹی دکان بھی آگئی۔ اچانک پیش آنے والے اس واقعے سے بستی میں بھگدڑ جیسی صورت حال پیدا ہوگئی۔ خاندان کے افراد اپنے گھروں اور سامان کو بچانے کے لیے ادھر ادھر دوڑنے لگے۔ دو فائر بریگیڈ گاڑیوں نے آگ پر پایا قابو آتش زنی کی اطلاع ملتے ہی گوپال پور تھانہ انچارج امیت کمار سنگھ پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچے۔ فائر بریگیڈ کی دو گاڑیوں کو بھی موقع پر بلایا گیا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ اہلکاروں نے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ بروقت آگ بجھائے جانے کی وجہ سے آس پاس کی دوسری جھونپڑیاں اس کی زد میں آنے سے بچ گئیں۔ تاہم اس وقت تک ایک جھونپڑی، گمٹی دکان اور کئی ٹھیلہ رکشے جل کر خاکستر ہوچکے تھے۔ واضح رہے کہ کئی خاندانوں کی آمدنی کا بنیادی ذریعہ یہی ٹھیلہ اور رکشے تھے۔ ان کے جل جانے سے متاثرہ خاندانوں کے سامنے روزی روٹی کا سنگین مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ خواتین نے چترگوپ پر لگائے الزامات جائے وقوع پر موجود خواتین نے شاہ پور گاؤں کے چترگوپ اور اس کے ساتھ آئے لوگوں پر آتش زنی، چھیڑ چھاڑ اور اسلحے کے زور پر دھمکانے کا الزام عائد کیا ہے۔ خواتین کا کہنا ہے کہ مخالفت کرنے کی وجہ سے ان کے خاندانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ واقعے کے بعد مسہری کے لوگوں میں خوف و ہراس کے ساتھ شدید غم و غصہ پایا جارہا ہے۔ متاثرہ خاندانوں نے ملزمین کے خلاف سخت کارروائی اور اپنی حفاظت کے لیے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے۔ گاڑی چھونے کے تنازع میں ہوئی تھی واردات، تھانہ انچارج جگوپال پور تھانہ انچارج امیت کمار سنگھ نے بتایا کہ گاڑی چھونے کو لے کر تنازع ہوا تھا، جس کے بعد آتش زنی کا واقعہ پیش آیا۔ پولیس نے متاثرہ خاندانوں سے تھانے میں تحریری درخواست دینے کو کہا ہے۔ فی الحال کسی بھی فریق کی جانب سے تحریری درخواست موصول نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس ملزمین کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کررہی ہے اور واقعے کے تمام پہلوؤں کی جانچ کی جارہی ہے۔ خواتین کی جانب سے چھیڑ چھاڑ اور اسلحے کے زور پر دھمکانے کے الزامات کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جانچ مکمل ہونے کے بعد قصورواروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

ہوڑہ میں کروڑوں کے زیورلوٹ معاملہ کے 7 ملزمین پٹنہ سے گرفتار

پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس) مغربی بنگال کے ہاوڑہ ضلع میں زیورات کی ایک دکان سے تقریباً ایک کروڑ روپے کے سونے چاندی کے زیورات لوٹنے والے ملزمین پٹنہ ضلع کے بختیارپور اور اتھمل گولا علاقوں میں چھپے ہوئے تھے۔ بہار اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے مقامی سطح پر چھاپہ ماری کرکے سات ملزمین کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان کے قبضے سے لوٹے گئے سونے چاندی کے زیورات کے علاوہ دیسی پستول، موبائل فون، لیپ ٹاپ اور دیگر اشیا برآمد کی گئی ہیں۔ ڈکیتی کی یہ واردات 5 نومبر کو مغربی بنگال کے ہاوڑہ ضلع کے سنکرائل تھانہ علاقے میں واقع شامنتو جیولری دکان میں پیش آئی تھی۔ پولیس کے مطابق واردات کو انجام دینے کے بعد ملزمین لوٹے گئے زیورات لے کر کار سے پٹنہ پہنچ گئے تھے۔ اس کے بعد تمام ملزمین بختیارپور اور اتھمل گولا علاقوں میں روپوش ہوکر رہ رہے تھے۔ مغربی بنگال پولیس سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر بہار ایس ٹی ایف نے ان کی تلاش شروع کی اور مختلف مقامات پر چھاپہ ماری کرکے سات ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت اتھمل گولا کے رہنے والے اجیت پاسوان، مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ کے نورالحق، ہاوڑہ کے سنکرائل علاقے کے دھراجاڑا کے ابھیشیک پانڈے، ہاوڑہ کے بھاسکر سنگھ، ہاوڑہ کے سنکرائل کے آشوتوش مشرا، نیرج کمار اور مغربی بنگال کے وشواس پاڑا شیام نگر کے اربندم مجمدار کے طور پر ہوئی ہے۔ ایس ٹی ایف نے ان کے قبضے سے لوٹے گئے زیورات کے علاوہ دیسی پستول، موبائل فون، لیپ ٹاپ اور دیگر اشیا بھی برآمد کی ہیں۔ تاہم لوٹے گئے کچھ زیورات لے کر گروہ کے دیگر ارکان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ ان کی گرفتاری اور باقی زیورات کی برآمدگی کے لیے بھی چھاپہ ماری کی جارہی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق 5 نومبر کو سات سے آٹھ کی تعداد میں پہنچے مسلح ملزمین نے ہاوڑہ ضلع کے سنکرائل تھانہ علاقے میں زیورات کے تاجر ہیمیش سامنت کی شامنتو جیولری دکان میں اسلحے کے زور پر ڈکیتی کی واردات انجام دی تھی۔ اس دوران ملزمین نے دکاندار اور وہاں موجود دیگر لوگوں کو یرغمال بنالیا تھا۔ ان کے ساتھ مارپیٹ بھی کی گئی تھی۔ اس کے بعد ملزمین تقریباً ایک کروڑ روپے کے سونے چاندی کے زیورات لوٹ کر فرار ہوگئے تھے۔ واردات کے بعد مغربی بنگال پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کی اور آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالی۔ اس دوران کچھ مشتبہ ملزمین کی تصویریں سامنے آئیں۔ مغربی بنگال پولیس نے ملزمین کی تصاویر اور ان کے فرار ہونے کے ممکنہ ٹھکانوں سے متعلق معلومات بہار ایس ٹی ایف کے ساتھ مشترک کیں۔ اس کے بعد بہار ایس ٹی ایف نے ملزمین کی تلاش شروع کردی۔ تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ ڈکیتی میں شامل ملزمین بختیارپور اور اتھمل گولا کے علاقوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف نے منصوبہ بند طریقے سے چھاپہ ماری کرکے سات ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ فی الحال گروہ کے فرار دیگر ارکان کی گرفتاری اور لوٹے گئے باقی زیورات کی برآمدگی کے لیے پولیس کی چھاپہ ماری جاری ہے۔ پولیس اس پورے معاملے کی مزید تحقیقات کررہی ہے۔

وشنو ٹینینٹ ہاؤس کے گودام میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان



پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس) دلہن بازار تھانہ علاقے کے عین خاں گاؤں میں واقع وشنو ٹینٹ ہاؤس کے گودام میں منگل کے روز اچانک آگ لگنے سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ گودام سے آگ کے بلند شعلے اور دھوئیں کا غبار اٹھتا دیکھ کر آس پاس کے لوگ بڑی تعداد میں موقع پر جمع ہوگئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے بھیانک شکل اختیار کرلی اور گودام میں رکھا تمام سامان اس کی زد میں آگیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق قاسم چک گاؤں کے رہنے والے نیرج سنگھ عین خاں بازار میں وشنو ٹینٹ ہاؤس کے نام سے دکان اور گودام چلاتے ہیں۔ منگل کے روز اچانک گودام کے اندر سے دھواں اور آگ کے شعلے نکلنے لگے۔ آس پاس کے لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی، لیکن آگ تیزی سے پھیلتی چلی گئی۔ اس حادثے میں گودام میں رکھا ڈی جے ساؤنڈ سسٹم، جنریٹر، توشک، رضائیاں، فولڈنگ، کرسیاں اور ٹینٹ وسجاوٹ کا دیگر سامان پوری طرح جل کر خاکستر ہوگیا۔ متاثرہ دکان کے مالک کے مطابق اس آتش زدگی میں تقریباً 20 سے 25 لاکھ روپے کی املاک کا نقصان ہوا ہے۔ اس حادثے کے بعد ٹینٹ ہاؤس کے مالک کے سامنے روزگار کا سنگین مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ واقعے کی اطلاع مقامی پولیس اور محکمہ آتش نشانی کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم جائے وقوع پر پہنچ گئی۔ فائر بریگیڈ اہلکاروں نے مقامی دیہی لوگوں کے تعاون سے کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ بروقت آگ بجھائے جانے کی وجہ سے آس پاس کے مکانات اور دکانیں اس کی زد میں آنے سے بچ گئیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی دلہن بازار تھانے کی پولیس بھی موقع پر پہنچی اور صورت حال کا جائزہ لیا۔ پولیس آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کررہی ہے۔ ابتدائی طور پر شارٹ سرکٹ یا کسی دوسری وجہ سے آگ لگنے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے، تاہم آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی واضح نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس تمام پہلوؤں سے معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

خوش نصیب ہیں وہ اولاد جنہیں ماں باپ کی خدمت کا موقع ملا: مولانا رونق



پٹنہ سٹی 10 نومبر (ذوالقرنین) شہر عظیم آباد پٹنہ سٹی کے علاقہ ہسرنا ٹولہ واقع لکشمی کولڈ اسٹوریج کے وہائٹ ہاؤس میں محمد امتیاز صاحب کے رہائش گاہ پر ان کے والد محترم مرحوم محمد فہیم صاحب کی پہلی برسی کے موقع پر ایک روح پرور ایصال ثواب اور محفلِ میلاد النبی ﷺ کا اہتمام کیا گیا، محفل کا آغاز بعد نمازِ فجر قرآن خوانی سے ہوا، اس میں مرحوم محمد فہیم صاحب کے رشتہ دار، عزیز و اقارب اور محمد نوشاد، محمد امتیاز اور محمد اعجاز صاحب کے دوست احباب نے شرکت کرکے قرآنِ مجید کی تلاوت کی اور مرحوم کے لیے ایصالِ ثواب کیا، اس کے بعد محفلِ میلاد النبی ﷺ کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا، تلاوت کا شرف حافظ محمد مصعب خان عمادی صاحب قبلہ نے حاصل کیا، اس موقع پر نعتِ رسول ﷺ کا نذرانہ، فردین رضا قادری صاحب، نے پیش کرکے سامعین کے دلوں کو نورِ نبوت سے منور کیا، افتتاحی خطاب حضرت مولانا مصعب خان عمادی صاحب قبلہ نے فرمایا، اس کے بعد محبوب قوم وملت حضرت مولانا رونق احان برکاتی صاحب قبلہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی کا شکر ادا کرنا چاہئے ان اولادوں کو جنہیں ماں باپ کی خدمت کا موقع ملا، ماں باپ گھر کے وہ مضبوط ستون ہوتے ہیں کہ جب تک وہ حیات رہتے ہیں اولاد دنیا کی ہر فکر سے آزاد رہتی ہے، مولانا موصوف نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ہر ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ میری اولاد دنیا میں بلندیوں پر پہنچے، صلوۃ و سلام کا نذرانہ فردین رضا قادری صاحب قبلہ نے پیش کیا اور مولانا رونق احسان برکاتی صاحب قبلہ نے مرحوم فہیم صاحب کے بلند درجات اور مغفرت کے لیے دعا کی، اس روح پرور محفل میں شہر کی کئی معزز شخصیات، علماء کرام اور کثیر تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی اور مرحوم محمد فہیم صاحب کے لیے فاتحہ خوانی و درجات کی بلندی دعا کی،

شاہ کی املی میں عظمتِ قرآن کانفرنس کا انعقاد آج

پٹنہ سٹی 10 نومبر (ذوالقرنین) شہر عظیم آباد کی سرزمین پر ایک عظیم الشان جلسہ، عظمت قرآن کانفرنس کا اہتمام 11، نومبر بروز بدھ، 8 بجے شب تا 11 بجے شب بمقام سنت جوزف اسکول، نزد جناتی مسجد، شاہ کی املی، پٹنہ سٹی، میں منعقد ہوگا، اس روح پرور کانفرنس کی زیرِ سرپرستی و صدارت، حضور محبوب العلماء امان ملت حضرت علامہ و مولانا سید شاہ محمد امان میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی، ولی عہد خانقاہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ ایٹہ (یوپی) فرمارہیں گے، کانفرنس کے مقرر خصوصی کی حیثیت سے ملک کے مشہور و معروف عالم دین حضرت علامہ و مولانا، ڈاکٹر محمد سلمان رضا علیمی صاحب قبلہ، اسکالر البرکات الاسلامی، ریسرچ اینڈ ٹریننگ، انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ، (یوپی) خصوصی خطاب فرمائیں گے، ان کے علاوہ مقرر بے مثال ماہر رضویات خلیفہ حضور تاج الشریعہ، حضرت مولانا مفتیڈ اکٹر امجد رضا امجد صاحب قبلہ قاضی شریعت، ادارہ شرعیہ، سلطان گنج پٹنہ، تشریف لا رہیں ہیں عظمت قرآن، کانفرنس کی حمایت محبوبِ قوم وملت حضرت علامہ و مولانا رونق احسان برکاتی صاحب قبلہ، صدر المدرسین گلشن ابراہیم، اور زیرِ عنایت حضرت حافظ وقاری محمد دانش رضا عمادی، خطیب وامام جامع مسجد باغ کالو خاں، پٹنہ سٹی ہوں گے، پروگرام کی نظامت کے فرائض کو بخوبی انجام دینے کے لئے نقیب اہلسنت حضرت مولانا محمد محبوب گوہر صاحب قبلہ اسلام پوری تشریف لا رہیں ہیں، اس موقع پر مشہور و معروف نعت خواں شاعر اہلسنت ہر دل عزیز باغ مداح خیر الانام حضرت الحاج شاکر رضا نوری، عظیم آبادی اور شاعرِ اسلام بلبل باغ مدینہ حضرت محمد رضوان عطاری صاحب، مبلغ دعوت

اسمیگ اسمگلروں کو چھوڑنے کے معاملے میں تھانہ انچارج سے بھی ہوگی پوچھ گچھ

پھلواری شریف،10 نومبر (اجیت کمار) اسمیگ اسمگلروں سے 11 لاکھ روپے لے کر انہیں تھانے سے چھوڑنے کے معاملے میں اب پھلواری شریف کے تھانہ انچارج غلام محمد شہباز عالم سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔ گرفتار سپاہی آنند کمار رائے نے اپنے بیان میں تھانے کے کئی پولیس اہلکاروں کے کردار کا انکشاف کیا ہے۔ اس کے بعد جانچ ٹیم نے اس وقت کے تھانہ انچارج کے کردار کی بھی تحقیقات شروع کردی ہے۔ جانچ میں قصوروار پائے جانے پر تھانہ انچارج کے خلاف بھی کارروائی ہوسکتی ہے۔ اس معاملے میں سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ جب تھانہ انچارج غلام محمد شہباز عالم چھٹی پر تھے تو کیا تھانے کے دیگر پولیس اہلکار مسلسل ان کے رابطے میں تھے یا نہیں؟ کیا انہیں اس بات کی اطلاع تھی کہ اسمیگ اسمگلروں کو پیسے لے کر چھوڑ دیا گیا ہے؟ اگر انہیں اس کی جانکاری تھی تو انہوں نے اپنے اعلیٰ افسران کو اس کی اطلاع کیوں نہیں دی؟ جانچ ٹیم اب ان ہی سوالات کے جواب تلاش کررہی ہے۔ معاملے کی تحقیقات کررہے پھلواری شریف پولیس سب ڈویژنل افسر دوم اور اے ایس پی امیشور چودھری نے بتایا کہ اس وقت کے تھانہ انچارج چھٹی پر تھے، لیکن ان کے کردار کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ متعلقہ پولیس افسران کے موبائل فون کی کال ڈیٹیل ریکارڈ حاصل کی جارہی ہے اور تھانے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی کھنگالی جارہی ہے۔ جانچ میں جو بھی پولیس اہلکار قصوروار پایا جائے گا، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ گرفتار سپاہی آنند کمار رائے کے بیان کے مطابق چھاپہ مار ٹیم میں شامل پولیس اہلکاروں کے کہنے پر نواب اور مکرم کے توسط سے اسمیگ اسمگلر آفتاب عالم اور محمد احسان کو چھوڑنے کے لیے 6 لاکھ روپے میں سودا طے ہوا تھا۔ الزام ہے کہ آنند کمار رائے نے اس رقم میں سے 50 ہزار روپے اپنے پاس رکھ لیے تھے۔ اس معاملے میں مجموعی طور پر 11 لاکھ روپے کے لین دین اور اسمگلروں کو چھوڑنے کے الزامات کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اس معاملے میں اس وقت کے ایڈیشنل تھانہ انچارج دیوا کر پرساد کا نام بھی سامنے آیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ ان کے حکم پر ایف آئی آر میں نامزد ملزمین کے علاوہ دو دیگر مشتبہ افراد کو اسٹیشن ڈائری میں اندراج کیے بغیر تھانے لایا گیا اور بعد میں انہیں چھوڑ دیا گیا۔ سب انسپکٹر نارد مونی سنگھ چھاپہ مار ٹیم کے سربراہ اور اس معاملے کے مدعی تھے۔ وہیں سب انسپکٹر رتنیش رنجن پر الزام ہے کہ انہوں نے گرفتار کیے گئے افراد کے معاملے میں اعلیٰ افسران کو اطلاع دیے بغیر اپنی مرضی سے کارروائی کی۔ اس کے علاوہ سب انسپکٹر آکاش کمار، پون کمار، صابر عالم، شبھم کمار اور سپاہی آنند کمار رائے سمیت دیگر پولیس اہلکاروں کے کردار کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ پھلواری شریف کے اے ایس پی اول نارائن اپادھیائے نے بتایا کہ معاملے کی محکمانہ تحقیقات تیز کردی گئی ہیں۔ قصوروار پائے جانے والے کسی بھی پولیس اہلکار کو بخشا نہیں جائے گا۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تمام متعلقہ افراد کا کردار واضح ہوجائے گا۔ اس معاملے میں ان دیگر افراد کے کردار کی بھی جانچ کی جارہی ہے جو اسمگلروں کو تھانے سے چھڑانے کے لیے سفارش اور پیروی کررہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ پھلواری شریف تھانے میں روزانہ ایسے کئی دلالوں کی آمدورفت رہتی ہے، جو پولیس سے سفارش کرکے پیسے کماتے ہیں۔ 11 لاکھ روپے کے مبینہ سودے میں بھی کئی ایسے افراد کے نام سامنے آئے ہیں جو اب تک جانچ کے دائرے سے باہر ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق جس دن تحقیقات کے دوران ان افراد کا کردار مشتبہ پایا جائے گا، ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

لین دین کے تنازع میں جم کر مارپیٹ

پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس) راجدھانی پٹنہ کے منیر تھانہ علاقے کے چھتناوا گاؤں میں بقایا رقم کے لین دین کو لے کر دو فریقوں کے درمیان زبردست مارپیٹ ہوگئی۔ اس دوران دونوں جانب سے لاٹھی ڈنڈے چلنے کے ساتھ اینٹ اور پتھر بھی برسائے گئے۔ مارپیٹ کے اس واقعے میں نصف درجن سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے منیر پرائمری ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ واقعے کے بعد گاؤں میں کشیدگی کا ماحول برقرار ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق خاص پور پنچایت کے چھتناوا گاؤں کے رہنے والے شتروگھن ساو اور سونو کمار کے درمیان بقایا رقم کے لین دین کو لے کر تنازع چل رہا تھا۔ اسی معاملے کو لے کر دونوں فریقوں کے درمیان پہلے بحث و تکرار شروع ہوئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے تنازع نے پرتشدد شکل اختیار کرلی اور دونوں جانب کے لوگ آمنے سامنے آگئے۔ اس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان لاٹھی ڈنڈوں سے مارپیٹ شروع ہوگئی۔ اس دوران جم کر اینٹ اور پتھر بھی چلائے گئے، جس میں کئی افراد زخمی ہوگئے۔ اس مارپیٹ کے واقعے میں سونو کمار، دیپاولی ساو، سنیل کمار، راجا کمار، روی کمار اور بھورا ساو سمیت کئی دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔

حضور مفسر قرآنؒ کا چوتھا سالانہ عرس تزک و احتشام کے ساتھ منعقد



پٹنہ سیٹی 10 نومبر (ذوالقرنین) انتخاب حضور مفسر قرآن خلیفہ حضور مفتی اعظم عالم اسلام، تلمیذ حضور صدرالشریعہ، عالمی اسلامی مبلغ شیخ اعظم بہار، حضور الحاج الشاہ السید محمد ظہور الحسین احمد القادری واعظی رضوی نوراللہ مرقدہٗ کا چوتھا سالانہ عظیم الشان عرس سراپا قدس، سادات پور، ضلع سیوان، بہار میں نہایت تزک و احتشام، دینی وقار اور روحانی ماحول میں منعقد ہوا، یہ بابرکت اجتماع جانشین حضور مفسر قرآن حضرت علامہ سید نظرامام مصباحی واعظی صاحب قبلہ کی سرپرستی میں منعقد ہوا، جس میں ہندوستان اور نیپال کے ممتاز علمائے کرام، خطبائے عظام، شعرائے ذی احترام اور عوام اہل سنت، مریدین ومعتقدین نے کثیر تعداد میں شرکت کرکے اپنی عقیدتوں کا اظہار کیا، اس عرس مقدس کی نمایاں خصوصیت اس کا سادہ، پاکیزہ اور روح پرور ماحول تھا۔ پورے پروگرام میں شرعی حدود کی پاسداری کو خصوصی اہمیت دی گئی، میلہ ٹھیلہ، خرافات و غیر شرعی رسوم اور خواتین کی شرکت سے مکمل اجتناب کرتے ہوئے عرس کی تمام تقریبات دینی آداب کے مطابق انجام دی جاتی ہیں۔ یہی سادگی، سنجیدگی اور شریعت کی پابندی اس روحانی اجتماع کی امتیازی شناخت بن کر سامنے آئی، قابل ذکر بات یہ ہے کہ صاحب سجادہ خود شہر؟ آفاق علمی دانش گاہ جامعہ اشرفیہ کے قابل فاضل ہیں۔ ان کی خصوصی نگرانی میں عرس کی تمام تقریبات منظم انداز میں انجام پاتی ہیں۔ وہ ابتدا سے انتہا تک بنفسِ نفیس منبر رسول پر جلوہ افروز رہتے ہیں اور پورے پروگرام کی نگرانی فرماتے ہیں۔ شرکائے عرس اور تمام مہمانانِ گرامی کے لیے شاندار لنگر ظہوری کا بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے، جس نے میزبانی اور خدمتِ مہمانان کی ایک خوش گوار روایت کو زندہ رکھا ہے، عرس کے علمی وخطابی اجلاس میں جن ممتاز اہل علم کی شرکت اور خطابت خصوصی طور پر قابل ذکر رہی، ان میں حضرت علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد رضوی، پروفیسر مولانا مظہر الحق یونیورسٹی، پٹنہ؛ حضرت مفتی فیروز القادری، مدھوبنی؛ حضرت علامہ اسلم القادری، مرغیا چک؛ خلیفہ حضور مفسر قرآن حضرت علامہ قاری نسیم احمد قادری، لہنہ شریف، نیپال؛ نقیب اہل سنت حضرت محبوب گوہر، اسلام پوری خلیفہ حضور مفسر قرآن حضرت علامہ غلام محی الدین قادری سیوانی، حضرت مولانا غلام غوث قادری خواص پوری، حضرت قاری ظفیر احمد قادری مصباحی، قادری کتاب گھر، بھوپی بازار حضرت علامہ ضیاء المصطفی مصباحی باڑاوی اور حضرت قاری جہانگیر عالم کے اسمائے گرامی شامل ہیں، تمام مقررین نے اپنے اپنے انداز میں صاحب عرس کی علمی، دینی، روحانی اور تبلیغی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور حاضرین کو دینی استقامت، اتباعِ شریعت، محبت رسول اور اکابر اہل سنت کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ شعری نشست میں اپنے مخصوص انداز ترنم اور دلکش آواز سے محفل کو گرمانے والے شعرائے کرام میں حضرت نوشاد چھپروی، صدر عالم طوفانی، سہراب قادری، ارشد رضا کشی نگری، ترنم سیوانی، نوشاد عزیزی اور کے نام خصوصیت سے قابل ذکر ہیں، ان کے علاوہ بھی متعدد شعرائے نے اپنے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیے اور محفلِ عرس کو شعری و روحانی رنگ عطا کیا، عرس کی تقریبات اپنے مقررہ نظم وضبط کے ساتھ جاری رہیں، بالآخر رات 11 بج کر ۵۰ منٹ پر قل شریف کا اہتمام کیا گیا، جس میں تمام شرکائے محفل نے شرکت کی، اس کے بعد 1 بج کر 30 منٹ پہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا اور صاحبِ سجادہ حضرت علامہ سید نظر امام صاحب قبلہ کی رقت انگیز دعا پر یہ بابرکت روحانی اجتماع اختتام پذیر ہوا، بلاشبہ حضور مفسر قرآن علیہ الرحمہ کا یہ سالانہ عرس محض ایک رسمی تقریب نہیں، بلکہ اکابر اہل سنت کی علمی و روحانی روایت سے وابستگی، شریعت کی پاسداری اور دینی اقدار کے تحفظ کا ایک خوب صورت مظہر ہے، سادگی، نظم وضبط، مہمان نوازی اور روحانیت کے حسین امتزاج نے اس اجتماع کو ایک منفرد شناخت عطا کی، اللہ تعالیٰ اس بابرکت سلسلے کو تادیر قائم ودائم رکھے اور ہمیں اپنے اسلاف کے علمی وروحانی فیوض سے مستفید فرمائے، آمین، اس کی اطلاع قمر ہاشمی صاحب قبلہ نے دی ہے،

گوردھن پوجا میں نند کشور یادو اور سیتا ساہو کی شرکت

پٹنہ سٹی 10 نومبر (ذوالقرنین) گائے گھاٹ میں پر واقع تاریخی چیتنیا مندر (ٹھاکر باڑی) میں گوردھن پوجا کا تہوار بڑی خوشی کے ساتھ منایا گیا، اس مبارک موقع پر، عقیدت مندوں نے گوردھن کی ایک عظیم الشان مورتی تعمیر کی اور مذہبی رسومات ادا کی تقریب کے مرکزی منتظم اور ممتاز مشہور تاجر اور سینئر سماجی کارکن نتن کمار نکو، نے تبرکات تقسیم کیا، تمام اہم انتظامات کو کامیابی سے انجام دیا، سینئر سماجی کارکن ششی شیکھر رستوگی نے بھی اس دوران ایک اہم اور قابل ستائش تعاون کیا، اس موقع پر چیف آرگنائزر اور سماجی کارکن مسٹر نتن کمار نکو نے کہا، گائے گھاٹ پر واقع اس تاریخی مندر کی صدیوں پرانی مذہبی روایت کا حصہ بننا اور بھگوان گوردھن کی خدمت میں حصہ لینا ہمارے لیے ایک بڑے اعزاز کی بات ہے، ہمارا مقصد معاشرے کو اپنی بھرپور سناتن ثقافت سے جوڑنا ہے اور اس طرح کی عظیم الشان مذہبی تقریبات کے ذریعے سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرنا ہے، کوآرڈینیٹر اور سینئر سماجی کارکن ششی شیکھر رستوگی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، گوردھن پوجا ہماری سناتن ثقافت اور فطرت کے تحفظ کی مقدس علامت ہے، ہر سال کی طرح اس سال بھی سری چیتنیا مندر میں عظیم الشان مہا پرساد اور پوجا کے انتظامات میں تعاون کرنے سے بے پناہ سکون اور اطمینان ملتا ہے، ہم معاشرے کی خدمت کے لیے ایسی سرگرمیوں کو جاری رکھیں گے، اس کے بعد، مندر کے سیویت اور شری چیتنیا مندر ٹرسٹ کمیٹی کے سکریٹری، شری سدانند گوسوامی نے کہا، گائے گھاٹ پر واقع اس قدیم ٹھاکر باڑی میں گوردھن پوجا کی یہ روایت سیکڑوں سالوں سے مسلسل منائی جارہی ہے، ہمارے علاقے کے سرکردہ تاجروں اور سماجی کارکنان، شری نتن کمار نکو اور ششی شیکھر رستوگی نے اہم کردار ادا کیا ہے، اس قدیم اور مقدس روایت کو برقرار رکھنے میں مہا پرساد اور دیگر انتظامات کے ذریعے تعاون، جس کے لیے ٹیمپل ٹرسٹ تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے، تہوار کے دوران، ناگالینڈ کے معزز گورنر، شری نند کشور یادو نے بھی خصوصی دورہ کیا، انہوں نے مندر میں موجود بھگوان گوردھن اور ٹھاکر جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

کوٹک مہندرا بینک کے ملازم پر ہزاروں روپئے غبن کا الزام

پھلواری شریف،10 نومبر (اجیت کمار) پھلواری شریف واقع عیسیٰ پور کے ایک صارف نے دانا پور سگونا موڑ واقع کوٹک مہندرا بینک کے ایک ملازم پر فکسڈ ڈپازٹ (ایف ڈی) کی 42 ہزار 500 روپے کی رقم بغیر اطلاع اور رضامندی کے نکال لینے کا الزام عائد کیا ہے۔ اس معاملے میں عیسیٰ پور کی رحمت کالونی کے رہنے والے محمد توفیق احمد نے پھلواری شریف تھانے میں تحریری شکایت درج کراکر بینک ملازم دیپک پانڈے اور دیگر افراد کے خلاف دھوکہ دہی کی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شکایت کے مطابق محمد توفیق احمد کا کوٹک مہندرا بینک کی سگونا موڑ شاخ میں کھاتہ ہے۔ انہوں نے بینک ملازم دیپک پانڈے کے توسط سے 14 اکتوبر 2025 کو 42 ہزار 500 روپے کی فکسڈ ڈپازٹ کرائی تھی۔ صارف کا الزام ہے کہ ایف ڈی کرانے کے محض پانچ دن بعد ہی 19 اکتوبر 2025 کو بینک ملازم دیپک پانڈے نے دیگر افراد کی ملی بھگت سے ان کی پوری رقم نکال لی۔ اس کی اطلاع نہ تو بینک کی جانب سے انہیں دی گئی اور نہ ہی متعلقہ ملازم نے اس بارے میں کوئی جانکاری دی۔ صارف کا یہ بھی الزام ہے کہ اس سے قبل ان کے بینک کھاتے سے بھی کچھ رقم نکالی گئی تھی، جس کی انہیں کوئی اطلاع نہیں تھی۔ توفیق احمد کے مطابق 8 نومبر 2026 کو ایف ڈی کی مدت مکمل ہونے کے بعد جب وہ اپنی جمع شدہ رقم حاصل کرنے بینک پہنچے تو انہیں کوئی اطمینان بخش جواب نہیں ملا۔ الزام ہے کہ بینک ملازم انہیں الگ الگ تاریخوں میں بینک بلاتا رہا اور کاغذات پر دستخط کرانے کے بعد کچھ رقم دے کر واپس بھیج دیتا تھا۔ بعد میں جب وہ دوبارہ بینک پہنچے تو ان سے چیک اور دیگر فارم پر بھی دستخط کرائے گئے۔ اس کے بعد انہیں بتایا گیا کہ ان کی ایف ڈی کی رقم 19 اکتوبر 2025 کو ہی چیک کے ذریعے نکال لی گئی تھی۔ صارف کا کہنا ہے کہ انہوں نے نہ تو رقم نکالنے کے لیے کوئی چیک دیا تھا اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کو رقم نکالنے کی اجازت دی تھی۔ شکایت کنندہ نے بینک ملازم دیپک پانڈے کے ساتھ سوجیت انٹرپرائز اور دیگر افراد کی ملی بھگت سے دھوکہ دہی کرکے ایف ڈی کی رقم نکالنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے پولیس سے پورے معاملے کی منصفانہ تحقیقات کرانے، بینک کے لین دین اور رقم کی نکاسی سے متعلق دستاویزات کی جانچ کرنے، قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اور اپنی جمع شدہ رقم واپس دلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

لامڈنگ ڈویژن میں ایس اینڈ ٹی املاک کی منتقلی

ای۔ٹنڈر نمبر۔ SNT-44-LMG-2026-27 تاریخ: 06.11.2026۔ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور طرف سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے "ای۔ٹنڈرنگ" سسٹم کے توسط سے کام کا ٹنڈر طلب کیا گیا ہے: کام کا نام: گوہاٹی اسٹیشن علاقہ میں آر ایل ڈی اے کے ذریعہ کیمونیٹی ہال تعمیر کے ساتھ متعلق ایس اینڈ ٹی املاک کی منتقلی۔ ٹنڈر رقم: روپے-/31,28,361.33 زرضمانت: روپے -/62,600۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 30.11.2026 تاریخ کے 15.00 بجے میں اور کھلے گا: 15.30 بجے کے میں۔ مذکورہ ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزوں کے ساتھ پوری جانکاری www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔

ڈی ایس ٹی ای، لامڈنگ

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں

مشرقی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایم ایل ڈی ٹی۔ ای۔ ٹنڈر۔ 485، مورخہ: 06.11.2026 سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)، مشرقی ریلوے، مالدہ ٹاؤن، آفس بلڈنگ، پی۔ او۔ جھلجھلیا، ضلع۔ مالدہ، پن۔ 732102 (مغربی بنگال) باوقار فرموں/ایجنسیوں/ٹھیکیداروں سے جن کے پاس تجربہ اور مالی استطاعت ہو مندرجہ ذیل کام کیلئے سنگل ای۔ ٹنڈرس طلب کرتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر۔ ای ایل۔ ایم ایل ڈی ٹی۔ ای۔ ٹنڈر 485۔ کام کا نام: (I) سی رڈبلو میں الیکٹریکل کام "سلطان گنج میں کوارٹروں کی ترقی (32 عدد)"۔ (II) سی رڈبلو میں الیکٹریکل کام "ریلوے ہیلتھ یونٹ بھاگلپور اور صاحب گنج کی ترقی" (III) سی رڈبلو میں الیکٹریکل کام "مرزا چوکی اسٹیشن پر نئے الیکٹرانک ان موشن وے اینگ برج کی تجویز سے متعلق الیکٹریکل کام" ٹنڈر قیمت: روپے 46,57,253.54، زرضمانت: روپے 93,200.00، ٹنڈر دستاویز کی قیمت: صفر، ای۔ ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت: 16.11.2026 سے 30.11.2026 کو 15.30 بجے تک، ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ: ویب سائٹ: www.ireps.gov.in، نوٹس بورڈ: سینئر ڈی ای ای (جی) / ای آر آفس / ایم ایل ڈی ٹی۔ ٹنڈر گذاروں سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور دستاویز کو توجہ کے ساتھ پڑھیں۔ کسی بھی حالت میں مینول تجویز قبول نہیں کی جائیگی۔

MLD-244/2026-27

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/ www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے۔

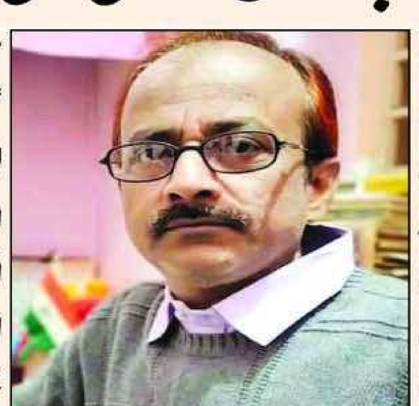
ہمیں فالو کریں @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سخت، 15 افسران اور ملازمین معطل

سبھی افسروں کو اپنی ذمہ داری بہتر طریقے سے انجام دینے کی ہدایت

پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس)۔وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری آج وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ واقع ریاستی سطح کے سہوگ پروگرام ہال میں منعقدہ 'ریاستی سطح کے سہوگ پروگرام' میں شامل ہوئے۔آج منعقدہ اس پروگرام میں مجموعی طور پر 76 درخواست گزار موجود تھے، جن کے معاملات کا نمٹارا کیا گیا۔میٹنگ کے دوران پوری ریاست سے آئے درخواست گزاروں نے ریاستی سطح کے سہوگ پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے سامنے اپنے اپنے مسائل پیش کیے۔محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، محکمہ محصولات و اصلاح اراضی، محکمہ تعلیم، محکمہ داخلہ، محکمہ دیہی امور، محکمہ صحت، محکمہ سماجی فلاح، محکمہ شہری ترقیات و رہائش، محکمہ توانائی اور محکمہ تعمیرات سڑک سمیت دیگر محکموں سے متعلق معاملات پر وزیر اعلیٰ نے متعلقہ اضلاع کے ڈی ایم اور محکموں کو ہدایت دی کہ مقررہ مدت کے اندر درخواست گزاروں کے مسائل حل کریں۔وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر متعلقہ محکموں اور ضلع مجسٹریٹ نے درخواست گزاروں کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانے کی یقین دہانی کرائی۔جن درخواست گزاروں کے مسائل حل ہو گئے، انہوں نے ریاستی سطح کے تعاون پروگرام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ کئی دنوں سے در پیش مسائل اس پروگرام کے ذریعے جلد حل ہو گئے ہیں، جس سے عام لوگوں کو کافی سہولت مل رہی ہے۔اس کے لیے انہوں نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔کچھ درخواست گزار جب وزیر اعلیٰ کے سامنے اپنی بات رکھ رہے تھے تو وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ضلع مجسٹریٹس اور متعلقہ محکموں کی جانب سے مسائل کے حل کی یقین دہانی کے بعد وہ مطمئن نظر آئے۔پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا مقصد ہر شہری کی شکایات کا شفاف، غیر جانبدارانہ اور مقررہ وقت کے اندر حل یقینی بنانا ہے۔سہوگ شیویر کے ذریعے لوگوں کے مسائل حل کر کے عوام کو مطمئن کرنا ہے۔سہوگ پروگرام کے تحت درخواستوں کو مقررہ وقت پر نمٹارا نہیں کرنے، لاپرواہی برتنے اور درخواستوں کا معیاری طریقے سے حل نہیں کرنے کے الزام میں 15 افسران و اہلکاروں کو فوری اثر سے معطل کرتے ہوئے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے تمام ضلع مجسٹریٹ، تمام محکموں کے سکریٹریوں اور وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ سہوگ پورٹل پر موصول ہونے والی درخواستوں کے صرف وقت پر تصفیہ کا جائزہ ہی نہ لیں، بلکہ درخواستوں کے معیاری طریقے سے نمٹارے کے لیے بھی خصوصی جائزہ لیا جائے۔اگر کسی افسر یا اہلکار کے بارے میں یہ معلوم ہو کہ اس نے درخواست گزاروں کے مسائل کا حقیقی حل کرنے کے بجائے کسی طرح کی ٹال مٹول کی ہے تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے۔تمام افسران سہوگ شیویر کی بنیادی روح کو سمجھتے ہوئے اپنی ذمہ داری بہتر طریقے سے ادا کریں۔وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ سہوگ شیویر کے ذریعے عام لوگوں کی شکایات کا واضح اور مکمل شفافیت کے ساتھ حل کر کے عوام کو مطمئن کیا جائے۔متعلقہ محکموں کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، پرنسپل سکریٹری، سکریٹری اور ضلع مجسٹریٹ درخواست گزاروں کی شکایات کے حل کے سلسلے میں دیے گئے فیصلوں کی جانچ کریں۔انہوں نے کہا کہ درخواست گزاروں کے مسائل کی نوعیت کیا ہے اور وہ دراصل کیا چاہتے ہیں، ان تمام باتوں کی بہتر طریقے سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد ہی فیصلہ لینے کی ضرورت ہے۔تعاون پروگرام کے ذریعے شکایات کا بروقت حل ہونے سے عام لوگوں کو راحت مل رہی ہے اور ان کا اعتماد بڑھا ہے۔اس اعتماد کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔تمام افسران اور اہلکار درخواستوں کے نمٹارے میں مکمل تعاون کریں۔حساسیت اور متعدی کے ساتھ سب کے مسائل حل کرنا اور انہیں انصاف دلانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔پروگرام میں متعلقہ محکموں کے وزراء، چیف سکریٹری جناب پرتیہ امرت، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس محترمہ پریتا ورما، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری جناب سنجے کمار سنگھ سمیت متعلقہ محکموں کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، پرنسپل سکریٹری، سکریٹری اور درخواست گزار موجود تھے۔جبکہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تمام اضلاع کے ڈی ایم، ایس ایس پی، ایس پی اور دیگر سینئر افسران بھی منسلک تھے۔

تا کہ بے میل دوستی بنی رہے



جئے کرشن

ہر طرح سے مضبوط بی جے پی قومی سیاست میں بھلے ہی اپنے سیاسی مخالفین کے خلاف سخت تیور میں نظر آتی ہو پر بہار میں نتیش کمار کی وجہ سے اس کے تیور ڈھیلے پڑے رہتے ہیں۔اور ان کے آگے ہر وقت ڈری سہمی رہتی ہے مطلب صاف ہے کہ موجودہ صورتحال میں وہ نتیش کے سیاسی کردار کو لیکر اطمینان نہیں ہے۔اسے ہمیشہ یہ ڈر ستا رہا ہوتا ہے کہ پتہ نہیں کب نتیش کوئی ایسا فیصلہ لے لیں کہ بہار کی اقتدار سے اسے باہر ہونا پڑے۔گذشتہ دنوں قانون ساز کونسل میں جے ڈی یو کے دو امیدواروں کی ہار اور انہیں ہرانے والے دو آزاد امیدواروں کا بی جے پی دفتر میں جا کر اس کی پارٹی کا پٹہ پہننا ایسے ہی تنازعہ پیدا کر دیا ہے۔جے ڈی یو کی جائزہ میٹنگ میں اس کو لیکر بی جے پی کے رویے پر سخت اعتراض ظاہر کیا گیا۔بات نتیش تک پہنچی، کہا گیا کہ وہ بھی کافی ناراض ہیں پھر بی جے پی کے دلی دربار میں مان منول کی کوشش کی تو بات فی الوقت دبی ہوئی ہے۔مگر رنجش کی انگیٹھی سلگی ہوئی ہے۔کل کو کیا ہوگا، کہا نہیں جا سکتا۔دراصل نتیش کی دو طاقت ہیں اپنی پارٹی جے ڈی یو لگا تار لوگوں کے درمیان یہ تشہیر کرتی رہی ہے کہ اپنے دور اقتدار میں بطور وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کیا کیا کام کیے ابھی اسی کڑی میں نتیش سمواد پروگرام بھی ہونا ہے۔اس کا مقصد نتیش کے کام سے مستفیض لوگوں کے ذہن میں ان کی یاد تر و تازہ رکھنا ہے۔نتیش کے کام سے خاتون ووٹروں اور دیگر طبقوں میں آج بھی جوان کے تئیں لگاؤ اور حمایت ہے اسے دیکھ کر جان کر بی جے پی سمجھ گئی ہے کہ بھلے ہی اس میں نتیش کا تاج لے لیا ہو پر ان کی راہ سے الگ راہ پکڑنا یا ان کے اعزاز میں کمی کرنا اس کے لیے بڑی سیاسی نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔دوسری طاقت نتیش کی یہ ہے کہ آج بھی بہار میں تختہ پلٹ کرنے کے لیے سخت سیاسی متبادل نتیش کے پاس ہے بھلے وہ پرانے انداز میں نہیں ہیں لیکن بی جے پی کو سبق سکھانے اور خود کی اور اپنی پارٹی کی اہمیت کو بنائے رکھنے کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

مدارس اسلامیہ کے تحفظ کے لیے باپو سبھا گار آڈیٹوریم میں تاریخی کنونشن آج

پٹنہ،10 نومبر (پریس ریلیز)۔ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے ایک اخباری بیان میں کہا کہ امارت شرعیہ کے زیر اہتمام، امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی صدارت میں 11 نومبر روز بدھ بوقت 10 بجے دن سے پٹنہ کے باپو سبھا گار آڈیٹوریم میں مدارس اسلامیہ کنونشن کے عنوان سے ایک تاریخی اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جس میں مدارس اسلامیہ کے تحفظ و بقا کے موضوع پر قائدین ملت کا اظہار خیال ہوگا، حضرت امیر شریعت مدارس کے قیام، نظام اور دیگر کئی اہم پہلوؤں پر اپنا محاضرہ پیش فرمائیں گے اور مدارس کے مسائل و مشکلات پر غور ہو کر ٹھوس متحکم لائحہ عمل طے کیے جائیں گے، اس اجلاس میں شرکت کے لیے بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال سے علماء و دانشوران، سیاسی و سماجی شخصیات، نقباء اور ملی رہنماؤں کی شرکت ہو رہی ہے، جن مندوبین کرام کی تشریف آوری ہو رہی ہے، ان کو ہر طرح سہولت بہم پہنچانے کے لیے رہنما نقشہ بھی شائع کر دیا گیا ہے کہ ان کے قیام و طعام کا نظم کہاں ہے اور گاڑیوں کی پارکنگ کہاں کرنی ہے، انتظامیہ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرنے سے مہمانوں کو سہولت ہوگی، ناظم صاحب نے کہا کہ کنونشن کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں، انہوں نے تمام مندوبین سے گذارش کی ہے کہ تمام مندوبین کرام ۱۰ بجے دن سے پہلے باپو سبھا گار آڈیٹوریم پہونچ جائیں، ان شاء اللہ اجلاس کی کارروائی وقت پر شروع ہو جائے گی، مدارس اسلامیہ کے تحفظ کا موضوع آج کی تاریخ میں نہایت ہی اہم ہے اور یہ پوری ملت کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ہمارے ملی وجود کی روشن علامت ہے، انہیں مدارس کی برکت سے مساجد کے منبر و محراب آباد ہیں، مدارس سے دینی قائدین، علماء و مفتیان اور قضاۃ تیار ہوتے ہیں، جن کی رہنمائی میں ملت اسلامیہ شرعی زندگی گزارتی ہے؛ لیکن موجودہ حالات میں مدارس پر کئی طرح کے چیلنجز در پیش ہیں جن کے حل کے لیے ملت کے باشعور طبقہ کو غور کر کے مضبوط اقدام کرنا ہے، ناظم صاحب نے امید ظاہر کی کہ تمام مندوبین اپنی پروقار موجودگی سے اجلاس کو کامیاب و بامقصد بنائیں گے۔

ہر طرف افراتفری اور خوف کا ماحول: نعیم اختر

پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس) انڈین یونین مسلم لیگ بہار کے قومی نائب صدر الحاج نعیم اختر نے اپنے پریس بیان میں کہا کہ ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال بہت ہی دھماکہ خیز ہو گئی ہے۔ہر طرف افراتفری اور خوف کا ماحول بنا ہوا ہے۔دلتوں کمزور طبقوں خصوصاً اقلیتوں کے خلاف قدم قدم پر نئے نئے مسائل کھڑے کیے جا رہے ہیں لیکن اس سے گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔بلکہ اپنے صفوں میں درستگی کر کے مکمل اتحاد کے ساتھ نئی حکمت عملی تیار کر کے آگے بڑھنا ہے۔انہوں نے کہا کہ انڈین یونین مسلم لیگ بہار کی ہونے والی نشست میں ان تمام باتوں پر جائزہ لیا جائے گا اور مسلمانوں کو کھویا ہوا وقار دوبارہ کیسے بحال ہو اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔نعیم اختر نے کہا کہ بہار میں کیرالہ کی طرز پر مسلمانوں، پسماندہ طبقات اور دلتوں کے ساتھ اتحاد بنا کر مسلم لیگ کو مضبوط کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ کیرالہ اور تامل ناڈو میں مسلم لیگ کے 24 ایم ایل اے ہیں جن میں حکومت کیرالہ میں 5 اور تامل ناڈو حکومت میں ایک وزیر اور ایک چیئرمین ہیں جنہیں کابینہ کا درجہ حاصل ہے۔

آنجہانی ڈاکٹر سچید انند سنہا کو وزیر اعلیٰ کا خراج عقیدت

پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس)۔آنجہانی ڈاکٹر سچید انند سنہا جی کے یوم پیدائش کے موقع پر رادھیکا سنہا انسٹی ٹیوٹ اور سچید انند سنہا لائبریری احاطہ میں سرکاری تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر سمراٹ چودھری نے آنجہانی ڈاکٹر سچید انند سنہا کے قد آدم مجسمہ پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، سائنس، ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم کی وزیر شیلا کماری، راجیہ سبھا کے رکن ڈاکٹر بھیم سنگھ، رکن اسمبلی شیام رجک، رکن سابق قانون ساز کونسل ہریندر پرتاپ سنگھ اور دیگر سماجی اور سیاسی کارکنوں نے بھی آنجہانی ڈاکٹر سچید انند سنہا جی کے قد آدم مجسمہ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقعہ پر محکمہ اطلاعات اور تعلقات کے فنکاروں نے آرتی پوجا، قومی گیت، قومی ترانہ، بہار گیت، اور حب الوطنی کے گیت گائے۔

سونیا گاندھی نے اپنی کتاب میں کئی اہم باتوں کا ذکر نہیں کیا: شاہنواز حسین

پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس)۔کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی کی کتاب "بی لانگنگ: اے جرنی آف لو" کو لے کر بی جے پی رہنما شاہنواز حسین نے کئی سوالات اٹھائے ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ سونیا گاندھی نے اپنی کتاب میں کئی اہم باتوں کا ذکر نہیں کیا ہے۔منگل،10 نومبر 2026 کو اس کتاب پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے شاہنواز حسین نے کانگریس اور سونیا گاندھی پر سخت تنقید کی۔شاہنواز حسین نے کہا کہ سونیا گاندھی کی کتاب نے پرانے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے، اس لیے اس پر ردعمل سامنے آنا فطری ہے۔انہوں نے کہا کہ سونیا گاندھی نے کتاب میں بہت سی باتوں کا ذکر نہیں کیا ہے، جبکہ کئی باتیں لکھی بھی ہیں۔آپریشن بلیو اسٹار ہو یا 1984 کے فسادات یا پھر کانگریس کے اقدامات، ملک ان تمام موضوعات پر بحث کرے گا۔کتاب میں بی جے پی پر تنقید کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنے والی کانگریس اور اس کے رہنما آج بی جے پی حکومت پر انگلی اٹھا رہے ہیں، جبکہ کانگریس نے ایمرجنسی نافذ کر کے ملک کے جمہوری ڈھانچے کو کمزور کیا تھا۔انہوں نے الزام لگایا کہ اب اپوزیشن میں رہتے ہوئے بھی کانگریس جمہوری نظام کو کمزور کرنے اور آئینی اداروں پر حملہ کرنے کا کام کر رہی ہے۔دوسری جانب دہلی میں فضائی آلودگی کے مسئلے پر شاہنواز حسین نے کہا کہ دہلی میں آلودگی کی سب سے بڑی وجہ پنجاب میں پرالی جلایا جانا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب اس مسئلے کو اٹھایا جاتا ہے تو عام آدمی پارٹی کے رہنما سنجے سنگھ اسے کسانوں پر حملہ قرار دیتے ہیں۔شاہنواز حسین نے مزید الزام لگایا کہ پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت نے پرالی جلانے کی روک تھام کے لیے کوئی مؤثر کوشش نہیں کی ہے۔ان کے مطابق حالیہ اعداد و شمار تشویشناک ہیں اور بڑی مقدار میں پرالی جلائے جانے کے باوجود ریاستی حکومت خاموش بیٹھی ہے۔انہوں نے اس معاملے میں پنجاب حکومت کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھائے۔

چھٹھ ورتیوں کے لیے پاک و خالص آٹے کا خصوصی انتظام



پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس)۔عظیم تہوار چھٹھ کے دوران ورتیوں کو سخت مذہبی روایات کی ادائیگی میں تعاون فراہم کرنے اور نئی نسل کے لیے ورت کی تیاری کو آسان بنانے کے مقصد سے ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی نویں سال ایک منفرد اور وسیع انتظام کیا گیا ہے۔بہار کی کمپنی نفرا انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ اور ہری نارائن آہار پرائیویٹ لمیٹڈ کے مشترکہ تعاون سے 'اپنا چکی' برانڈ کے تحت چھٹھ ورتیوں کے لیے مہاپرساد ٹھیکوا تیار کرنے کی غرض سے خالص اور ساتوک طریقے سے گیہوں کا آٹا تیار کرایا گیا ہے۔چکی کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ اس پورے عمل میں ورت کے تمام مذہبی اصولوں اور ضابطوں کا مکمل خیال رکھا گیا ہے۔یہ ساتوک آٹا ورتیوں کو نہائے کھائے کے دن،13 نومبر اور کھرنا کے دن،14 نومبر کو دستیاب ہوگا۔فی الحال یہ سہولت صرف پٹنہ شہر میں فراہم کی جا رہی ہے، تاہم مستقبل میں اسے پورے بہار میں شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔اس پہل کے تحت چکی اپنے بہار میں واقع مختلف پلانٹس سے روزمرہ استعمال کے لیے خالص اور تازہ گیہوں کا آٹا، بغیر پالش کیے ہوئے چاول، ستو، بیسن اور خالص تازہ مصالحے بھی صارفین کو فراہم کر رہی ہے۔یہ مصنوعات "نارائن بھوگ"، "ٹریگو" اور "اپنا چکی" برانڈ کے تحت بازار میں دستیاب ہیں۔

سونیا گاندھی نے ہندوستانی ثقافت اور نظام کو قبول کیا ہے: وجے سنہا

پٹنہ،10 نومبر (پی این ایس)۔حکومت بہار کے وزیر اور بی جے پی کے سینئر رہنما وجے سنہا نے کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی کی یادداشتوں پر مشتمل کتاب "بی لانگنگ: اے جرنی آف لو" پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سونیا گاندھی غیر ملکی ہونے کے باوجود جب ہمارے ملک کی بہو بن گئیں تو ہم نے انہیں قبول کیا اور ان کا احترام کیا۔ہماری تہذیب اور ثقافت یہی رہی ہے کہ بہو چاہے کہیں کی بھی ہو، وہ گھر کی عزت اور گھر کی لکشمی ہوتی ہے۔جب وہ ہماری ثقافت کو قبول کرتی ہے تو ہم اسے دیوی کے روپ میں عزت دیتے ہیں۔وجے سنہا نے کہا کہ ہر شخص کو اپنی خود نوشت لکھنی چاہیے۔زندگی میں جو کچھ کیا ہے، آخری وقت میں اس کا جائزہ بھی لینا چاہیے اور یہ بتانا چاہیے کہ ہم سے کہاں غلطی ہوئی اور ہم کیا بہتر کر سکتے تھے۔بی جے پی رہنما نے مزید کہا کہ سونیا گاندھی آخری وقت میں ہندوستانی ثقافت اور ہندوستانی نظام کو قبول کر رہی ہیں۔انہوں نے وزیر اعظم کی تعریف بھی کی ہے۔ان کے مطابق سونیا گاندھی کے سچ کو ان کے بیٹے راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی کو بھی سمجھنا اور قبول کرنا چاہیے۔راہل گاندھی کی جانب سے وزیر اعظم کو چیلنج کیے جانے کے معاملے پر وجے سنہا نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کے بارے میں لوگ مختلف باتیں کہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کسی آئینی عہدے پر فائز شخص کا دوسرے آئینی عہدے پر بیٹھے شخص کا احترام نہ کرنا افسوسناک ہے۔راہل گاندھی قائد حزب اختلاف ہیں اور ملک کے وزیر اعظم پورے ملک کے وقار کی علامت ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ دونوں عہدوں کا احترام کرتے ہیں لیکن راہل گاندھی کے طرز عمل سے لوگوں کے ذہنوں میں شکوک و شبہات پیدا ہوتے ہیں۔

الحرا پبلک اسکول، شاہ گنج، پٹنہ میں یوم اقبال عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا



پٹنہ 10 نومبر (پریس ریلیز)۔الحرا پبلک اسکول، شاہ گنج، پٹنہ میں شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یوم ولادت کے موقع پر یوم اقبال کا اہتمام نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ کیا گیا۔اس موقع پر طلبہ و طالبات نے علامہ اقبال کی حیات و خدمات، ان کی شاعری اور افکار و نظریات پر روشنی ڈالی۔پروگرام کے دوران طلبہ نے علامہ اقبال کے منتخب اشعار پیش کیے اور ان کے پیغام خودی، خود اعتمادی، بلند حوصلگی اور تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔مقررین نے کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری آج بھی نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے اور ان کے افکار ہمیں محنت، خودداری اور بلند مقاصد کے حصول کا درس دیتے ہیں۔پروگرام کا مقصد طلبہ میں علامہ اقبال کی شخصیت، علمی و ادبی خدمات اور ان کے آفاقی پیغام سے واقفیت پیدا کرنا تھا۔آخر میں علامہ اقبال کے افکار کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے اور ان کے پیغام کو عام کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔واضح ہو کہ اس پروگرام کی تیاری کے سلسلے میں سماجیات کی ٹیچر شازیہ احمد اور صوفیہ پروین نے اہم کردار ادا کیا۔پروگرام کے تحت درجہ دوئم کے بچوں نے علامہ اقبال کی نظم "جگنو" پڑھی جبکہ درجہ پنجم کی طالبات نے "لب پہ آتی ہے دعا" مترنم انداز میں پیش کیا۔درجہ پنجم تا دہم کی طالبات نے علامہ اقبال کی مختلف نظمیں اسٹیج کیں، ساتھ ہی چند طالبات نے مختلف عنوان کے تحت تقریر کیا۔اس موقع پر علامہ اقبال کی نظموں کے مختلف عنوان پر مبنی پوسٹر سازی مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔پروگرام میں اسکول ڈائرکٹر نذیر احمد، ریاضی کے استاد عبد الرحمن، انگریزی کے استاد حسن رضوی اور ایڈمنسٹریٹر اقبال احمد بطور خاص شریک ہوئے اور بچوں کے مظاہرے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انکی حوصلہ افزائی کی۔ڈائرکٹر موصوف نے پروگرام کے اختتام پر بچوں کو دعاوں اور نصیحتوں سے نوازا۔

اردو زبان و ادب کے فروغ میں علامہ اقبال کی خدمات ناقابل فراموش: قاری شیخ محمد شبیر الدین صدیقی

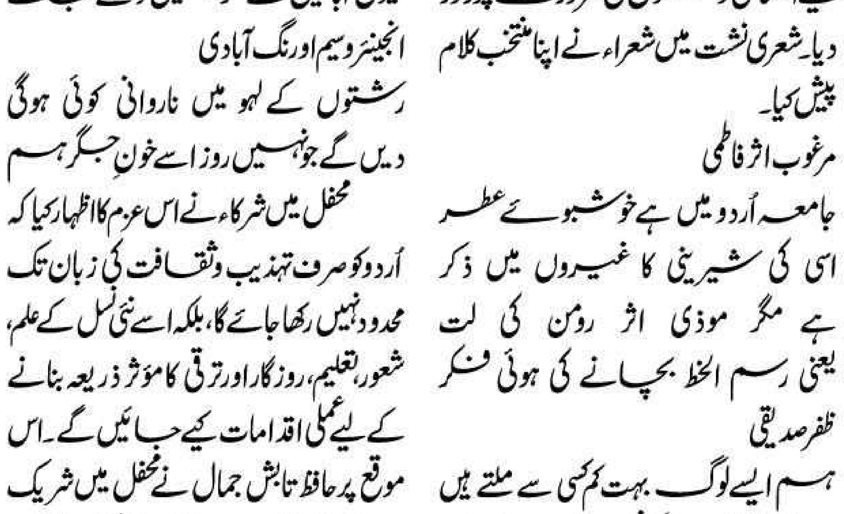


پٹنہ،10 نومبر (پریس ریلیز)۔قومی یوم تعلیم اور یوم اردو کے موقع پر خادم الاسلام ہائی اسکول، کاشمیری کوٹھی، پٹنہ سٹی میں منعقدہ تعلیمی و ادبی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے خادم الاسلام ہائی اسکول کے مہتمم قاری شیخ محمد شبیر الدین صدیقی نے عظیم شاعر، مفکر اور فلسفی علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی زندگی، علمی و ادبی خدمات اور اردو زبان کے فروغ میں ان کے نمایاں کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال برصغیر کی ان عظیم شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی فکر، شاعری اور علمی بصیرت سے نہ صرف اردو ادب کو نئی بلندیوں تک پہنچایا بلکہ اپنی تخلیقات کے ذریعے لوگوں میں خودی، خود اعتمادی، بیداری اور بلند مقاصد کے حصول کا جذبہ بھی پیدا کیا۔ان کی شاعری آج بھی نوجوان نسل کے لیے حوصلے، عمل اور جدوجہد کا پیغام ہے۔علامہ اقبال نے اردو زبان و ادب کو اپنے کلام کے ذریعے ایک منفرد شناخت عطا کی اور اردو شاعری کے دامن کو فکری و ادبی موضوعات سے مالا مال کیا۔قاری شیخ محمد شبیر الدین صدیقی نے اردو زبان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب، ثقافت، ادب اور باہمی احترام کی علامت ہے۔یہ زبان ملک کے مختلف علاقوں اور طبقات کے درمیان محبت، بھائی چارے اور باہمی رابطے کا ذریعہ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اردو زبان کو کسی ایک مذہب، طبقے یا برادری تک محدود کر کے دیکھنا درست نہیں، بلکہ یہ ہندوستان کے ہر باشندے کی زبان اور مشترکہ تہذیبی ورثہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اردو زبان نے ہندوستان کی تاریخ، آزادی کی تحریک، صحافت، ادب، شاعری اور تعلیمی میدان میں اہم کردار ادا کیا ہے۔اس زبان کے ذریعے علم و ادب کی ایسی بیش بہا خدمات انجام دی گئی ہیں جنہیں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔اردو کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ نئی نسل کو اس زبان کی تعلیم دی جائے اور بچوں میں اردو پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور بولنے کا شوق پیدا کیا جائے۔مہتمم نے تعلیم کے میدان میں اردو زبان کے کردار کو نمایاں قرار دیتے ہوئے کہا کہ زبان تعلیم کے حصول کا ایک اہم ذریعہ ہے۔بچے اپنی مادری اور مانوس زبان میں تعلیم کو زیادہ بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔اردو زبان نے علمی و تعلیمی ترقی میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے اور اس کے ادبی و علمی ذخیرے سے طلبہ آج بھی بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جدید تعلیم کے ساتھ اردو زبان و ادب سے وابستگی برقرار رکھنا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے طلبہ و طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اردو زبان کو اپنی تعلیمی زندگی کا اہم حصہ بنائیں، اردو کتابوں اور اخبارات کا مطالعہ کریں اور علامہ اقبال جیسے عظیم مفکرین کی زندگی اور تعلیمات سے رہنمائی حاصل کریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی زبان کی ترقی اس وقت ممکن ہے جب نئی نسل اسے اپنائے اور اس کے علمی و ادبی سرمائے کو آگے بڑھائے۔قاری شیخ محمد شبیر الدین صدیقی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ اردو زبان کا تحفظ، فروغ اور اس کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ہمیں اپنی نئی نسل کو جدید علوم سے آراستہ کرنے کے ساتھ اپنی زبان، تہذیب اور ادبی ورثے سے بھی جوڑ کر رکھنا ہوگا۔یہی ایک باشعور، تعلیم یافتہ اور مضبوط معاشرے کی تشکیل کا راستہ ہے۔

منشیات سے پاک اور خوشحال سماج کی تعمیر کیلئے حکومت پرعزم: شرون کمار

پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس)۔بہار دیہی ترقی محکمہ سے منسلک جیویکا دیدیوں نے منشیات سے پاک، صحت مند اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کے عزم کو عملی جامہ پہنانے میں ایک مثال قائم کی ہے۔ریاستی حکومت کے ذریعہ 27 اکتوبر سے 26 نومبر 2026 تک چلائی جانے والی خصوصی منشیات سے پاک بہار مہم میں، ان خواتین نے اب تک 53 لاکھ سے زیادہ مردوں اور عورتوں کو منشیات کی لت سے دور رہنے کے بارے میں بیدار کیا ہے۔دیہی ترقی محکمے کے مطابق، سیلف ہیلپ گروپ کے وسیع اور مضبوط کمیونٹی نیٹ ورک کے ذریعے، منشیات سے پاک بہار مہم اب حکومتی کوششوں تک ہی محدود نہیں رہی ہے۔یہ ایک حقیقی عوامی تحریک بن چکی ہے۔یہ دیہی علاقوں میں سماجی تبدیلی کو ہوا دے رہی ہے۔2016 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں مکمل شراب بندی کی دور اندیشی والی پالیسی کو نافذ کیا۔اس فیصلے کے بعد سے ریاستی حکومت خاندانوں کو سماجی اور اقتصادی تحفظ فراہم کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔اس سلسلے میں ریاست میں چلائی جا رہی موجودہ خصوصی مہم عوامی بیداری کی گاڑیوں، ہیلپ لائن نمبروں، واٹس ایپ چیٹ بوٹس اور گلی کوچوں میں ہونے والے پروگراموں کے ذریعے زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں نشے سے بچاؤ کے بارے میں بیداری پیدا کر رہی ہے۔محکمہ دیہی ترقی کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، گزشتہ ماہ شروع کی گئی اس مہم کے تحت، 7 نومبر 2026 تک ریاست میں کل 5,744 نشہ مکتی متر رجسٹرڈ کیے گئے، جب کہ مختلف اضلاع میں 6,812 سے زیادہ بیداری کی سرگرمیاں چلائی گئیں۔اس مہم میں اب تک 1,86,660 سے زیادہ لوگوں نے منشیات سے پرہیز کرنے کا باضابطہ عہد کیا ہے، اور دور دراز کے دیہاتوں میں جیویکا دیدیوں کے ذریعہ منعقد کیے گئے بیداری پروگراموں کے ذریعے، کل 53,76,891 افراد، مرد اور خواتین دونوں تک براہ راست پہنچ چکی ہیں۔مزید برآں، نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور اس سے پرہیز کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے 21,268 تعلیمی اداروں میں خصوصی مہم چلائی گئی ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ دیہی ترقی کے وزیر جناب شرون کمار نے کہا کہ حکومت صحت مند، منشیات سے پاک اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔اس عہد کو بڑے پیمانے پر عوامی تحریک میں تبدیل کرنے میں ہمارے عالمی سطح پر قابل احترام لیڈر، سابق وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار اور ان کے ساتھ وابستہ جیویکا دیدی کے ذریعہ تشکیل کردہ گروپ کا کردار انتہائی قابل ستائش اور تاریخی ہے۔جیویکا نے دیدیوں کو دیہی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کرنے کی قیادت سونپی ہے۔آج، یہ دیدیاں اپنے خاندانوں اور سماج میں منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ہماری بنیادی کوشش یہ یقینی بنانا ہے کہ جیویکا کی کمیونٹی تنظیموں کے ذریعے یہ پیغام ریاست کے ہر گاؤں اور ہر خاندان تک پہنچے۔صرف خواتین کی اس طرح کی فعال شرکت سے ہی صحت مند خاندانوں، ایک مضبوط سماج اور ایک نئے، خوشحال بہار کی تشکیل صحیح معنوں میں ممکن ہوگی۔

پھلواری شریف میں السلام فلاحی فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام "محفلِ عالمی یومِ اُردو" کا انعقاد



پھلواری شریف،10 نومبر (پریس ریلیز)۔عالمی یومِ اُردو کے موقع پر السلام فلاحی فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام ہادی مارکٹ، پھلواری شریف، پٹنہ میں "محفلِ عالمی یومِ اُردو" کا انعقاد کیا گیا۔اس بامقصد ادبی محفل میں شہر کی معزز ادبی، علمی اور صحافتی شخصیات کے علاوہ ادباء، شعراء اور محبانِ اُردو نے شرکت کی۔محفل کی صدارت معروف شاعر مرغوب اثر فاطمی نے کی، جبکہ ظفر صدیقی نے مہمانِ اعزازی اور اسرار عالم سیفی نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔نظامت کے فرائض پرویز عالم نے انجام دیے۔تقریب کا آغاز حافظ عمر خالد کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔محفل کے آغاز میں سرور سلام، بانی السلام فلاحی فاؤنڈیشن نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے تمام معزز مہمانوں، ادباء، شعراء اور محبانِ اُردو کا پُرتپاک خیر مقدم کیا اور ان کی شرکت پر اظہارِ تشکر کیا۔انہوں نے اُردو زبان و ادب کے فروغ اور نئی نسل میں اُردو سے محبت پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔اس موقع پر صحافی آصف امام کاکوی اور میر جاوید احمد نے اُردو زبان کی ترقی، بقا اور نئی نسل میں اُردو کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔مقررین نے کہا کہ اُردو ہماری تہذیب، ثقافت اور مشترکہ ورثے کی امین ہے۔اس زبان کے روشن مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ نئی نسل کو اُردو تعلیم، ادب، صحافت اور جدید ٹیکنالوجی سے جوڑا جائے۔محفل میں اُردو زبان و ادب کی عظیم شخصیات کی علمی، ادبی، فکری اور صحافتی خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا گیا۔مقررین نے کہا کہ ان محسنین اُردو نے اپنی گراں قدر خدمات سے بہار سمیت پورے ملک میں اُردو زبان و ادب کو نئی شناخت عطا کی ہے۔کسی نے شاعری کے ذریعے دلوں کو متاثر کیا، کسی نے افسانہ و تنقید کے ذریعے فکری شعور کو جلا بخشی، تو کسی نے صحافت اور تحریکِ اُردو کے ذریعے زبان کی بقا اور فروغ کی راہیں ہموار کیں۔اس موقع پر موجود دانشوروں، ادباء اور شعراء نے اُردو زبان کے تحفظ، فروغ اور اس کے روشن مستقبل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔شعری نشست میں شعراء نے اپنا منتخب کلام پیش کیا۔

مرغوب اثر فاطمی
جامعہ اُردو میں ہے خوشبوئے عطر
اسی کی شیرینی کا غیروں میں ذکر
ہے مگر موذی اثر رومن کی لت
یعنی رسم الخط بچانے کی ہوئی فکر

ظفر صدیقی
ہم ایسے لوگ بہت کم کسی سے ملتے ہیں
جو ملتے ہیں تو بڑی خوشں دلی سے ملتے ہیں
بلا سے کوئی فرشتہ مثال ہے تو رہے
ہم آدمی ہیں ظفر! آدمی سے ملتے ہیں

شمیم شعلہ
اب اے شعلہ! نہ رہا پہلے سا موسم مزاج
ہم نے گلشن کو بہاروں میں بھی جلتے دیکھا

نذر فاطمی
مسافرانِ جنوں ہی سمجھ سکیں شاید
کہ رمزِ عشق ہے کیا، کیفِ دلبری کیا ہے

میر سجاد
چمن کے پھولوں میں پھر ہوگی تازگی سجاد
تو جن کے واسطے جتنا ہو نچوڑے گا

افسر جمال افسر
اردو مری تہذیب ہے، پہچان ہے اردو
اردو ہے مری جان، مری شان ہے اردو

اسرار عالم سیفی
کچھ تو اپنی بھی عبادت میں کمی ہے سیفی
کیوں ابابیل کے لشکر نہیں دیکھے جاتے

انجینئر وسیم اورنگ آبادی
رشتوں کے لہو میں نادانی کوئی ہوگی
دیں گے جو نہیں روز اسے خونِ جگر ہم

محفل میں شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اُردو کو صرف تہذیب و ثقافت کی زبان تک محدود نہیں رکھا جائے گا، بلکہ اسے نئی نسل کے علم، شعور، تعلیم، روزگار اور ترقی کا مؤثر ذریعہ بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔اس موقع پر حافظ تابش جمال نے محفل میں شریک معزز مہمانوں کو اعزازی تحائف پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔مہمانوں نے ان کے اس خلوص اور محبت بھرے اظہارِ احترام کو سراہا۔محفل میں جناب غیاث الدین، محمد تکریم خان، ساجد اقبال، قدیر شوکت، ریحان سلام، اسلم جاوید، ساحل ملک اور ہادی سلام سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔آخر میں السلام فلاحی فاؤنڈیشن کے صدر جناب خوشتر سلام نے تمام مہمانوں، ادباء، شعراء اور شرکائے محفل کا شکریہ ادا کیا اور دعائیہ کلمات کے ساتھ محفل کے اختتام کا اعلان کیا۔

عوامی رشتوں میں بڑھتی تلخی، نرگسیت اور سماجی بے حسی تشویش ناک: ڈاکٹر رقیب عالم

پٹنہ،10 نومبر (پریس ریلیز) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر رقیب عالم نے موجودہ دور میں خاندانی اور سماجی رشتوں میں آ رہی تلخی، بڑھتی ہوئی گھریلو تشدد اور رشتوں کے توازن میں بگڑتے حالات پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔بہار دورہ کے دوران نامہ نگاروں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کووڈ-19 کے بعد نہ صرف مقامی بلکہ عالمی سطح پر بھی اس طرح کے نفسیاتی اور سماجی مسائل میں اضافہ ہوا ہے۔ڈاکٹر رقیب عالم نے سماجی بگاڑ کی ایک بڑی وجہ نفسیاتی عارضے (نارسسٹک پرسنالٹی ڈس آرڈر) اور اخلاقی تربیت کی کمی کو قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ انسان کے اندر تکبر، حسد، لالچ، خود غرضی اور ہمدردی کا نہ ہونا رشتوں کو نفاق اور تشدد کی طرف لے جاتا ہے۔ڈاکٹر عالم نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی باوقار سماج یا ملک کی تشکیل کا آغاز ایک منظم اور خوشگوار خاندان سے ہوتا ہے۔اگر گھر کے اندر والدین، بیوی، بچوں اور بہن بھائیوں کے حقوق کی پاسداری کی جائے تو سماجی بگاڑ کو کافی حد تک روکا جا سکتا ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ خاندانی تنازعات اور آپسی مسائل کو پہلے گھر کے بڑے بزرگوں، رشتہ داروں اور مقامی نمائندوں کی مدد سے مل بیٹھ کر حل کیا جائے۔مسائل کو نظر انداز کرنے یا نمرودانہ انا کی وجہ سے تنازعات شدید رخ اختیار کر لیتے ہیں۔انہوں نے سیاسی یا نظریاتی اختلافات کی وجہ سے خاندانوں اور رشتوں میں آنے والی دراڑ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت سب سے پہلے ہے۔انہوں نے حال ہی میں سابق ایم پی سید شاہنواز حسین کے لڑکے کے رشتے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات کے باوجود رشتوں اور انسانیت کا احترام قائم رہنا چاہیے۔انہوں نے واضح کیا کہ وہ سیاسی مقاصد کے بجائے خالص علمی اور سماجی خدمت میں دلچسپی رکھتے ہیں۔وہ معیاری تعلیم، اچھے علاج و صحت، انسانی حقوق اور برابر کے حقوق (جنڈر ایکویلیٹی) جیسے بنیادی چار نکات پر مستقل کام کر رہے ہیں۔ڈاکٹر رقیب عالم نے تمام ضلعی اور ریاستی عوام سے اپیل کی کہ وہ ہر معاملے میں صرف مسائل پر بات کرنے کے بجائے ان کے مثبت اور پائیدار حل کی طرف قدم بڑھائیں تاکہ ایک پرامن اور خوشگوار معاشرہ قائم ہو سکے۔انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ جب انہوں نے نرگسیت کے اس مسئلے اور اس کے تدارک کے لیے وزارت قانون و انصاف اور انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ کے پورٹل پر اپنے تجاویز اور تحقیقی نکات بھیجے، تو حکومت کی طرف سے ان کے ان تجاویز و خیالات پر توجہ دی گئی اور ان کی پذیرائی کی گئی۔ڈاکٹر رقیب عالم نے حکومت اور انتظامیہ کے تعاون سے اس طرح کے حساس سماجی و نفسیاتی مسائل کو حل کرنے کے لیے جو تربیتی اور تدارکاتی اقدامات کیے جا رہے ہیں، ڈاکٹر صاحب نے اس پر بھی حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے۔انہوں نے خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا کہ حکومت کی طرف سے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ مینٹل ہیلتھ پروگرام لایا جا چکا ہے، جس سے متاثرہ لوگوں اور مظلوموں کو قانونی و نفسیاتی مدد فراہم کرنے میں مدد مل رہی ہے۔

52 مستحقین میں 16.53 لاکھ روپے کی زکوٰۃ تقسیم

پٹنہ،10 نومبر (پریس ریلیز)۔زکوٰۃ کے منظم نظام کو فروغ دینے، غربت کے خاتمے اور معاشرے کے کمزور طبقات کو خود کفیل بنانے کے عزم کے تحت زکوٰۃ سینٹر انڈیا کے پٹنہ چیپٹر نے مالی سال 2026-27 کے تیسرے مرحلے اور اپنی 16 ویں امدادی مہم کے تحت 52 مستحق افراد کے درمیان مجموعی طور پر 16 لاکھ 53 ہزار روپے کی مالی امداد تقسیم کی۔اس سلسلے میں 8 نومبر 2026 کو زکوٰۃ سینٹر کے دفتر، انیس آباد، پٹنہ میں ایک خصوصی پروگرام منعقد کیا گیا۔امداد کی تقسیم سے قبل موصولہ درخواستوں کی تفصیلی جانچ، مستحقین کے حالات کا جائزہ، متعلقہ دستاویزات کی تصدیق اور یونٹ ایڈوائزری کونسل کی منظوری کا عمل مکمل کیا گیا۔امداد تین اہم زمروں کے تحت فراہم کی گئی، جن میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مالی تعاون، معاشی طور پر کمزور افراد اور خاندانوں کی کفالت (مواساۃ) اور مستحق طلبہ کے لیے میرٹ و ضرورت کی بنیاد پر تعلیمی وظائف شامل ہیں۔اس اقدام کا مقصد محض وقتی مالی مدد فراہم کرنا نہیں، بلکہ ضرورت مند خاندانوں کو معاشی استحکام، روزگار اور تعلیم کے ذریعے خود کفالت کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔

مدارس اسلامیہ کنونشن میں دربھنگہ سے بھرپور نمائندگی ہوگی: ممتاز عالم

امارت شرعیہ کی تحریک کو مضبوط کرنا ہمارا ایمانی فریضہ:۔ قاضی ارشد رحمانی



دربھنگہ 10 نومبر (عرفان احمد پیدل) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی آواز پر جب بھی کوئی تحریک چلی اہالیان دربھنگہ نے پوری قوت کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لیا، مدارس اسلامیہ کنونشن میں بھی اہالیان دربھنگہ بڑی تعداد میں شرکت کریں گے اور دربھنگہ کی بھرپور نمائندگی ہوگی جس کی تیاری مکمل کرلی گئی ہے، حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی فکر کو ہم لوگ مضبوط بنائیں گے مزکورہ باتیں تنظیم امارت شرعیہ ضلع دربھنگہ کے جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم نے مدرسہ امدادیہ لہیریا سرائے میں منعقدہ مشاورتی پروگرام و تیاری کے سلسلے میں جائزہ لیتے ہوئے کہیں۔مفتی ارشد علی رحمانی قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ نے کہا کہ فکر امارت کو آگے بڑھانا اور امارت شرعیہ کی تحریک کو مضبوط کرنا ہمارا ایمانی فریضہ ہے۔اس لیے ہم سبھوں کو حضرت امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بڑی تعداد میں 11 نومبر یعنی آج 2026 کو پٹنہ پہنچنا ہے اور مدارس اسلامیہ کے تحفظ کے لئے ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار رہنا ہے، موصوف نے کہا کہ کئی آزاد مدارس کو حکومت کی طرف سے نوٹس بھیجا گیا ہے جو یقیناً انتہائی تشویشناک بات ہے اس لیے ہم سبھوں کو پوری بیداری کا ثبوت دیتے ہوئے اس تحریک میں شریک ہوکر مدارس کے تحفظ کے لیے مضبوط لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا۔مولانا قاری نسیم اختر قاسمی صدر تنظیم امارت شرعیہ شہر دربھنگہ نے کہا مدارس کی اہمیت ایسے ہی ہے جیسے دل کی حیثیت جسم میں ہے اس لیے ہمیں ہر حال میں اس کی حفاظت کرنی ہے۔تنظیم امارت شرعیہ شہر دربھنگہ کے سکریٹری ایڈوکیٹ حافظ ضیاء اللہ نے کہا کہ جس قدر ممکن ہوگا ہم لوگ تعاون کریں گے ۔حافظ عامر سلفی نے کہا کہ ہمیں اپنے بچوں میں سے کم ازکم ایک بچے کو حافظ ضرور بنانا چاہیے اور مدارس کے خلاف اٹھنے والے ہر فتنے کا مقابلہ کرنا چاہیے۔تنظیم امارت شرعیہ بہادر پور بلاک کے سکریٹری احمد رشدی نے کہا کہ ہم حضرت امیر شریعت کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے قوم کو بیدار کیا ہے کہ ہم تن من دھن سے ان کی آواز پر لبیک کہیں گے۔تنظیم امارت شرعیہ ہنومان نگر بلاک کے صدر محامد حسین نے کہا کہ ہمارا علاقہ ہمیشہ امارت شرعیہ کی تحریک میں آگے رہتا ہے اس بار بھی انشاء اللہ ہم لوگ بھرپور تعاون کریں گے ۔تنظیم امارت شرعیہ حیا گھاٹ بلاک کے سکریٹری قاری ذکاء اللہ رحمانی نے کہا کہ ہم لوگ بڑی تعداد میں 11 نومبر کو پٹنہ جائیں گے اور ہر طرح سے تعاون کریں گے۔مولانا افضل امام فاروقی نے کہا کہ مدارس کی بقا کے لیے ہر ممکن قربانی دی جائے گی، مولانا عبدالکریم قاسمی نے کہا کہ مدارس اسلامیہ کے تحفظ کی فکر اس لئے کرنی چاہیے کیونکہ اللہ کے یہاں اگر پوچھا جائے گا کہ مدارس بند کر دیئے گئے تو تم کیا کر رہے تھے، مولانا نور الہدیٰ قاسمی ،مفتی عبد السلام قاسمی ، مولانا محمد نجم الدین ، مولانا ذوالقرنین، مولانا عالمگیر ندوی، حافظ انعام الحق عابدی، انجینیر حافظ محمد ابراہیم عرف چھنو، مولانا نور العین ندوی، مولانا نوشاد عالم اشاعتی، قاری شہاب الدین وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس تحریک کو مضبوط کرنے اور ہر طرح سے تعاون کرنے کی یقین دھانی کرائی ۔اس کے علاوہ نفیس احمد بیگ، شرف عالم تمنا، نسیم اختر دیپ، محمد پرویز، مشتاق اقبال، صحافی زاہد انور، صحافی و ایڈوکیٹ عرفان احمد پیدل، حافظ علقمہ چشتی، بکھیا سرفراز سیدھولی، اشہر منصور، قاری خلیل اللہ حسینی، شادان احمد، ندیم احمد، محمد دلدار حسین نے بھی اپنے تاثرات پیش کئے اور ہر طرح سے تعاون کا وعدہ کیا۔محمد نوشاد، رحمت اللہ شمسی اور طلبہ مدرسہ امدادیہ لہیریا سرائے نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا ۔حضرت مولانا عبدالکریم قاسمی کی رقت آمیز دعا پر پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

سینٹرل محرم کمیٹی بھاگلپور نے مختلف پوجا پنڈالوں کا کیا معائنہ

بھاگلپور 10 نومبر (سید ابن الحسن): کالی پوجا کے پیش نظر سینٹرل محرم کمیٹی بھاگلپور کے وفد نے شہر کے مختلف کالی پوجا پنڈالوں کا تفصیلی دورہ کیا اور منتظمین سے ملاقات کر کے امن، بھائی چارے اور باہمی خیر



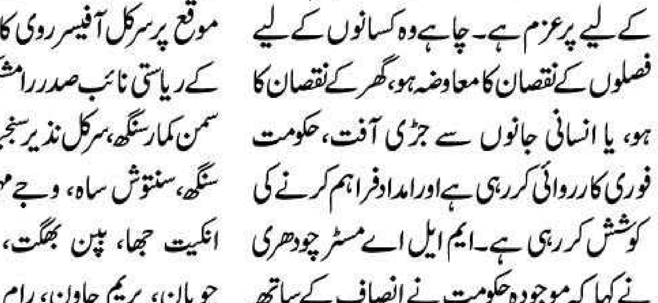
سگالی کے ماحول میں تہوار کے پرامن انعقاد کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران وفد نے پوجا کمیٹیوں اور مہا سمیتی کے عہدیداران سے بات چیت کی اور انہیں پوجا کے پرامن انعقاد کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔معائنے کے دوران سینٹرل محرم کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر پروفیسر فاروق علی، کارگزار کنوینر محبوب عالم، میڈیا انچارج تقی احمد جاوید، اور شریک کنوینر زینی حامدی نے کہا کہ بھاگلپور کی گنگا جمنی تہذیب اور آپسی بھائی چارہ ہمیشہ سے مثالی رہا ہے، اور ہر تہوار کو امن و آشتی کے ساتھ منانا یہاں کی دیرینہ روایت ہے۔اس موقع پر منٹو کلاکار، سید ضیاء الحق، بھولا خان، محمد امتیاز الحق، محمد ممتاز، قبول خان اور محمد معراج سمیت کمیٹی کے متعدد ارکان اور معزز شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔پوجا منتظمین نے سینٹرل محرم کمیٹی کے اس خیر سگالی دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی اس پیش رفت کو سراہا۔

آفت زدگان کا سرکاری خزانے پر پہلا حق: پروفیسر ونے چودھری



دربھنگہ 10 نومبر (عرفان احمد پیدل) مقامی ایم ایل اے اور بہار اسمبلی میں حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت کے وہپ پروفیسر ونے کمار چودھری نے منگل کو اسمبلی حلقہ کے باہری بلاک کے مختلف گاؤں کا دورہ کیا اور آگ سے متاثرہ ایک درجن سے زیادہ خاندانوں میں مکانات کی تعمیر کے لیے سرکاری امداد کے چیک تقسیم کیے۔ دورے کے دوران، انہوں نے سونم اور لکشمی پور گاؤں کے آگ سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی، تعزیت کا اظہار کیا، اور انہیں ہر ممکن سرکاری مدد کا یقین دلایا۔متاثرہ خاندانوں سے خطاب کرتے ہوئے، ایم ایل اے نے کہا کہ اگرچہ حکومت کی مدد ایک گھر کو مکمل طور پر دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے کافی نہیں ہے، لیکن اس مشکل وقت میں متاثرہ خاندانوں کو مدد فراہم کرنے کی کوشش ہے۔ حکومت واضح طور پر سمجھتی ہے کہ عوامی خزانے پر پہلا حق آفت زدگان کا ہے۔اس فلسفے کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے آگ لگنے کے بعد متاثرہ خاندانوں کو خوراک، کپڑوں اور برتنوں کے لیے امدادی رقوم فراہم کی جاتی تھیں۔اب قواعد کے مطابق گھر کی تعمیر میں مدد کے چیک فراہم کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومتوں کے دور میں متاثرین کے لیے آفات سے ریلیف ایک دور کا خواب ہی رہا، جب کہ موجودہ حکومت ہر آفت کی صورتحال کے لیے حساس ہے اور متاثرہ خاندانوں کو بروقت مالی امداد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ چاہے وہ کسانوں کے لیے فصلوں کے نقصان کا معاوضہ ہو، گھر کے نقصان کا ہو، یا انسانی جانوں سے جڑی آفت، حکومت فوری کارروائی کر رہی ہے اور امداد فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ایم ایل اے مسٹر چودھری نے کہا کہ موجودہ حکومت نے انصاف کے ساتھ ساتھ ترقی کی راہ کو بھی مضبوط کیا ہے۔حکومت کی ترجیح ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کے فوائد کو معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچانا ہے۔مختلف ترقیاتی اور عوامی بہبود کی اسکیموں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ آنے والے وقتوں میں ریاست خود کو ترقی یافتہ ریاستوں میں ایک مضبوط لیڈر کے طور پر قائم کرے گی۔اس موقع پر سرکل آفیسر روی کانت، یوتھ جے ڈی یو کے ریاستی نائب صدر رامشنکر سنگھ، سمدھ پورہ مکھیا سمن کمار سنگھ، سرکل نذیر سنجیت کمار، گجیندر پرساد سنگھ، سنتوش ساہ، وجے مہتو، شرما جی پاسوان، انکیت جھا، پپن بھگت، اندرالال دیو، پریم چوپان، پریم چاون، رام چاون اور دیگر موجود تھے۔معززین موجود تھے۔

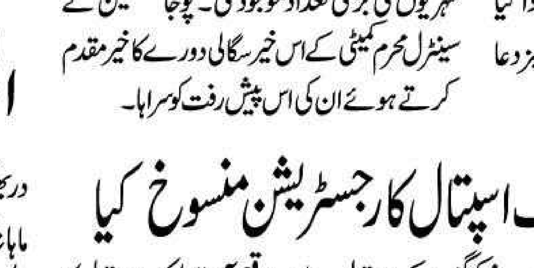
ایس ایس پی نے ماہانہ کرائم میٹنگ کا انعقاد کیا



دربھنگہ 10 نومبر (عرفان احمد پیدل) منگل کو ماہانہ کرائم سیمینار کا انعقاد سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگوناتھ ریڈی جلا ریڈی دربھنگہ کے ذریعہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس، دربھنگہ میں کیا گیا۔اس کرائم میٹنگ میں سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دربھنگہ/ تمام سب ڈویژنل پولیس افسران/ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کم سائبر اسٹیشن ہیڈ/ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک/ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر/ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رکشیت/ تمام سرکل انچارج پولیس انچارج اور تمام سرکل انچارج پولیس موجود تھے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دربھنگہ نے اسٹیشن وار زیر التواء مقدمات/ ستمبر کے مہینے میں رپورٹ کیے گئے مقدمات/ ستمبر کے مہینے میں انجام پانے والے کیسوں کا بالترتیب سر کے حساب سے جائزہ لیا۔قتل، لوٹ، جہیز قتل وغیرہ۔سیمینار میں جرائم پر قابو پانے اور امن وامان کی بحالی پر توجہ دی گئی۔ سیمینار کے دوران درج ذیل ہدایات جاری کی گئیں۔سمن/ وارنٹ/ اعلان/ ضبطی کے بروقت عمل درآمد کو بڑھانے کے لیے ضروری ہدایات۔نشہ آور اشیاء، منشیات، نشہ آور اشیاء وغیرہ کی فروخت کو روکنے کے لیے سخت ہدایات دی گئیں۔شراب پر پابندی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں اور شراب اسمگلروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی۔آنے والے چھٹھ تہوار کے پیش نظر، پرامن ماحول میں پوجا کرنے کے لیے ہر ایک کو ضروری ہدایات دی گئیں۔دربھنگہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جانب سے ایک پولیس میٹنگ کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں متعلقہ افسران اور شاخوں کو پولیس افسران اور پولیس اہلکاروں کے مسائل حل کرنے کی ہدایت دی گئی۔

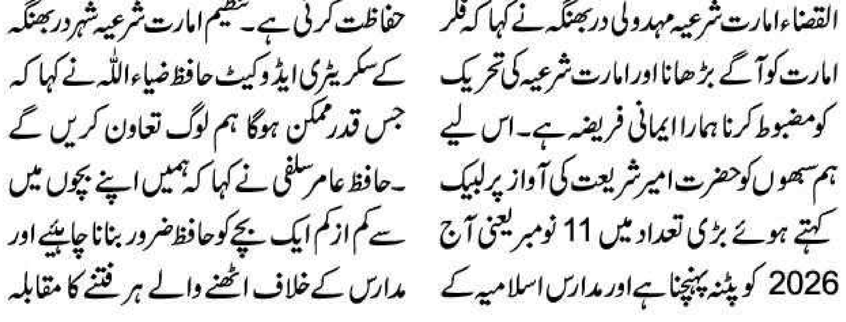
محکمہ صحت نے آستھا لوک اسپتال کا رجسٹریشن منسوخ کیا

کھگڑیا 10 نومبر (محمد عرفان عالم) محکمہ صحت نے کھگڑیا کے اسپتال روڈ پر واقع آستھا لوک اسپتال کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا ہے۔سول سرجن۔کم۔چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر امود کمار نے ہسپتال میں تمام طبی آپریشن فوری طور پر روکنے کا حکم دیا ہے۔ہسپتال میں داخل دو مریضوں کے علاج سے متعلق دستاویزات کی جانچ کے بعد محکمہ نے آپریٹر اور متعلقہ ڈاکٹر سے دو دن میں جواب طلب کیا۔محکمہ نے آپریٹر کا جواب غیر تسلی بخش پایا۔دونوں مریضوں کا میڈیکل ریکارڈ بھی نامکمل پایا گیا۔تحقیقات میں



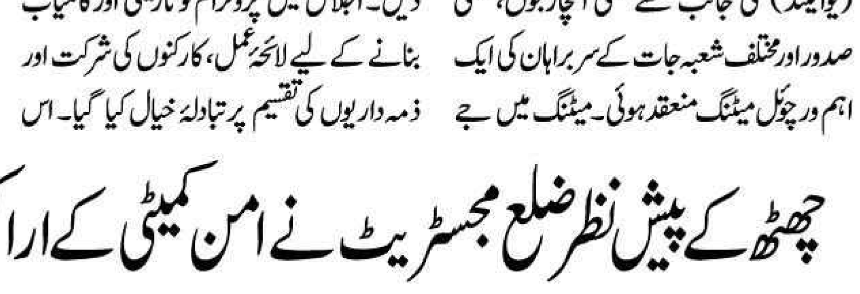
مریضوں کے ریکارڈ پر ایک اور ڈاکٹر کے دستخطوں کا انکشاف ہوا، حالانکہ ہسپتال کے رجسٹریشن ریکارڈ میں دیگر ڈاکٹروں کے نام موجود تھے۔ان بے ضابطگیوں کی بنیاد پر، محکمہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ہسپتال قائم کردہ معیارات کے مطابق کام نہیں کر رہا تھا۔سول سرجن نے حکم نمبر 4752 مورخہ 9 نومبر 2026 کے ذریعے فوری اثر سے ہسپتال کی رجسٹریشن منسوخ کر دی۔حکم نامے میں ہسپتال میں کسی بھی قسم کے طبی کام پر پابندی ہے۔سول سرجن نے پرائمری ہیلتھ سنٹر کھگڑیا کے انچارج میڈیکل آفیسر کو ہدایت کی ہے کہ اگر ہسپتال میں کوئی طبی کام ہوتا پایا گیا تو قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔محکمہ صحت شہری اور دیہی علاقوں میں ایسے نجی کلینکس اور ہسپتالوں کی چھان بین کرنے کی تیاری کر رہا ہے جو معیار کے برعکس کام کر رہے ہیں۔ایسے اسپتالوں کی نشاندہی کرکے ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

نتیش سمواد کی تیاریوں پر جے ڈی یو کی ورچوئل میٹنگ



بھاگلپور 10 نومبر (سید ابن الحسن) آئندہ 24 نومبر کو منعقد ہونے والے سشاسن دیوس: نتیش سمواد پروگرام کی تیاریوں کے سلسلے میں جنتا دل (یونائیٹڈ) کی جانب سے ضلعی انچارجوں، ضلعی صدور اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان کی ایک اہم ورچوئل میٹنگ منعقد ہوئی۔میٹنگ میں جے ڈی یو کے قومی صدر و وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے رہنماؤں اور کارکنان کی رہنمائی کرتے ہوئے پروگرام کی اہمیت اور تنظیمی کردار پر تفصیلی ہدایات دیں۔ اجلاس میں پروگرام کو تاریخی اور کامیاب بنانے کے لیے لائحہ عمل، کارکنوں کی شرکت اور ذمہ داریوں کی تقسیم پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر قومی کارگزار صدر سنجے کمار جھا، ریاستی وزیر و ریاستی کنوینر لیشی سنگھ، کونسل میں نائب قائد ایوان للن کمار صراف اور چیف وہپ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی سمیت سینئر رہنما موجود رہے۔ بھاگلپور سے ورچوئل میٹنگ میں ضلعی صدر ویویکا نند گپتا اور سابق ضلعی صدر سڈو سائیں نے شرکت کی۔ ویویکا نند گپتا نے کہا کہ بھاگلپور ضلع میں وسیع عوامی شراکت اور تنظیمی یکجہتی کے ساتھ پروگرام کو شاندار طریقے سے کامیاب بنایا جائے گا۔سڈو سائیں نے کہا کہ یہ پروگرام نتیش کمار کے سشاسن، ترقی اور سماجی انصاف کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

چھٹھ کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے امن کمیٹی کے اراکین کے ساتھ میٹنگ کی



دربھنگہ 10 نومبر (عرفان احمد پیدل) کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ مسٹر کوشل کمار کی صدارت میں امن کمیٹی کے ارکان کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ آئندہ چھٹھ مہاپروا پرامن، محفوظ اور ہم آہنگی کے ماحول میں منایا جائے۔میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ چھٹھ پوجا (کھرنا) 14 نومبر کو منائی جائے گی اور چھٹھ مہاپروا 15 اور 16 نومبر کو منائی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ لوک عقیدے کے اس عظیم میلے کے لیے تمام ضروری تیاریاں کر رہی ہے۔تمام چھٹ گھاٹوں کی صفائی، گھاٹوں تک جانے والی سڑکوں کا بندوبست، روشنی، سیکورٹی اور دیگر بنیادی سہولیات کا کام متعلقہ محکموں کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے تمام چھٹھ گھاٹوں پر چینج رومز کا انتظام کیا جائے گا۔گھاٹوں اور ان کی طرف جانے والی سڑکوں پر مناسب مقدار میں بلیچنگ پاؤڈر اور چونے کا چھڑکاؤ کیا جا رہا ہے۔انہوں نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو چھٹ گھاٹوں پر صفائی ستھرائی کے انتظامات کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے تمام چوراہوں اور اہم مقامات پر چھٹھ گانے بجانے کے انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی، تاکہ ضلع میں آنے والے عقیدت مند چھٹھ مہاپروا کی عقیدت اور تہوار کے ماحول کو محسوس کرسکیں۔ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ چھٹھ گھاٹوں پر جہاں پانی بہت گہرا ہے یا جہاں کسی حادثے کا خطرہ ہے ان پر پہلے سے نشان لگا کر رکاوٹیں لگا دی جائیں اور خطرے کے مقامات کو واضح طور پر ظاہر کرنے کے لیے سرخ جھنڈے لگائے جائیں۔ میونسپل کارپوریشن کو تمام چھٹ گھاٹوں پر مناسب روشنی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔انہوں نے چھٹھ کے عقیدت مندوں اور یاتریوں سے اپیل کی کہ وہ تہوار کو پوری عقیدت، ایمان اور جوش وخروش کے ساتھ منائیں اور انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر جگوناتھ ریڈی جل ریڈی نے بتایا کہ چھٹھ تہوار کے دوران ضلع کے تمام بڑے چھٹھ گھاٹوں اور حساس مقامات پر مناسب پولیس افسران اور پولیس فورس تعینات کی جائے گی۔مضبوط سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے لیے، بائک گشت، کوئیک رسپانس ٹیموں (QRTs)، باقاعدہ گشت، فسادات کے دستے، ضلعی پولیس فورسز، اور ٹرینی پولیس فورس کے ذریعے مسلسل گشت کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ضلع میں مناسب تعداد میں پولیس فورس موجود ہے اور تہوار کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔اہم چھٹ گھاٹوں اور حساس مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جا رہے ہیں۔مزید برآں سائبر سیل کے ذریعے سوشل میڈیا پر مسلسل نظر رکھی جائے گی۔انہوں نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پر افواہیں، گمراہ کن اور قابل اعتراض پیغامات پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ٹریفک ڈی ایس پی کو ٹریفک کی روانی کو ہموار رکھنے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی گئی ہیں، تاکہ چھٹھ گھاٹوں کے اردگرد غیر ضروری ٹریفک جام نہ ہو اور عقیدت مندوں کو آنے جانے میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ملاقات کے دوران امن کمیٹی کے اراکین نے چھٹھ کے تہوار کو محفوظ اور منظم طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے کئی اہم تجاویز دیں۔انہوں نے چھٹھ گھاٹوں پر خواتین پولیس فورس تعینات کرنے اور پولیس کی مسلسل چوکسی کو یقینی بنانے کی تجویز پیش کی، خاص طور پر صبح 4:00 بجے سے صبح 7:00 بجے تک۔اس کے علاوہ مختلف تالابوں اور چھٹھ گھاٹوں کی مناسب طریقے سے صفائی، واٹر ہائیسنتھ کو ہٹانے، بلیچنگ پاؤڈر اور چونے کا مناسب مقدار میں سپرے کرنے، خطرناک گھاٹوں کو سرخ جھنڈوں سے نشان زد کرنے اور گہرے پانی سے گھاٹوں پر رکاوٹیں لگانے کا مشورہ دیا گیا۔ممبران نے NDRF ٹیم کو تعینات کرنے اور دریا اور گہرے پانی کے چھٹھ گھاٹوں پر غوطہ خوروں کو تربیت دینے، چھٹھ گھاٹوں کی طرف جانے والی سڑکوں کو چلنے کے قابل بنانے، ابتدائی طبی امداد کے لیے ابتدائی طبی امدادی کٹس کا بندوبست کرنے اور گھاٹوں پر موبائل بیت الخلاء اور مناسب روشنی کو یقینی بنانے کی ضرورت کی نشاندہی کی۔اس کے علاوہ، لٹکتی ہوئی بجلی کی تاروں کی مرمت، دیہی علاقوں میں چھٹھ گھاٹوں کی خصوصی صفائی کو یقینی بنانے، چھٹھ کے عقیدت مندوں کے لیے چینج رومز کا انتظام کرنے اور ڈی ایم سی ایچ میں ڈاکٹروں کو چوکس رکھنے کے لیے تجاویز پیش کی گئیں۔اراکین نے ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا پر افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔

ایس آئی آر اور الیکشن کمشنر کے خلاف بہار جن سنگھرش سمیتی کا احتجاج



بھاگلپور 10 نومبر (سید ابن الحسن) بہار جن سنگھرش سمیتی کی جانب سے منعقدہ اجلاس میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن کے عمل اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے فوری استعفے کا مطالبہ کیا گیا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رہنما زینی حمیدی نے کہا کہ سماج کے تمام طبقات اور گلی محلے کی سطح پر اس سنگین معاملے پر آگاہی پیدا کرنا ازحد ضروری ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں 2023ء میں لائے گئے الیکشن کمشنرز کی تقرری اور استثنیٰ سے متعلق قانون کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے نگراں عہدیداروں کو کارروائی سے تحفظ دینا سراسر غلط اور جمہوریت کے منافی ہے۔انہوں نے آئین کے آرٹیکل 5 اور بنیادی حقوق کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ ملک میں پیدا ہونے والے اور پانچ سال سے مستقل رہائش پذیر افراد کو شہریت اور ووٹ کا ناقابل تنسیخ بنیادی حق حاصل ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بہار میں انتخابات سے قبل ایس آئی آر کے نام پر پرانے اور پیچیدہ دستاویزات طلب کر کے عوام کا قیمتی وقت برباد کیا گیا اور شہریوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو عوام کو ہراساں کرنے کے بجائے تعلیم، زراعت، سڑکوں، اور ہوٹلنگ و پراپرٹی پر عائد بھاری ٹیکسوں جیسے عوامی مسائل کے حل پر توجہ دینی چاہیے۔انہوں نے اعلان کیا کہ بہار جن سنگھرش سمیتی اس ناانصافی کے خلاف عوامی بیداری مہم جاری رکھے گی۔ اجلاس کے اختتام پر سی پی آئی کے سینئر رہنما منوہر بابو کو بھی اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی گئی۔

کھگڑیا کے تین کھلاڑی بہار انڈر 19 ایس جی ایف آئی ٹیم کے لیے منتخب

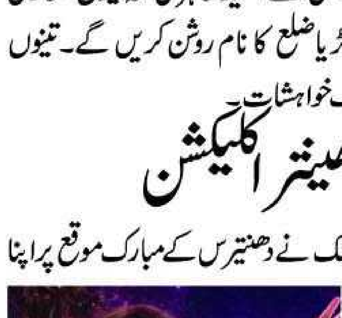
کھگڑیا 10 نومبر (محمد عرفان عالم) یہ ضلع کی کھیل برادری کے لیے فخر کی بات ہے کہ کھگڑیا کے تین ہونہار کھلاڑیوں کو بہار کی انڈر 19 ایس جی ایف آئی ٹیم کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔منتخب کھلاڑیوں میں



انکرش آنند، وکاس کمار اور ودیا نند شامل ہیں۔بہار کی ٹیم مقابلے میں شرکت کے لیے مدھیہ پردیش روانہ ہوگئی ہے۔تینوں کھلاڑیوں کے انتخاب سے کھگڑیا ضلع کے کھیلوں کے شائقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔کھگڑیا ڈسٹرکٹ کرکٹ لیگ ٹورنامنٹ کمیٹی کے چیئرمین سدانند پرساد، ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے نائب صدر بنود کمار، سکریٹری دیوراج کمار، جوائنٹ سکریٹری سنتوش کمار، خزانچی بٹو کمار، ودیا نند شرما، کھلاڑیوں کے نمائندے رجنیش کمار، ریو کمار، وکی کمار، سمیت سوری، اجے کمار، بی سی سی آئی لیول کرکٹ ایسوسی ایشن کے کوچ کمار، دیپ کمار اور کرکٹ ایسوسی ایشن کے نمائندے شامل تھے۔منوہر کمار، کھگڑیا ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے امپائر سندیپ کمار راج اور بنود جھا سمیت دیگر کھیلوں کے شائقین نے اس کامیابی پر تینوں کھلاڑیوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔سبھی نے امید ظاہر کی کہ تینوں کھلاڑی ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر کے بہار اور کھگڑیا ضلع کا نام روشن کریں گے۔تینوں کھلاڑیوں کو بہت بہت مبارکباد اور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات۔

تنشک نے پیش کیا ادھینترا کلیکشن

اورنگ آباد 10 نومبر (پریس ریلیز) جویلری ریٹیل برانڈ تنشک نے دھنتیرس کے مبارک موقع پر اپنا نیا کلیکشن ادھینترا پیش کیا۔نئے کلیکشن کے لیے ایک خصوصی



مہم میں معروف اداکارہ ترپتی ڈمری شامل ہیں۔ Adhyantara لامحدود کائنات کی خوبصورتی اور اسرار سے متاثر ہے۔تنشک کا خیال ہے کہ اس دنیا کی ہر عورت اتنی غیر معمولی اور خوبصورت ہے کہ کائنات خود اس کی اندرونی طاقت اور خوبصورتی سے متاثر ہے۔لہذا، اس کلیکشن میں کائنات کی تمام خوبصورتی کو زیورات کی شکل میں خواتین کے قریب کر دیا ہے۔ چار الگ الگ زمروں میں گلاس، کندن، اسٹون سے جڑے ہوئے سادہ زیورات، پلین گولڈ اور ان کٹ ڈائمنڈ میں 100 سے زیادہ شاندار ڈیزائن کے ساتھ یہ کلیکشن ڈیزائن کیا گیا ہے۔اس میں سورج، چاند اور ٹوٹتے ستاروں کی خوبصورتی کو عصری ڈیزائنوں میں واضح طور پر قید کیا گیا ہے۔

بچوں کی خوبصورت آواز میں روزمرہ کی مسنون دعاؤں کا مظاہرہ

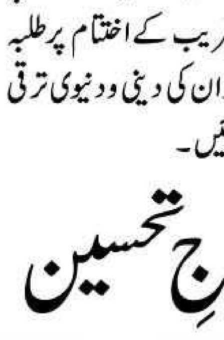


بھاگلپور 10 نومبر (سید ابن الحسن) نئی نسل کو دینی تعلیمات اور اسلامی آداب سے آراستہ کرنے کی غرض سے منعقدہ ایک تربیتی و تعلیمی پروگرام کے دوران تعلیمی و ملی بورڈ کے زیر اہتمام اسلامک مکتب مسجد عائشہ چمپا نگر میں طلبہ نے روزمرہ کی مسنون دعاؤں کی ادائیگی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے دوران ننھے بچوں نے نہایت خوش الحانی اور درست تلفظ کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد کی دعا، سونے سے قبل کی دعا اور بیدار ہونے کے بعد کی مسنون دعائیں زبانی پڑھ کر سنائیں۔ معصوم طلبہ کے اعتماد اور عمدہ یادداشت کو حاضرین اور اساتذہ نے بے حد سراہا اور ان کی خوب حوصلہ افزائی کی۔اس موقع پر اساتذہ و منتظمین نے کہا کہ جدید عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ نئی نسل کے ذہنوں میں بنیادی اخلاقی اقدار اور مسنون دعاؤں کا شعور پیدا کرنا ازحد ضروری ہے، تاکہ طلبہ اپنی عملی زندگی میں اسلامی تہذیب و روایات کے سچے پاسدار بن سکیں۔تقریب کے اختتام پر طلبہ کے روشن مستقبل اور ان کی دینی و دنیوی ترقی کے لیے دعائیں کی گئیں۔

ایام عزائے فاطمیہؑ کے سلسلے میں مجلس عزا 12 نومبر کو

بھاگلپور 10 نومبر (سید ابن الحسن) ایام عزائے فاطمیہؑ (صدیقہ شہیدہ سلام اللہ علیہا) کی مناسبت سے 12 نومبر 2026ء بروز جمعرات صبح 10 بجے ایک باوقار مجلس عزا کا اہتمام کیا گیا ہے۔یہ مجلس بڑا امام باڑہ، مغلپورہ، بھاگلپور (بہار) میں منعقد ہوگی۔مجلس کا آغاز جناب مبین حیدر صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوگا، جس کے بعد حجت الاسلام عالی جناب مولانا سید احسان علی صاحب قبلہ (امام جمعہ، شیعہ جامع مسجد گولا گھاٹ، بھاگلپور) سیرت و فضائل سیدۃ النساء العالمین حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا اور مصائب اہل بیتؑ پر بصیرت افروز خطاب فرمائیں گے۔مجلس کا اہتمام مرزا محمد عطا حسین (مغلپورہ، بھاگلپور) کی جانب سے کیا گیا ہے۔انہوں نے تمام مومنین و عقیدت مندان اہل بیتؑ سے گزارش کی ہے کہ وہ کثیر تعداد میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں اور بارگاہ رسالت مآبؐ میں پرسہ پیش کریں۔

یوم اقبال پر علامہ اقبال ادبی فورم بھاگلپور کا خراج تحسین



بھاگلپور 10 نومبر (سید ابن الحسن) یوم اقبال کے موقع پر علامہ اقبال ادبی فورم، بھاگلپور کی جانب سے مفکر ملت، حکیم الامت ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کو ان کی عظیم علمی، فکری، فلسفیانہ اور ادبی خدمات پر شاندار خراج عقیدت پیش کی گئی۔اس موقع پر فورم کے جنرل سکریٹری کاظم اشرفی نے اپنے پیغام میں کہا کہ علامہ اقبالؒ کی شاعری محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ امت اور بالخصوص نوجوان نسل کے لیے خودی، خودداری، بلند پروازی اور بیداری کا ابدی پیغام ہے۔انہوں نے اقبالؒ کے اس مشہور فلسفیانہ شعر کو دہرایا:

اے طائر لاہوتی! اُس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

انہوں نے واضح کیا کہ دور حاضر کے فکری انتشار میں علامہ اقبالؒ کے آفاقی پیغامات، فلسفۂ خودی اور اتحاد انسانی کے نظریات کی معنویت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔فورم نے نئی نسل پر زور دیا کہ وہ اقبالؒ کے فکری اور ادبی ورثے کا گہرائی سے مطالعہ کرے تاکہ فکری غلامی سے نجات اور خود اعتمادی کی راہیں ہموار ہو سکیں۔

اسپائن سرجن ڈاکٹر آنند بھوشن نے نئی تکنیک تیار کی، ہندوستان میں طبی شعبہ کو نئی سمت دی



پٹنہ 10 نومبر (پریس ریلیز) اسپائن سرجری کے شعبہ میں پوربی بھارت اور پٹنہ کے واحد فل اینڈو اسکوپک اسپائن سرجن ڈاکٹر آنند بھوشن نے نئی، جدید تکنیک تیار کر کے اسپائن کی سرجری کے میدان میں ایک اہم پیش رفت حاصل کی ہے۔ ان کے مطابق بھارت میں اس منفرد تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے اس طرح کی پہلی سرجری کی گئی ہے۔ اس نئے طریقے کا استعمال کرتے ہوئے، اس نے ایک دوربین (اینڈو اسکوپ) کی مدد سے اتر پردیش کے چندولی (وارانسی) کی ایک 60 سالہ خاتون مریض کا کامیابی سے آپریشن کیا۔آپریشن سے پہلے مریض چلنے یا کھڑا ہونے سے قاصر تھا اور مسلسل شدید درد میں مبتلا تھا۔سرجری کے دوران، لارج فوٹ پرنٹ کیج کو آس پاس خون کی نالیوں میں خلل ڈالے بغیر اسپائن ٹرانسپلانٹ کیا گیا۔آپریشن کے چند گھنٹوں میں ہی مریض چلنے لگی۔اور دو دن بعد اسے اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ دراصل اسپائن کی کئی پیچیدہ سرجری میں بہتر رزلٹ کے لئے لارج فٹ پرنٹ کیج لگانا ضروری ہوتا ہے۔ روایتی تکنیک میں اس کے لئے پیٹ کھول کر ریٹروپیریٹونیل طریقہ اپنائی جاتی ہے۔اس دوران جسم کی خاص شریانوں کو چوٹ پہنچانے کا خطرہ رہتا ہے۔جس سے سرجری نمایاں طور پر زیادہ خطرناک ہو جاتی ہے۔ڈاکٹر بھوشن کی تیار کردہ نئی تکنیک دوربین سے دیکھتے ہوئے پیٹ کو کھولے بغیر کیج کا ٹرانسپلانٹ ممکن ہوا ہے۔اس کی خاصیت کم چیر۔ پھاڑ، بہتر حفاظت، سرجری کے بعد تیزی سے صحت یابی، اور خون چڑھانے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔اس تکنیک کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ جنرل اینستھیسیا دے کر پوری طرح بے ہوش کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ایسے میں بے قابو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، ہارٹ اور پھیپھڑوں کے سنگین مسائل کے ساتھ ہائی رسک والے مریضوں کے لیے نئے امکانات کھولتا ہے۔دستیاب طبی رپورٹوں کے مطابق، ہندوستان سے پہلے، اس قسم کی سرجری صرف جنوبی کوریا میں ہی رپورٹ ہوئی تھی، اگرچہ مختلف تکنیکی شکل میں تھی۔ڈاکٹر بھوشن کی کامیابی کو اسپائن سرجری کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل مانی جاتی ہے۔

بہار کے وزیر اعلیٰ نے سماجی تحفظ کے پنشنروں کو اکتوبر کی رقم پیش کی

ضلع مجسٹریٹ نے ضلع سطح پر پنشنروں کے ساتھ براہ راست نشریات میں حصہ لیا

کھگڑیا 10 نومبر (محمد عرفان عالم) بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے اکتوبر کی پنشن کی رقم کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ذریعے کل 1962,859 سوشل سیکورٹی پنشنرز کے بینک کھاتوں میں منتقل کیا۔ اس موقع پر ریاست بھر کے پنشنرز کو 1,205 کروڑ روپے سے زیادہ کا تحفہ ملا جس میں کھگڑیا ضلع کے 173,896 پنشنرز بھی شامل ہیں۔قابل ذکر ہے کہ بہار حکومت کے ایک اہم اقدام کے حصے کے طور پر، مرکزی اور ریاستی اسپانسر شدہ سماجی تحفظ پنشن اسکیموں کے تحت آنے والے بزرگ شہریوں، بیواؤں اور معذور افراد کے لیے پنشن کی رقم جون 2025 سے بڑھا کر 1100 روپے ماہانہ کر دی گئی ہے۔ہر مہینے کی 10 تاریخ۔اسی سلسلے میں اکتوبر کے مہینے کی پنشن کی رقم کو عزت مآب وزیر اعلیٰ نے آج ریاستی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک پروگرام کے ذریعے منتقل کیا۔ کھگڑیا ضلع میں پنشنرز اور منتقل شدہ رقم کی اسکیم کے حساب سے تفصیلات درج ذیل ہیں: روپے۔چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن سکیم کے تحت 10 کروڑ 50 لاکھ 48 ہزار 900 سے 95 ہزار 499 پنشنرز۔روپے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت 4 کروڑ 35 لاکھ 45 ہزار 700 سے 39 ہزار 587 پنشنرز۔روپے لکشمی بائی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت 1 کروڑ 27 لاکھ 9 ہزار 400 سے 11,554 پنشنرز۔روپے اندرا گاندھی نیشنل بیوہ پنشن اسکیم کے تحت 1 کروڑ 41 لاکھ 60 ہزار 300 سے 12 ہزار 873 پنشنرز کو روپے بہار اسٹیٹ ڈس ایبلٹی پنشن اسکیم کے تحت 12,980 پنشنرز کو 1 کروڑ 42 لاکھ 78 ہزار روپے۔1403 پنشنرز کو 15 لاکھ 43 ہزار 300 روپے۔

آخر کار، کھگڑیا ضلع میں کل 1,73,896 پنشنرز کو اس ماہ 19 کروڑ 12 لاکھ 85 ہزار 600 روپے کے فوائد حاصل ہوئے ہیں۔اس موقع پر کلکٹریٹ کے میٹنگ ہال میں منعقدہ ضلع سطح کے پروگرام میں ضلع مجسٹریٹ مسٹر وکرم ویرکر نے ریاستی ہیڈ کوارٹر میں منعقد پروگرام کے لائیو ٹیلی کاسٹ کے ذریعے موجود تمام بزرگوں، معذوروں اور بیوہ ماؤں اور بہنوں کے ساتھ شرکت کی۔پنشن کی رقم کی منتقلی کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے تمام موجود پنشنرز کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہ ریاستی حکومت کا ایک اہم اور عوامی فلاحی اقدام ہے، جس کا مقصد معاشرے کے کمزور، محروم اور ضرورت مند طبقوں کو مالی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ہر ماہ پنشن کی رقم کی بروقت ادائیگی سے بوڑھوں، بیواؤں اور معذور افراد کو ان کی روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مالی مدد ملتی ہے اور انہیں خود انحصاری اور باعزت زندگی گزارنے میں مدد ملتی ہے۔سوشل سیکورٹی پنشن کے بقیہ استفادہ کنندگان کے لیے لائف سرٹیفیکیشن کرانے کے لیے کل سے پنچایت وار کیمپ بھی لگائے جا رہے ہیں۔ضلع کی سطح پر، ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی سیل، کھگڑیا، تمام اہل افراد کو سوشل سیکورٹی پنشن اسکیموں سے جوڑنے کے لیے بھی مسلسل کوششیں کر رہا ہے، جو مقررہ اہلیت کے معیار پر پورا اترنے کے باوجود بھی کسی وجہ سے پنشن اسکیم کے فوائد سے محروم ہیں۔اس مقصد کے لیے اہل افراد کی نشاندہی کرنے اور انہیں اسکیم کے تحت لانے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔اس کام کا ڈسٹرکٹ آفیسر کی سطح پر بھی باقاعدگی سے جائزہ لیا جا رہا ہے، تاکہ کوئی بھی اہل بزرگ، بیوہ، یا معذور شخص سوشل سیکورٹی پنشن کے فوائد سے محروم نہ رہے۔

تنکسیا ڈویزن میں الیکٹریکل کام

ٹنڈر نوٹس نمبر: TSK/Elect/264 مورخہ: 06-11-2026 ; درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔نمبر شمار۔1: ٹنڈر نمبر: LV-T-14-TSK-970 آئٹم کی مختصر تفصیل: تنکسیا ڈویزن میں۔تنکسیا ڈویزن کے 10 امرت بھارت اسٹیشنوں پر آگے کے حصہ میں روشنی کا انتظام اور شیمل گڑی جنکشن، شیوساگر ٹاؤن، آم گڑی، مریانی جنکشن، جورہاٹ ٹاؤن، گولہ گھاٹ، اتر لکھیم پور، دھیماجی، سیلا پتھار اور مورکنگ سیلیک کے سرکولیٹنگ ایریا میں سجاوٹی اسٹریٹ لائٹ کا نظم۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 7,04,30,564.50/- ; زر پیشگی: روپے 14,08,600/-

نمبر شمار۔2: ٹنڈر نمبر: LV-T-14-TSK-971 آئٹم کی مختصر تفصیل: تنکسیا ڈویزن میں۔تنکسیا ڈویزن کے 7 امرت بھارت اسٹیشنوں پر آگے کے حصہ میں روشنی کا انتظام اور لیڈو، مارگھریٹا، مکم جنکشن، تنسکیا، دلیا جان، نامروپ اور ناہر کٹیا کے سرکولیٹنگ ایریا میں سجاوٹی اسٹریٹ لائٹ کا نظم۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 4,91,94,676.60/- ; زر پیشگی: روپے 9,83,900/- دونوں ٹنڈروں کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 30-11-2026 کو 13:00 بجے اور کھولنے کی 15:00 بجے ۔ مذکورہ ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزات کے ساتھ پوری جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تاریخ 30-11-2026 کے 13:00 بجے تک دستیاب ہوگی۔

ڈی آر ایم (الیکٹ) تنسکیا
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

103 گھاٹوں میں سے 90 مکمل طور پر محفوظ

وزیر اعلیٰ نے دوسری مرتبہ چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کرکے چھٹھ کی تیاریوں کا جائزہ لیا



پٹنہ، 10 نومبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج لوک آستھا کے عظیم تہوار چھٹھ-2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں گنگا ندی کے چھٹھ گھاٹوں کا دوسری مرتبہ معائنہ کیا۔ انہوں نے اسٹیمر کے ذریعے ناصری گنج گھاٹ سے کلکٹریٹ گھاٹ، گاندھی گھاٹ، پہلوان گھاٹ، گلبی گھاٹ، چودھری ٹولہ گھاٹ، پتھری گھاٹ اور گائے گھاٹ سے بھدر گھاٹ ہوتے ہوئے مہاویر گھاٹ تک مختلف گنگا گھاٹوں کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران وزیر اعلیٰ نے چھٹھ گھاٹوں کی صفائی، حفاظت کے سلسلے میں افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چھٹھ مہاپرو کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام گھاٹوں کی حفاظت یقینی بنائی جارہی ہے۔ مجموعی طور پر 103 گھاٹوں میں سے 90 گھاٹ مکمل طور پر محفوظ ہیں، جبکہ 13 گھاٹوں کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ ضلع انتظامیہ اور ریاستی حکومت مناسب انتظامات کررہی ہے تاکہ کسی بھی عقیدت مند کو کہیں بھی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے بہار سے باہر رہنے والے لوگوں سے اپیل کی کہ بہار آکر چھٹھ منائیں۔ یہ اپنا مہاپرو ہے۔ اس تہوار میں طلوع اور غروب ہوتے سورج دیوتا کو ارگھ دیا جاتا ہے۔ معائنے کے دوران وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ چھٹھ مہاپرو کے پیش نظر گنگا گھاٹوں پر تمام تیاریاں مکمل کرلی جائیں۔ چھٹھ ورتیوں کو ارگھ دینے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو، اس کا مناسب انتظام یقینی بنایا جائے۔ چھٹھ پوجا کے دوران مائیکنگ کے ذریعے گھاٹوں پر کیے گئے انتظامات اور دیگر ضروری اطلاعات سے چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو مسلسل اور فوری طور پر آگاہ کیا جائے۔ گنگا ندی کے آبی سطح اور بہاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے چھٹھ گھاٹوں پر حفاظت کے پختہ انتظامات کیے جائیں۔ گھاٹوں کے قریب حفاظتی نقطہ نظر سے مضبوط بیریکیڈنگ کرائی جائے۔ چھٹھ گھاٹوں تک پہنچنے والے راستوں اور دریائے گنگا کے کنارے سڑکوں پر بھی چھٹھ ورتیوں کی آمدورفت کو آسان بنانے کے لیے بیریکیڈنگ کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ ورتیوں اور عقیدت مندوں کو گھاٹوں تک پہنچنے کے لیے آسان ٹریفک نظام فراہم کیا جائے، تاکہ انہیں آمدورفت میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ چھٹھ گھاٹوں پر صفائی ستھرائی کے بھی مکمل انتظامات کیے جائیں۔ معائنے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین، وزیر صحت نشانت، کو آپریٹو کے وزیر رام کرپال یادو، وزیر شہری ترقیات و رہائش نتیش مشرا، بی جے پی کے ریاستی صدر و رکن اسمبلی سنجے سراوگی، سابق وزیر صحت و رکن اسمبلی منگل پانڈے، رکن اسمبلی سنجیو چورسیا، رکن اسمبلی رتنیش کمار، رکن اسمبلی سنجے کمار، پٹنہ کی میئر سیتا ساہو، ڈپٹی میئر رشمی چندرونشی، چیف سکریٹری پرتیہ امرت، ڈی جی پی پریتا ورما، ڈیولپمنٹ کمشنر میہیر کمار سنگھ، محکمہ آفات مینجمنٹ کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مل، محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری پنکج کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، محکمہ تعمیرات سڑک کے سکریٹری پنکج کمار پال، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی، محکمہ توانائی کے سکریٹری اجے یادو، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سکریٹری بی۔ کارتکیہ دھنجی، محکمہ ٹرانسپورٹ کے سکریٹری راج کمار، محکمہ آبی وسائل کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، محکمہ شہری ترقی و رہائش کے سکریٹری انیمیش کمار پراشر، محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کے سکریٹری نوین کمار، پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر یشپال مینا، ضلع مجسٹریٹ کندن کمار، ایس ایس پی کارتکیہ کے۔ شرما سمیت دیگر افسران اور معزز شخصیات موجود تھیں۔

اردو/ بنگلہ اساتذہ کی اجتماعی جدوجہد رنگ لانے لگی

اساتذہ کے اتحاد، مسلسل کوششوں اور حکومتِ بہار کی مثبت پیش رفت سے امیدوں کو تقویت



حاجی پور/ پٹنہ، 10 رجولائی (شبنم پروین) بہار کے اردو/ بنگلہ خصوصی ٹی ای ٹی اساتذہ کے حقوق اور ملازمت کے تحفظ سے متعلق محکمہ تعلیم کے خط نمبر 2853 مورخہ یکم اکتوبر 2026 کے معاملے میں گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری اجتماعی جدوجہد اب مثبت نتائج کی جانب بڑھتی دکھائی دے رہی ہے۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں متعلقہ خطوط کی ترمیم کا عمل شروع ہونا اساتذہ کے لیے اطمینان اور امید کی نئی کرن ہے۔ بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ضلع صدر ویشالی وریاستی سکریٹری عبدالحنان نے اس پیش رفت پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کسی ایک فرد، ضلع یا تنظیم کی کامیابی نہیں، بلکہ پورے بہار کے اردو/ بنگلہ اساتذہ کے اتحاد، قربانی، مسلسل محنت اور اجتماعی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقام تک پہنچنے کے لیے اساتذہ نے اپنی نیندیں، قیمتی وقت اور ذاتی مصروفیات قربان کیں۔ قانونی پیچیدگیوں کو سمجھنے سے لے کر عوامی نمائندوں، ایم ایل اے، ایم ایل سی، وزراء اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران تک اپنا موقف پہنچانے کے لیے مسلسل کوششیں کی گئیں۔ مختلف اضلاع کے اساتذہ نے باہمی تعاون اور حکمت عملی کے ساتھ اس معاملے کو مضبوطی سے پیش کیا۔ عبدالحنان نے خصوصی طور پر ان عام اساتذہ کے کردار کو قابل ستائش قرار دیا جنہوں نے کسی عہدے، منصب یا تنظیمی ذمہ داری کے بغیر بھی اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کسی نے پٹنہ کے دورے کیے، کسی نے ملاقاتوں اور احتجاجی سرگرمیوں میں شرکت کی، کسی نے قانونی معلومات اور دستاویزات جمع کرنے میں تعاون کیا، تو کسی نے اپنے ساتھیوں کا حوصلہ بڑھانے اور تحریک کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان عام اساتذہ کا جذبہ، اتحاد اور بے لوث تعاون ہی اس تحریک کی اصل طاقت ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پوری تحریک میں ہر ساتھی کی اپنی اہمیت اور الگ کردار رہا ہے۔ کسی نے قانونی رہنمائی فراہم کی، کسی نے حکومتی نمائندوں اور افسران سے ملاقاتیں کیں، کسی نے تنظیمی ذمہ داریاں نبھائیں اور کسی نے مالی و اخلاقی تعاون کے ذریعے تحریک کو مضبوط بنایا۔ ان تمام ساتھیوں کی محنت اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ اس جدوجہد میں شامل کسی بھی شخص کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے این ڈی اے حکومتِ بہار اور بالخصوص وزیرِ تعلیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو امید ہے کہ حکومت ان کے معاملے کی حساسیت، قانونی پہلوؤں اور تقرری کے پس منظر کو مدنظر رکھتے ہوئے مثبت اور منصفانہ فیصلہ کرے گی۔ حکومت اور وزیرِ تعلیم کی جانب سے اساتذہ کے تحفظات پر توجہ دینے اور معاملے کو آگے بڑھانے کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے دی گئی یقین دہانیوں کو عملی شکل ملے گی اور محکمہ تعلیم سے مطلوبہ ترمیمی خط بھی جلد جاری ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس جدوجہد کا مقصد کسی سے تصادم نہیں بلکہ اساتذہ کے جائز حقوق کا تحفظ اور ایک دیرینہ مسئلے کا قانونی و باوقار حل ہے۔ مختلف اضلاع میں ترمیمی عمل کا آغاز یقیناً حوصلہ افزا پیش رفت ہے، تاہم ابھی حتمی منزل حاصل کرنا باقی ہے۔ اس لیے تمام ساتھیوں کو اتحاد، اعتماد، صبر اور باہمی احترام کے ساتھ اپنی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ آخر میں عبدالحنان نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ بہت جلد محکمہ تعلیم کی جانب سے مطلوبہ خط بھی جاری ہوگا اور وہ دن بہار کے تمام اردو/ بنگلہ اساتذہ کے لیے خوشی اور کامیابی کا یادگار دن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدوجہد کسی ایک نام، چہرے یا عہدے کی نہیں، بلکہ ہر اس استاد کی ہے جس نے اپنے جائز حقوق کے لیے متحد ہو کر آواز بلند کی۔ تنظیمی ذمہ داروں سے لے کر عام اساتذہ تک، ہر ساتھی کی قربانی اور کوشش قابل احترام ہے۔ ہماری طاقت ہمارا اتحاد ہے، ہماری پہچان ہماری یکجہتی ہے اور ہماری منزل تمام متاثرہ اساتذہ کے جائز حقوق کا تحفظ ہے۔ ان شاءاللہ کامیابی ضرور ملے گی۔

سڑک حادثہ میں ایک شرابی کی موت، دو زخمی

سکٹا، 10 نومبر (ایم شکیل) تیز رفتار ٹریکٹر کی ٹکر سے موٹر سائیکل پر سوار تین نوجوان حادثے کا شکار ہو گئے۔ اس حادثے میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ دو دیگر شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد ٹریکٹر ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ وہیں موقع سے بھاگ رہے ایک شخص کو مقامی لوگوں نے پکڑ لیا، جبکہ دوسرا گنے کے کھیت میں جا کر چھپ گیا۔ یہ واقعہ پٹکھولی تھانہ حلقہ کے نروال۔ ہیراوتی سڑک پر پیش آیا۔ متوفی کی شناخت گوڑیا پٹی وارڈ نمبر 25 کے رہنے والے ارجن رام کے بیٹے راجن رام کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی راج کمار رام کے مطابق، تینوں نوجوان سیرا تھانہ حلقہ کے جیت پور گاؤں سے دیسی شراب پی کر ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر بگہا۔ 1 واپس لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران پیچھے سے آنے والے تیز رفتار ٹریکٹر نے موٹر سائیکل میں زوردار ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں راجن رام کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ دو دیگر نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 کی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش میں مصروف ہو گئی۔ پولیس فرار ٹریکٹر ڈرائیور کی تلاش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں مکمل شراب بندی قانون نافذ ہونے کے باوجود سیرا تھانہ حلقہ کے جیت پور گاؤں میں گھر گھر غیر قانونی طور پر شراب تیار کرنے اور فروخت کرنے کا الزام ہے۔ اس کے نتیجے میں نوجوان نسل بھی نشہ کی لت میں مبتلا ہوتی جا رہی ہے۔ حادثے میں زخمی راج کمار رام کے بیان کے مطابق، تینوں نوجوان شراب پی کر ایک ہی موٹر سائیکل سے بگہا۔ 1 واپس لوٹ رہے تھے۔ اس واقعہ نے علاقے میں غیر قانونی شراب کے کاروبار اور شراب بندی قانون پر عمل درآمد کے حوالے سے ایک بار پھر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

جنگلاتی علاقے سے اسلحہ اور کارتوس کا بڑا ذخیرہ برآمد

لکھی سرائے، 10 نومبر (پی این ایس) لکھی سرائے ضلع کے بنو باغیچہ تھانہ حلقہ میں 29 ویں بٹالین مسلح سرحدی فورس (ایس ایس بی) گیاجی اور مقامی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے جنگلاتی علاقے سے اسلحہ اور گولہ بارود کا ذخیرہ برآمد کیا ہے۔ 29 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ کنال کی رہنمائی اور ڈپٹی کمانڈنٹ ابھنیش یادو کی قیادت میں نیو برمسیا، پنچ بھور، سمراتری، موروے ڈیم اور شرنگی رشی پہاڑی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے دوران حفاظتی دستوں نے موروے ڈیم سے جنوب مشرقی سمت میں دیہنی ٹولہ ٹکھاڈ پہاڑی کے جنگلاتی علاقے میں چھپا کر رکھے گئے اسلحہ اور گولہ بارود کے ذخیرے کا پتہ لگایا۔ دشوار گزار پہاڑی اور جنگلاتی علاقے میں چلائی گئی اس تلاشی مہم کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ، میگزین اور کارتوس برآمد کیے گئے۔ اس کارروائی کو علاقے میں ممکنہ تخریبی اور مجرمانہ سرگرمیوں پر روک لگانے کے نقطہ نظر سے اہم کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ مشترکہ کارروائی میں برآمد شدہ سامان میں 12 بور کی ایک ایس بی ایل رائفل، میگزین اور پٹے سمیت ایک 9 ایم ایم ایس ایم جی کاربائن اور مختلف بور کے مجموعی طور پر 48 زندہ کارتوس شامل ہیں۔ ان کارتوسوں میں 9 ایم ایم، 56.5 ایم ایم، 62.7 ایم ایم اور 303 بور کے کارتوس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 12 ای ایف سی، ایک دوربین، دو راؤنڈ چارجر اور ایک موبائل وائرڈ ائیر فون بھی برآمد کیا گیا ہے۔ حفاظتی دستوں نے برآمد شدہ تمام غیر قانونی اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان کو ضابطے کے مطابق ضبط کرنے کے بعد مزید قانونی کارروائی کے لیے لکھی سرائے ضلع کے بنو باغیچہ تھانہ پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں مزید تکنیکی اور مجرمانہ تفتیش میں مصروف ہو گئی ہے۔ ایس ایس بی اور ضلع پولیس کی اس مشترکہ کارروائی کو علاقے میں حفاظتی انتظامات مزید مستحکم کرنے اور ممکنہ مجرمانہ وسماج دشمن سرگرمیوں پر مؤثر روک لگانے کی سمت میں ایک اہم کامیابی تصور کیا جا رہا ہے۔

چوکیدار امیش بھگت کے انتقال سے علاقے میں غم کی لہر

حاجی پور /ویشالی، 10/نومبر (شبنم پروین) ضلع کے پٹیڑھی بیلسر بلاک علاقہ واقع گاؤں دھرم پور، وارڈ نمبر 11 کے رہنے والے چوکیدار امیش بھگت کے انتقال کے بعد علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بیلسر تھانہ کے تھانہ انچارج پروین کمار پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ پڑتال کی۔ اس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ بمعلوم ہو کہ امیش بھگت سال 2028 میں سرکاری ملازمت سے سبکدوش ہونے والے تھے۔ واقعے کے وقت ان کے صاحبزادے راکیش کمار، دیگر دیہی باشندوں کے ساتھ کنال کمار بھی ضروری تعاون کے لیے موقع پر موجود تھے۔ امیش بھگت کے اچانک انتقال سے اہل خانہ اور مقامی لوگوں میں غم و افسوس کا ماحول ہے۔

دو فریق کے درمیان زبردست مار پیٹ، تین افراد زخمی

سکٹا، 10 نومبر (ایم شکیل) مقامی تھانہ حلقہ کے بارڈر چوک پر پٹاخے خریدنے کے تنازعے میں پہلے دونوں فریقوں کے درمیان نوک جھونک ہوئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے مار پیٹ میں تبدیل ہو گئی۔ اس واقعہ میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور تین افراد کو حراست میں لے لیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بردہی گاؤں کا ایک شخص بارڈر چوک سے اپنے گھر واپس جا رہا تھا۔ اسی دوران راستے میں پٹاخے کی دکان پر قیمت کو لے کر بھاؤ تاؤ شروع ہو گیا۔ اسی بات کو لے کر دونوں جانب سے گالی گلوج ہونے لگی اور معاملہ مار پیٹ تک جا پہنچا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا اور زخمیوں کو علاج کے لیے سکٹا اسپتال بھیج دیا، جہاں دو افراد کی حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے بیتیا ریفر کر دیا گیا۔ مار پیٹ کے اس واقعہ میں بردہی گاؤں کے دھنجے کمار، راج کمار اور ساہی تھانہ حلقہ کے گوپال پور گاؤں کے نیتیش کمار زخمی ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں زخمی کے والد وکرم راوت نے پولیس کو تحریری درخواست دے کر بلتھر تھانہ حلقہ کے امیت کمار سمیت 11 افراد کو نامزد اور 15 سے 20 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے امیت کمار اور مندیپ کمار کو گرفتار کر لیا۔

دیسی پستول کے ساتھ ایک گرفتار، بولیرو ضبط، چار دیگر فرار

سیوان، 10 نومبر (پرویز اختر) ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور غیر قانونی اسلحہ کی برآمدگی کے لیے پولیس کی جانب سے مسلسل چھاپہ ماری مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں پیر کے روز دروندا تھانہ پولیس نے خصوصی چھاپہ ماری مہم کے دوران ایک بولیرو گاڑی سے دیسی پستول برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ وہیں گاڑی میں سوار دیگر چار افراد پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے موقع سے بولیرو گاڑی بھی ضبط کر لی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر سے 10 نومبر کو جاری پریس ریلیز کے مطابق، دروندا تھانہ پولیس کی ٹیم تھانہ حلقہ میں خصوصی چھاپہ ماری مہم چلا رہی تھی۔ اسی دوران جلال پور گاؤں کے راستے ڈی بی بازار کی جانب جا رہی ایک بولیرو گاڑی پر پولیس کی نظر پڑی۔ پولیس ٹیم نے گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا۔ پولیس کو دیکھتے ہی بولیرو میں سوار پانچوں افراد ادھر ادھر بھاگنے لگے۔

پٹنہ سٹی کی قدیمی وروحانی خانقاہ، خانقاہِ فیاضیہ نورالدین گنج

سملی شریف کے سید شاہ معین الدین حرمین شریفین کے سفر پر روانہ



پٹنہ سٹی 10 نومبر (ذوالقرنین) شہرِ عظیم آباد کی عظیم روحانی دینی خانقاہ فیاضیہ نورالدین گنج سملی شریف پٹنہ سٹی کے سجادہ نشیں پیرِ طریقت حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی مدظلہ العالی کے برادرِ کلاں حضرت سید شاہ معین الدین صاحب قبلہ حرمین شریفین، عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے روانہ ہوئے۔ اس پرمسرت موقع پر خانقاہ فیاضیہ نورالدین گنج سملی شریف میں ایک خصوصی دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں سجادہ نشیں خانقاہ فیاضیہ حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ مدظلہ العالی نے خصوصی دعا فرمائی، آپ نے اپنے برادرِ محترم کے سفرِ حرمین شریفین کو بخیر وخوبی، آسان اور پرامن ہونے، اوران کے عمرہ کو بارگاہِ الٰہی میں شرفِ قبولیت سے نوازے جانے کے لیے دعا فرمائی، ساتھ ہی آپ نے تمام حاضرین مجلس، مریدین، متوسلین و معتقدین کے لیے بھی دعا فرمائی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ سب کو عمرہ کی سعادت، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی حاضری و زیارت کا شرف عطا فرمائے۔ اس روح پرور تقریب میں خانقاہِ فیاضیہ نورالدین گنج سملی شریف کے کثیر تعداد میں مریدین، متوسلین، معتقدین اور عقیدت مندوں نے شرکت کی اور حضرت سید شاہ معین الدین صاحب قبلہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

ڈویژنل افسر نے چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا

اروَل، 10 نومبر (محمد برکت اللہ راہی) عوامی عقیدت کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کو پُرامن، محفوظ اور منظم ماحول میں منعقد کرنے کے مقصد سے ضلع انتظامیہ اروَل نے تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اسی سلسلے میں سب ڈویژنل افسر اروَل سنجیو کمار نے جنک پور چھٹھ گھاٹ کا زمینی معائنہ کر کے وہاں دستیاب سہولیات اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران سب ڈویژنل افسر نے چھٹھ گھاٹ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں مناسب صفائی ستھرائی، عقیدت مندوں کی محفوظ آمدورفت کے لیے رابطہ سڑکوں کی بہتر انتظام کاری، گھاٹوں پر روشنی کے مناسب انتظام اور ضرورت کے مطابق حفاظتی حصار قائم کرنے پر خصوصی توجہ دی۔ اس کے علاوہ روزہ داروں اور عقیدت مندوں کی حفاظت، بھیڑ کو منظم رکھنے اور گھاٹ پر دیگر ضروری شہری سہولیات کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل افسر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ چھٹھ مہاپرو سے قبل تمام ضروری تیاریاں مقررہ وقت کے اندر مکمل کر لی جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ گھاٹوں پر آنے والے روزہ داروں اور عقیدت مندوں کی سہولت اور حفاظت انتظامیہ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اس سلسلے میں کسی بھی طرح کی لاپرواہی نہیں برتی جانی چاہیے۔ معائنے کے موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ افسر، سرکل افسر اور اروَل نگر پریشد کے ایگزیکٹیو افسر بھی موجود تھے۔ ضلع انتظامیہ اروَل نے عزم ظاہر کیا ہے کہ چھٹھ مہاپرو کے دوران عقیدت مندوں کو محفوظ گھاٹ، صاف ستھرا ماحول اور آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انتظامیہ کے مطابق عوامی عقیدت کا احترام اور روزہ داروں کی حفاظت اس کی اولین ترجیح ہے۔

ملک العلماء سیمینار 30 نومبر کو پٹنہ میں

علامہ سید ظفر الدین بہاری کی علمی و دینی خدمات پر ملک گیر مذاکرہ

پٹنہ، 10/نومبر پریس ریلیز) مفتی غلام سرور قادری مصباحی نے اطلاع دی ہے کہ ملک العلماء بدرالفضلاء حضرت علامہ سید ظفر الدین فاضل بہار قدس سرہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے ارشد تلامذہ اور اجلہ خلفاء میں سے ہیں جو مختلف اوصاف کے حامل تھے آپ نے دین ومسلک کی وہ خدمات انجام دی ہیں جسے زمانہ فراموش نہیں کرسکتا ہے آپ کی خدمات کا دائرہ ملک اور بیرون ملک کو محیط ہے تصنیف وتالیف بحث و مناظرہ درس وتدریس اور وعظ و نصیحت کے حوالے سے ملک العلماء علامہ سید ظفر الدین بہاری قدس سرہ جدا اور بلند مقام رکھتے تھے آپ کی صلاحیت ولیاقت کا زمانہ معترف تھا یہی وجہ ہے کہ جب ہر طرف سے آپ کی طلب اور مانگ کے خطوط امام احمد رضا قدس سرہ کے پاس آنے لگے تو آپ کے تعلق سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے فرمایا کہ "ایک ظفر الدین کدھر کدھر جائیں" بعض علوم وہ ہیں کہ امام احمد رضا قدس سرہ کے بعد سب سے زیادہ جانکار تھے بلاشہ آپ امام احمد رضا کہ معتمد اور فرزند روحانی تھے ملک العلماء علیہ الرحمہ نے مختلف علوم فنون پر تقریبا 75 کتابیں تصنیف فرمائی سیکڑوں تلامذہ ان کی درسگاہ فیض سے مستفیض ہوئے جن میں جامع معقول ومنقول حضرت علامہ حافظ عبد الروف بلیاوی امام علم وفن علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی پورنوی حضرت علامہ مفتی نظام الدین بلیاوی حضرت علامہ سید فرید الحق عمادی خانقاہ عمادیہ منگل تالاب پٹنہ سیٹی حضرت علامہ سید عاشق حسین خانقاہ شاہ ارزاں سلطان گنج پٹنہ امام النحو حضرت علامہ بلال رضوی اور حضرت علامہ شہاب الدین اشرفی کٹیہار وغیرہ شامل ہیں درجنوں مناظرے کئے اور اہلسنت وجماعت کو فتح مبین حاصل ہوئی ملک العلما کی فقہی بصیرت کا اندازہ لگانا ہے تو ان کے فتاوی کا مجموعہ نافع البشر فی فتاوی ظفر المعروف فتاوی ملک العلماء کا مطالعہ کریں آپ کی صلاحیت اور قابلیت کو دیکھ کر حضور محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ نے ایک مرتبہ فرمایا یہ اپنے وقت کے امام اعظم ابو حنیفہ ہیں ملک العلماء علامہ سید ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ کی علم حدیث میں صلاحیت کا اندازہ لگانا ہو تو ان کی تصنیف بلیغ صحیح البہاری کا مطالعہ کریں جس کتاب کے متعلق حکیم الامت حضرت مفتی محمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "اگر زیادہ مطلوب ہوں تو کتب احادیث خصوصا صحیح البہاری شریف کا مطالعہ کروکہ اس جیسی کتاب حنفی مذہب کی تائید میں احادیث کی جامع آج تک نہ دیکھی گئی" لیکن افسوس کا مقام ہے ایسی علمی اور روحانی شخصیت سے نسل نو نا آشنا ہے اور ملک العلماء کے متعلق جو تعارف پیش ہونا تھا وہ نہ ہوسکا ہے اسلاف شناسی کا تقاضہ ہے کہ ملک العلماء کی بلند پایا شخصیت سے زمانہ کو روشناس اوران کی خدمات کو اجاگر کیا جائے انہیں ضرویات کو محسوس کرتے ہوئے مرکزی ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ بہار نے ملک العلماء علیہ الرحمہ کے 65واں عرس کے حسین موقع پر ان کی حیات و خدمات اور اہلسنت کی خانقاہوں سے روابط کے متعلق "کل ہند ملک العلماء سیمینار" کرنے کا فیصلہ کیا یہ سیمینار 19 جمادی الآخرہ 1448ھ مطابق 30 نومبر 2026 بروز پیر مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے رئیس القلم سیمینار ہال میں منعقد ہوگا جس کی تیاری جاری ہے مقالہ نگار حضرات کو دعوت دی جاچکی ہے بعض حضرات نے اپنا مقالہ بھی ارسال کردیا ہے اس سیمینار کو وقیع اور بہتر سے بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش جاری ہے ان شاء اللہ ملک العلماء کی حیات و خدمات کے حوالے سے یہ سیمینار منفرد اور مثالی ہوگا مرکزی ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ کے صدر اعلی اور سابق ایم پی غازی ملت مولانا غلام رسول بلیاوی نے تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا کہ ملک العلماء علامہ سید ظفر الدین فاضل بہار علیہ الرحمہ کی شخصیت معمولی نہ تھی بلکہ علمی اور روحانی عظیم شخصیت کے حامل تھے ان کی ذات پر جماعت اہلسنت کو ناز اور فخر ہے ہمیں آج میں بے حد خوشی ہورہی ہے کہ ادارہ شرعیہ پٹنہ جہاں ہر سال ان کے عرس کا اہتمام کرتا ہے امسال ان کے 65واں عرس کے موقع سے ان کی حیات و خدمات پر سیمینار بھی کرنے جارہا ہے اس عظیم علمی کام کی تیاری میں کسی طرح کی کوتاہی نہ ہونے پائے بلاشبہ ملک العلماء کی بارگاہ میں یہ عظیم خراج عقیدت ہے۔

دولت پور چاندی پنچایت میں دیہی باشندوں نے بچوں کے حقوق کے تحفظ کا لیا عہد

کم عمری کی شادی، بچوں کے جنسی استحصال کی روک تھام کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری: ڈاکٹر سدھیر کمار شکلا



حاجی پور/ ویشالی، 10 نومبر (شبنم پروین) بچوں کے حقوق کے تحفظ اور پنچایت کی سطح پر بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے حاجی پور صدر بلاک کی دولت پور چاندی پنچایت میں چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی۔ ضلع انتظامیہ ویشالی اور آنجہانی کنہائی شکلا سماجی خدمت ادارہ کے مشترکہ اہتمام اور جسٹ رائٹس فار چلڈرن کے تعاون سے منعقدہ پروگرام کی صدارت پنچایت کے مکھیا سوہن رائے نے کی، جبکہ نظامت ادھیکار متر سنتوش کمار نے انجام دی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد بچوں کو ان کے بنیادی اور قانونی حقوق کے تئیں بیدار کرنا اور کم عمری کی شادی، بچوں سے مزدوری، انسانی اسمگلنگ اور بچوں کے جنسی استحصال جیسی سنگین سماجی برائیوں کی روک تھام کے لیے پنچایت کی سطح پر مؤثر نظام قائم کرنا تھا۔ اس موقع پر آنجہانی کنہائی شکلا سماجی خدمت ادارہ کے سکریٹری اور ایکسس ٹو جسٹس فار چلڈرن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سدھیر کمار شکلا نے چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کی تشکیل کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بچوں کی حفاظت صرف حکومت یا کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں، بلکہ یہ سماج کے ہر فرد کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ پنچایت کی سطح پر کمیٹی کی تشکیل، بچوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے خلاف ہونے والے جرائم کی روک تھام کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادی، بچوں سے مزدوری، انسانی اسمگلنگ اور بچوں کا جنسی استحصال جیسی سماجی برائیاں بچوں کے مستقبل کو تاریک بنا دیتی ہیں۔ ان کی روک تھام کے لیے پنچایت نمائندوں، والدین، اساتذہ، سماجی کارکنوں اور عام شہریوں کو متحد ہو کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ بچوں کے ساتھ ہونے والے کسی بھی قسم کے ظلم، استحصال اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائیں اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ بیدار رہیں۔ پروگرام میں ادھیکار متر سنتوش کمار نے بچوں کے حقوق کے تحفظ سے متعلق مختلف قانونی دفعات کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، صحت، تحفظ، عزت اور استحصال سے پاک ماحول میں زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ بچوں کے حقوق سے متعلق قوانین کی معلومات سماج کے ہر فرد کو ہونی چاہیے، تاکہ بچوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو بروقت روکا جاسکے۔ نو نہیں پنچایت کے مکھیا اور نو تشکیل شدہ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے صدر سوہن رائے نے کہا کہ بچوں کا محفوظ مستقبل یقینی بنانا پنچایت کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ کمیٹی کی تشکیل سے پنچایت علاقے میں بچوں سے متعلق مسائل کی شناخت، ان کے حل اور ضرورت مند بچوں کو مناسب تعاون فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے پنچایت کے باشندوں سے کم عمری کی شادی، بچوں سے مزدوری اور ان کے استحصال جیسے واقعات کی روک تھام کے لیے فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ پروگرام میں وارڈ ممبر منٹو پاسوان، وکاس متر میرا کماری، آنگن باڑی سیویکائیں، آشا کارکنان سمیت بڑی تعداد میں مقامی خواتین، مرد اور بچے موجود تھے۔ تمام شرکاء نے چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے مقاصد کو کامیاب بنانے اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کا عہد کیا۔

صدر اسپتال کا اعلیٰ سطحی ٹیم نے کیا اچانک معائنہ، دی کئی ہدایات

سپول، 10 نومبر (پی این ایس) صدر اسپتال میں صحت کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے اور بنیادی ڈھانچے کی زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے مقصد سے منگل کے روز ریاستی سطح کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم نے اچانک معائنہ کیا۔ بہار میڈیکل سروسز اینڈ انفراسٹرکچر کارپوریشن لمیٹڈ (بی ایم ایس آئی سی ایل) کے منیجنگ ڈائریکٹر سبرت کمار سین اور ضلع مجسٹریٹ ساون کمار کی مشترکہ قیادت میں یہ معائنہ کیا گیا۔ اس دوران ٹیم نے اسپتال کے مختلف شعبوں، اندرونی اور بیرونی مریضوں کے وارڈوں سمیت پورے احاطے کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اعلیٰ افسران کے اچانک معائنے سے محکمہ صحت میں ہلچل مچ گئی۔ معائنے کے دوران افسران نے اسپتال احاطے میں بارش کے دنوں میں ہونے والے آبی جماؤ کے مسئلے پر گہری تشویش ظاہر کی اور اس سے مستقل طور پر نمٹنے کے لیے مضبوط نکاسی آب کا نظام تیار کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے ساتھ ہی احاطے میں موجود خستہ حال عمارتوں کی مرمت اور بحالی کا کام جلد شروع کرنے کو کہا گیا۔ افسران نے ٹی بی شعبہ کی پرانی اور خستہ حال عمارت کو خطرناک قرار دیتے ہوئے اسے فوری طور پر ناقابل استعمال عمارت کے طور پر اعلان کرنے اور ضابطے کے مطابق ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ پورے اسپتال احاطے کی خوبصورتی اور تزئین کاری کا کام بھی ترجیحی بنیاد پر مکمل کرنے پر زور دیا گیا۔ اعلیٰ افسران کی ٹیم نے اسپتال کے چاروں طرف صفائی ستھرائی اور حفاظتی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ اسپتال آنے والے مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو کسی بھی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں صاف ستھرا اور بہتر طبی ماحول فراہم کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے بنیادی ڈھانچے میں ضروری اصلاحات اور مرمتی کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی، تاکہ سرکاری اسپتالوں میں صحت خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ افسران نے اسپتال کے مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے وہاں دستیاب سہولیات، عمارتوں کی حالت اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اسپتال میں بنیادی سہولیات کی کمی کو دور کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں اور تمام ضروری کاموں کو ترجیحی بنیاد پر انجام دیا جائے۔ انتظامیہ کا مقصد اسپتال آنے والے ہر مریض کو بہتر علاج اور مناسب ماحول فراہم کرنا ہے۔ اس اعلیٰ سطحی معائنے کے دوران بی ایم ایس آئی سی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر سبرت کمار سین اور ضلع مجسٹریٹ ساون کمار کے علاوہ کارپوریشن کے سی جی ایم شیلندر بھارتی، ڈی جی ایم دھنجے کمار سمیت کئی تکنیکی افسران موجود تھے۔ وہیں مقامی محکمہ صحت کی جانب سے سول سرجن ڈاکٹر بمل کمار، اسپتال کے نائب سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نوتن ورما، ضلع پروگرام منیجر بال کرشن چودھری، ڈی ایم این ای ششی بھوشن پرساد، ڈاکٹر روبی کماری اور اسپتال منیجر ابھینو آنند سمیت دیگر ڈاکٹروں اور ملازمین نے بھی معائنے میں حصہ لیا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
بدھ، ۱۱؍نومبر ۲۰۲۶ء

سونیا کا جذباتی بیان

ایودھیا میں بابری مسجد کی شہادت کے 33؍سال گیارہ ماہ گذرجانے کے بعد بھی اس کی یاد تازہ ہے۔ملک کی تاریخ کے اس سیاہ باب نے ایک بار پھر مسلمانوں کے زخم کو ہرا کردیا جب کانگریس کی سابق چیئر پرسن سونیا گاندھی نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا کہ 6؍دسمبر 1992ء کو ٹی وی پر بابری مسجد کو گرتے دیکھا تو وہ رو پڑی تھیں۔ان کے اس جذبہ کی ہم قدر اور احترام کرتے ہیں۔یہ انتہائی قابل ستائش ہے۔انہوں نے یہ انکشاف کر کے مسلمانوں کے بیچ ایک ہمدردانہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔یقیناً مسلمان اس بیان سے خوش ہوا ہوگا۔مسلمانوں کے مفاد میں کسی سیکولر رہنما نے زمینی سطح پر کچھ کیا ہو یا نہیں اس طرح کے جذباتی بیان دے کر سرخیاں ضرور بٹوری ہیں اور سستی شہرت ضرور حاصل کی ہے۔اس بیان کو بھی لبھاؤنی سیاست سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے،بابری مسجد کی شہادت پر آنسو بہانا اور اس کے بعد مسلمانوں کے آنسو پوچھنا میں بڑا فرق ہے۔یہ دونوں چیزیں بالکل الگ ہیں۔آنسو بہانے سے مسلمانوں کو کیا ملا؟ آنسو تو مگرمچھ کے بھی ہوتے ہیں۔ہم کسی پارٹی کے مخالف نہیں ہیں۔لیکن ہم یہ بھی نہیں چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کو جذباتی بیان میں الجھایا جائے، بلکہ ان کی روزی روٹی اور بنیادی مسائل کے حل کے بارے میں بات کی جائے ایودھیا کے تعلق سے کوئی شگوفہ چھوڑ کر مسلمانوں کو خوش کرنے کی سیاست اب نہیں چلے گی۔اس معاملے پر بہت سیاست ہو چکی ہے اور مسلمانوں کو بے وقوف بنایا جاچکا ہے۔ بابری مسجد انہدام پر رونے والوں سے یہ پوچھا جانا چاہیے کہ موجودہ وقت جن مساجد کو متنازعہ قرار دے کر ٹارگٹ کیا جارہا ہے اس کی حفاظت کے لیے انہوں نے کیا قدم اُٹھایا؟ کانگریس پارٹی پر مسلمانوں کو خوش کرنے والے بیان دینے کا الزام لگتا رہا ہے۔کانگریس نے مسلمانوں کی ناز برداری کی سیاست تو خوب کی لیکن ان کی زندگی میں خوشحالی لانے کے لیے کوئی قابل ذکر کام نہیں کیا۔بلکہ انہیں صرف ووٹ بینک کی طرح استعمال کیا۔حالانکہ مسلمانوں کے حالات کو اجاگر کرنے کے لیے سچر کمیٹی ضرور بنائی جس نے اپنی رپورٹ میں مسلمانوں کی حالت کو دلتوں سے بھی بدتر قرار دیا۔جس کے تدارک کے لیے بڑے فیصلوں کی ضرورت تھی۔جو ممکن نہیں ہوسکا۔لہٰذا مسلمانوں کی بڑی آبادی کی حالت جوں کی توں ہے۔سونیا گاندھی کا یہ بیان دل کو چھو لینے والا ہے کہ بابری مسجد کو گرتے دیکھ کر ان کی آنکھیں اشکبار ہوگئی تھیں۔غور کرنے کی بات ہے کہ جب بابری مسجد شہید کی جارہی تھی تب مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی اور اس پارٹی کے سینئر رہنما پی وی نرسمہا راؤ وزیر اعظم تھے۔اگر وہ چاہتیں تو اس وقت کے وزیر اعظم نرسمہا راؤ کو ایودھیا میں انہدامی کارروائی رکوانے کے لیے فون سے کہہ سکتی تھیں۔اس میں کیا قباحت تھی۔اپنی پارٹی کی مرکز میں سرکار ہونے کے باوجود انہوں نے ایسا کرنے سے بہتر آنسو بہانا کیوں سمجھا۔کیا اس آنسو کی اہمیت گھڑیالی آنسو سے زیادہ مانی جاسکتی ہے۔مسلمان بی جے پی سے کنارہ کش ہیں۔اس کی وجہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن کانگریس مفروضے کی سیاست پر کب تک ووٹ حاصل کرتی رہے گی۔واضح ہو کہ کانگریس کے دور حکومت میں ہی بابری مسجد کا تالا کھولا گیا۔اس وقت راجیو گاندھی مرکز میں وزیر اعظم تھے اس سلسلے میں فیض آباد کے ضلع اینڈ سیشن جج کے ایم پانڈے نے یکم فروری 1986 کو بابری مسجد کا تالا کھولنے کا حکم دیا تھا۔اس کے بعد ہی ہندوؤں کو اندر جا کر پوجا پاٹھ اور درشن کرنے کی اجازت ملی۔اس وقت سونیا گاندھی کہاں تھیں۔قابل ذکر ہے کہ 9نومبر 1989 کو ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے لیے سنگ بنیاد رکھا گیا۔اس وقت بھی راجیو گاندھی وزیر اعظم تھے۔اس وقت سونیا گاندھی کہاں تھیں؟ ان تمام واقعات سے ایودھیا معاملے میں کانگریس کے کردار کے بارے میں بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کانگریس کا رویہ مسلمانوں اور ان کی عبادت گاہ کے حق میں تھا یا نہیں،اس کا فیصلہ آپ ضرور کرسکتے ہیں۔اس معاملے میں کانگریس رہنما کو مسلمانوں کے زخم کو کریدنے سے خاموش رہنا بہتر ہے۔بابری مسجد کی شہادت پر آنسو بہانے والا بیان سیاسی ریاکاری کے سوا کچھ نہیں ہے۔اس طرح کے بیان سے ماضی کی یادیں تازہ ہوجائیں گی۔نیز کانگریس نرم ہندوتو اجاگر ہو جائے گا۔جس سے مسلمانوں پر الٹا اثر پڑے گا۔وہ کانگریس کے قریب آنے کی بجائے اس سے دوری بنانا شروع کریں گے۔آج بیشتر ریاستوں سے اس کی حکومت کا خاتمہ اسی کا نتیجہ ہے۔اس لیے اس طرح کے بیان سے پرہیز کرنے کی ضرورت ہے۔

مولانا آزاد: وطن میں غریب الوطن

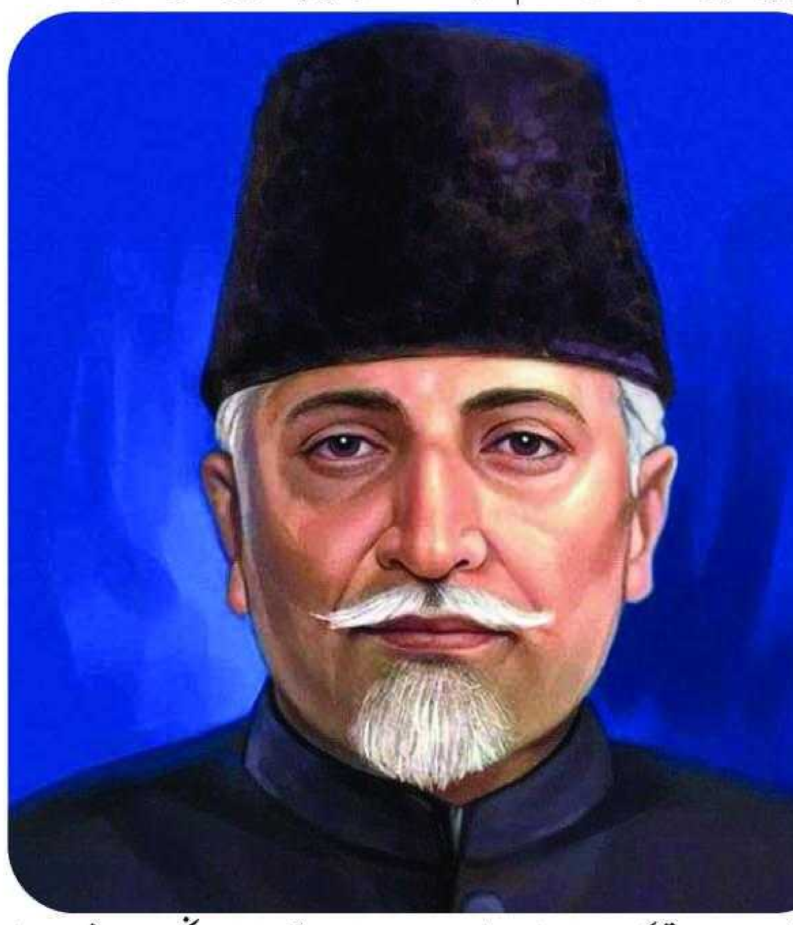


معصوم مرادآبادی
masoom.moradabadi@gmail.com

آج عظیم مجاہد آزادی، مفسر قرآن اور مایہ ناز ادیب مولانا ابوالکلام آزاد کا یوم ولادت ہے۔وہ 11؍نومبر 1888 کو مقدس شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ دو برس کی عمر میں اپنے والدین کے ساتھ کلکتہ آگئے اور وہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ان کی سرگرمیوں کا اصل مرکز ان معنوں میں کلکتہ تھا کہ وہاں سے انھوں نے 'الہلال' اور 'البلاغ' جیسے معیاری اخبارات شائع کئے۔کلکتہ میں رہ کر ہی انھوں نے اپنی معرکۃ الآراء تفسیر 'ترجمان القرآن' لکھی۔کلکتہ میں سرکلر روڈ پر واقع اس مکان کو اب ایک میوزیم میں تبدیل کردیا گیا ہے،جہاں انھوں نے بیشتر وقت گزارا اور یہیں ان کی اہلیہ کی وفات بھی ہوئی۔جس وقت ان کی اہلیہ زلیخا بیگم فوت ہوئیں تو وہ قلعہ احمد نگر کی جیل میں تھے۔ انگریزوں نے انھیں اپنی اہلیہ کی تدفین میں شرکت کی اجازت نہیں دی۔یہ وہی قلعہ احمد نگر ہے جہاں نظربندی کے دوران مولانا آزاد نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف 'غبار خاطر' لکھی،جسے اردو ادب میں آج بھی ایک شاہکار کا درجہ حاصل ہے۔جن دنوں مولانا آزاد کلکتہ میں 'ترجمان القرآن' لکھ رہے تھے،وہ ان کی تنگدستی کا زمانہ تھا۔قومی اردو کونسل نے حال ہی میں مولانا آزاد کے کاتب 'منشی عبدالقیوم خاں خطاط' پر ایک کتاب شائع کی ہے جس میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ جن دنوں مولانا آزاد کلکتہ میں 'ترجمان القرآن' لکھ رہے تھے تو اکثر اوقات وہ ابلے ہوئے چاولوں پر گزارا کرتے تھے۔ان پر قرض بھی کافی ہوگیا تھا۔وہ جب قلعہ احمد نگر جیل سے رہا ہوئے تو انھوں نے منشی عبدالقیوم خاں خطاط کو بلا کر 'غبار خاطر' کی کتابت اور طباعت کا انتظام کرنے کے لیے کہا تاکہ وہ قرض اتارا جاسکے جو اسیری کے دنوں میں ان پر ہوگیا تھا۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا نام آتے ہی ان کی کئی حیثیتیں ایک ساتھ ذہن میں ابھرتی ہیں۔وہ ایک عالم دین تھے،مجاہد آزادی تھے،مفسر قرآن تھے،صحافی تھے اور ایک ایسے دور اندیش قائد تھے جن کی پیشین گوئیاں آج بھی ہمیں ان تاریخی غلطیوں سے آگاہ کرتی ہیں جو ہم سے سرزد ہوئیں۔وہ ملک کی تقسیم کے سخت مخالف تھے اور انھوں نے ہجرت کررہے قافلوں کو جامع مسجد کے منبر سے پکارتے ہوئے بڑے دردناک لہجے میں کہا تھا:

''آج تمہارے چہرے کا اضطراب اور دلوں کی ویرانی دیکھتا ہوں تو مجھے بے اختیار پچھلے چند برسوں کی بھولی بسری کہانیاں یاد آجاتی ہیں۔تمہیں یاد ہے،میں نے تمہیں پکارا،تم نے میری زبان کاٹ لی،میں نے قلم اٹھایا اور



تم نے میرے ہاتھ قلم کردیئے۔میں نے چلنا چاہا،تم نے میرے پاؤں کاٹ دیئے۔میں نے کروٹ لینی چاہی،تم نے میری کمر توڑ دی۔۔۔۔نتیجہ معلوم ہے کہ آج ان ہی خطروں نے تمہیں گھیر لیا ہے،جن کا اندیشہ تمہیں صراط مستقیم سے دور لے گیا تھا۔سچ پوچھو تو میں ایک جمود ہوں یا ایک دور افتادہ صدا،جس نے وطن میں رہ کر بھی غریب الوطنی کی زندگی گزاری۔''

مولانا آزاد کا یہ تاریخی خطبہ جو انھوں نے ملک کی تقسیم کے بعد اکتوبر 1947 میں شاہجہانی جامع مسجد کے منبر سے دیا تھا،ایک ایسی دستاویز ہے جو مسلمانوں کی غفلتوں کی یاد تازہ کرتی ہے۔کاش مسلمانوں نے مولانا آزاد کے کہے پر عمل کیا ہوتا تو آج ملک کا نقشہ کچھ اور ہوتا۔

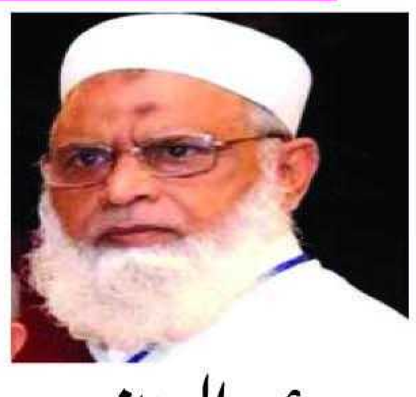
مولانا آزاد کی قومی اور ملی خدمات اس درجے کی ہیں کہ ان کے یوم ولادت پر ملک بھر میں تقریبات منعقد ہونی چاہئیں لیکن المیہ یہ ہے کہ دہلی کی شاہجہانی جامع مسجد کے پہلو میں واقع ان کے مزار پر جہاں پہلے اچھے خاصے لوگ فاتحہ خوانی کرتے تھے،اب چند ہی لوگ گلہائے عقیدت پیش کرتے ہیں۔ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم نے انھیں فراموش کردیا ہے اور ان خدمات کو بھلا دیا ہے جو تاریخ کے سینے میں محفوظ ہیں۔پہلے ان کے یوم ولادت کو 'یوم تعلیم' کے طور پر منایا جاتا تھا،کیونکہ وہ ملک کے پہلے وزیر تعلیم تھے اور انھوں نے اس حیثیت سے ملک کے تعلیمی منظرنامے میں رنگ بھرے تھے، لیکن اب یہ سلسلہ بھی ختم ہوگیا ہے۔موجودہ حکومت تو اس لیے ان کا نام نہیں لینا چاہتی کہ وہ کانگریسی قائد تھے،مگر خود ہمارا رویہ بھی اچھا نہیں ہے۔حالانکہ پوری دنیا ان کی ذہانت اور لیاقت کا اعتراف کرتی ہے۔خود حکومت ہند انھیں اپنے سب سے بڑے شہری اعزاز 'بھارت رتن' سے سرفراز کرچکی ہے۔

مجھے گزشتہ دنوں اپنی ایک ریسرچ کے سلسلہ میں مولانا آزاد کے ذاتی ذخیرے تک رسائی کا موقع ملا،جو نئی دہلی میں خود ان ہی کے قائم کردہ ادارے انڈین کونسل برائے کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) میں محفوظ ہے۔یہاں ان کے ذاتی ذخیرے کی دس ہزار سے زیادہ کتابیں اور مسودات ہیں۔اس مقام کو 'گوشہ آزاد' کا نام دیا گیا ہے۔مجھے یہ جان کر دکھ ہوا کہ حکومت اس ذخیرے کو کہیں اور منتقل کرنا چاہتی ہے۔ظاہر ہے یہاں کوئی ان نوادرات کو دیکھنے نہیں جاتا اور نہ ہی ان سے رجوع کرتا ہے۔مولانا آزاد اپنوں اور غیروں دونوں کی بے رخی کا شکار ہیں۔اس اعتبار سے وہ صحیح معنوں میں تاریخ کی ایک مظلوم شخصیت ہیں۔ان کی اس مظلومیت کو شورش کاشمیری نے ان کے ایک خاکہ میں بڑے معنی خیز انداز میں بیان کیا ہے۔وہ لکھتے ہیں:

''ہندوستانی مسلمانوں کی دو عظیم ہستیوں میں ایک اقبال تھا، جو بصر عقیدت کی بھینٹ چڑھ گیا،دوسرا ابوالکلام تھا،جو حصول آزادی کے آخری ایام میں مسلمانوں کی غضبناک نفرت کا شکار رہا۔ہندوستان کے مسلمانوں نے اپنی ہر زبان میں اس کو گالی دی۔وہ اردو زبان کا سب سے بڑا ادیب،سب سے بڑا خطیب اور سب سے بڑا سیاستدان تھا،لیکن ڈاکٹر ذاکر حسین کے الفاظ میں 'اردو زبان کی ایسی کوئی گالی نہ تھی ، جو مسلمانوں نے اپنے اس سب سے بڑے محسن کو نہ دی ہو۔وہ گالیاں کھاتا رہا اور دعائیں دیتا رہا۔''

☆☆☆

مولانا ابوالکلام آزاد: تحریک اسلامی سے تحریک آزادی تک



عبدالعزیز
Mob:9831439068

خلافت راشدہ کے خاتمے کے بعد اسلام کو بھی دو حصوں میں تقسیم کردیا گیا۔قیادت کے بھی دو حصے ہوگئے۔دینی قیادت اور سیاسی قیادت۔ دعوت، تربیت اور تزکیہ کے لیے تنظیم کی تشکیل دین کا جز قرار دیا جانے لگا جس سے ثواب کی امید کی جانے لگی لیکن مذکورہ چیزوں کے ساتھ اختیار اور اقتدار کی تحریک یا جدوجہد سیاست سے تعبیر کیا جانے لگا۔ پہلے شخص ہندستان میں نظر آتے ہیں جنہوں نے 'الہلال' اور 'البلاغ' کے ذریعہ سیاست کو اسلام کا جز لاینفک کہا۔حزب اللہ نام کی تنظیم قائم کی خود کو امام الہند کہلانا پسند کیا لیکن زیادہ دنوں تک اس راستے پر گامزن نہ رہ سکے۔اسلامی سیاست کو خیر باد کہا اور سیکولر سیاست کے راستے کو زندگی کے آخری لمحے تک اپنائے رہے مگر یہ بھی کہتے رہے ''اسلام کی تیرہ سو برس کی شاندار روایتیں میرے ورثے میں میں آئی ہیں۔میں تیار نہیں ہوں کہ اس کا چھوٹے سے چھوٹے حصے کو ضائع ہونے دوں''۔'' متحدہ قومیت یا سیکولر سیاست اپنانے سے پہلے یہ مشن لیکر اٹھے تھے کہ معاہداتی سیاست کریں گے اپنے آپ کو ایک سیکولر جماعت کا حصہ نہیں بنائیں گے۔مولانا نے 1920ء میں ایک اسکیم بنائی تھی جو مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی کے بقول یوں تھی: ''مولانا کی اسکیم کا خلاصہ یہ تھا ہندستان کے مسلمانوں کو مذہب کی راہ سے منظم کیا جائے۔مسلمانوں کا ایک امام ہو اور امام کی اطاعت کو اپنا دینی فریضہ سمجھیں مسلمانوں میں یہ دعوت مقبول ہوسکتی ہے اگر قرآن وحدیث کی روشنی میں انہیں بتایا جائے کہ امام کے بغیر ان کی زندگی غیر اسلامی ہے اور ان کی موت جاہلیت پر ہوگی جب مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد امام کو مان لے تو امام، ہندوؤں سے معاہدہ کرکے انگریزوں کے خلاف جہاد کا اعلان کردے اور ہندو اور مسلمان کی متحدہ قوت سے انگریزوں کو شکست دے دی جائے۔'' (ذکر آزاد،صفحہ 24)

مولانا ابوالکلام آزاد جہاد آزادی میں مسلمانوں کو اتارنے میں ضروری خیال کیا کہ مسلمانوں کا ایک امام ہو اس منصب کے لئے مولانا خود کو پیش کیا۔اس وقت کے بعض جید علماء نے مولانا آزاد کو 'امام الہند' تسلیم کرلیا تھا جن میں مولانا عبدالباری فرنگی اور مولانا محمود حسن دیوبندی کے نام نمایاں ہیں''۔ (احمد سعید ملیح آبادی عظیم صحافی ، عظیم رہنما ابوالکلام آزاد ص،57)

برطانیہ کی حکومت مولانا کی دشمن ہوگئی اور انہیں ایک خطرناک باغی قرار دیا ''ریشمی خطوط سازش کیس'' کے خفیہ کاغذات برٹش حکومت کے تیار کردہ انڈیا آفس لندن کے ریکارڈ سے اب پبلک عام کر دیئے گئے ہیں، ان میں استغاثہ۔ملک معظم شہنشاہ ہند بنام عبیداللہ سندھی زیر دفعہ......تعزیرات ہند میں سپرنٹنڈنٹ پولس کے بیان استغاثہ سے درج ذیل نوٹ ملتا ہے :''مولانا ابوالکلام آزاد مولوی کنیت محی الدین پسر مولانا خیرالدین آف کلکتہ (ڈیفنس انڈیا ایکٹ کے تحت بہار اوڑیسہ میں نقل وحرکت کو محدود کردیا گیا ہے) ان کے اداروں کے علاوہ جو مولوی عبیداللہ شمالی ہند میں شروع کیے تھے ایک اور سازشی (آزاد) کلکتہ میں کام کرتے ہوئے عوام میں جنون پیدا کرنے کی شروعات کی تھی۔مولوی ابوالکلام آزاد نے 1912ء میں ایک جمعیت حزب اللہ قائم کی جس کا مؤید ظاہری اسلام کا احیاء تھا۔اس کا بانی قابل اعتراض اخبار الہلال کا ایڈیٹر تھا جو بعد میں پریس ایکٹ کی کارروائی کی وجہ سے بند ہوگیا تھا۔وہ صحافی، مقرر کی حیثیت سے اور اتحاد اسلامی کے کٹر حامی کی حیثیت سے پہلے ہی شہرت حاصل کرچکا ہے

''مولانا ابوالکلام آزاد کے امام الہند کے منصب کو جہاں بہت سے علماء دیوبند نے تسلیم کیا وہیں کچھ لوگوں نے مخالفت بھی شروع کی جب مخالفت زیادہ ہونے لگی بیعت کم لوگ کرنے لگے۔مولانا دل برداشتہ ہوگئے اور ان کو اندازہ ہوگیا کہ یہ کام نہیں کرسکیں گے پھر مہاتما گاندھی کی قیادت میں تحریک حریت میں پورے طور پر شامل ہوگئے۔ اسلامی تحریک یا احیائے دین سے آہستہ آہستہ دور ہوگئے۔علامہ اقبالؒ اور مولانا مودودیؒ نے احیاء دین کام شروع کیا۔اس طرح مولانا ابوالکلام آزاد کی تحریک ختم نہیں ہوئی صرف قیادت بدل گئی۔'' مستری محمد صدیق صاحب۔ کپورتھلہ کے شہر سلطان پور کے تھے۔مستری صاحب دراصل مولانا ابوالکلام آزادؒ کے کے ساتھیوں میں سے تھے وہ اخبار الہلال کے زمانے سے مولانا آزاد مرحوم کے ساتھی تھے۔مولانا آزاد اسی زمانے میں دین اسلام کی تقریباً وہی دعوت پیش کررہے تھے جس دعوت کو مولانا مودودی نے 1933ء میں شروع کیا۔ پھر بعد میں مولانا آزاد مسلمانوں سے مایوس ہوگئے،اس دعوت کو چھوڑ کر متحدہ قومیت کے راستے پر چل نکلے اور انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہوگئے۔مرکز میں میرے آنے سے پہلے کی بات ہے مجھے اتنا معلوم ہے کہ مستری محمد صدیق نے مولانا آزاد سے ملاقات کی اور ان سے کہا'' آپ نے جس کام کو بہت پہلے شروع کیا تھا وہ کام آپ مولانا مودودیؒ کر رہے ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے ان کی باتیں توجہ سے سنیں اور فرمایا'' یہ ٹھیک ہے جو کام میں نے شروع کیا تھا وہ اب مولانا مودودیؒ کر رہے ہیں میں تو حالات سے مایوس ہو کر اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اب وہی کام ہو سکتا ہے جو میں کررہا ہوں''۔(مشاہدات،ص138)

فکری پسپائی: مولانا ابوالکلام آزاد جب اپنے موقف سے منحرف ہوئے تو مولانا مودودیؒ نے اسے بیسویں صدی کی سب سے بڑی ٹریجڈی سے تعبیر کیا۔مولانا ابوالکلام آزاد بڑے عزم کے انسان تھے۔شروع کی زندگی میں عزم وہمت کے پیکر تھے۔اپنی تفسیر ''ترجمان القرآن'' میں موصوف لکھتے ہیں کہ ''خاندان، تعلیم اور سوسائٹی کے اثرات نے جو کچھ میرے حوالے کیا تھا میں نے اول روز ہی اس پر قناعت کرنے سے انکار کردیا اور تقلید کی بندشیں کسی گوشے میں بھی روک نہیں سکی اور تحقیق کی تشنگی کسی میدان میں ساتھ نہ چھوڑا''......لیکن مولانا کی بعد کی زندگی بالکل مختلف ہوگئی۔وہ خود بھی محسوس کرتے تھے کہ اس وقت اسلام کے احیاء اور تحریک کا کام انجام نہیں دے سکتا،وہی کچھ کرسکتا ہوں جو کررہا ہوں یعنی آزادی کی تحریک یا آزادی کی لڑائی میں اپنی پوری زندگی کو کھپا دینا۔یہ فکری پسپائی اکثر وبیشتر ایک خاص مکتبۂ فکر کا وطیرہ ہو گیا۔اس حلقے یا مکتبہ فکر کے علماء اسلامی نظام، معاشی نظام اور سیاسی نظام کو قرآن وحدیث کے ذریعہ پیش کرتے،اس کی خوبیاں کرتے لیکن یہ بھی کہنے میں ذرا بھی پس وپیش سے کام نہیں لیتے کہ ایک راستہ کانٹوں سے بھرا ہے اور انسانی فکر اور پسند بھی اس راستے مختلف ہے،لہٰذا اسلامی نظام کا نافذ کرنا آج کے حالات میں ممکن نہیں ہے۔مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی مرحوم کی کتاب ''اسلام کا اقتصادی نظام'' جب منظر عام پر آئی تو کافی چرچا ہوا،لیکن کتاب کا سب سے زیادہ افسوسناک حصہ وہ ہے جہاں ہندستان کے موجودہ حالات پر مصنف نے اپنے نظریات کو منطبق کرنے کی کوشش کی ہے۔اس مقام پر سب سے پہلے وہ حاضر الوقت معاشی نظام میں انقلاب کی ضرورت ظاہر کرتے ہیں پھر فرماتے ہیں کہ یہ انقلاب دو نظریوں میں کسی ایک نظریے کی بنیاد ہوسکتا ہے۔ ایک خاص اسلامی نظریہ دوسرا وہ نظریہ جو اسلامی نظریے کے اصولوں سے قریب تر ہو یعنی (اشتراکی نظریہ) اور آخر میں ارشاد ہوتا ہے [یہ الفاظ حفظ الرحمن صاحب] کہ: بلاخوف لومتہ لائم اسلامی بصیرت کے ساتھ یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ اس ملک میں سردست پہلا نظریہ جامہ عمل پہن نہیں سکتا بلکہ دوسرا نظریہ ہی ممکن الوقوع ہے''۔

تحریک اسلامی کے قائد اور علمبردار نے ان الفاظ پر گرفت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ'' ساری بحث کے بعد یہ نتیجہ جس پر ہر لائم کی ملامت سے بے خوف ہو کر جناب مولانا پہنچے ہیں،ان کی اس تمام محنت پر پانی پھیر دیتا ہے، جو انہوں نے اسلامی نظام معیشت کی خوبیاں بیان کرنے میں صرف فرمائی ہے جو چیز'' سر دست'' جامہ عمل پہن ہی نہیں سکتی،بہتر تھا کہ'' سر دست'' اس کی شرح وتفسیر میں بھی وقت ضائع نہ کیا جاتا۔پھر وہ اشتراکیت جس کو وہ اپنی عجیب و غریب ''اسلامی بصیرت'' کی بنیاد پر اسلامی نظریہ سے قریب تر سمجھ رہے ہیں'' چند ظاہری پہلوؤں میں سے اسلام سے کچھ قریب ہوتو ہو'' مگر اس کی فلسفیانہ بنیاد، اس کی اخلاقی روح، اس کا نظریہ حیات اور اس کا تجویز کردہ نظام اجتماعی تو اسلام سے اتنا ہی دور ہے جتنا موجودہ سرمایہ داری نظام۔اس کو اسلام سے قریب وہی سمجھ سکتا ہے جو اس کو نہ جانتا ہو،یا سرے سے اسلامی بصیرت ہی نہ رکھتا ہو۔''

مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی کی طرح اس حلقے کے دوسرے علماء کرام نے نظام معاشی ہو یا نظام سیاسی ہو یا اسلام سے تعلق کوئی اور نظام ہو آج کے حالات میں اسے نافذ العمل کرنا ناممکن العمل سمجھتے تھے۔صرف نظام عبادت کو ہی قابل عمل سمجھتے تھے اور اسے قائم کرنے کے لئے ہر طرح کی کوشش اور جدوجہد بھی کرتے تھے۔ ان بزرگوں کا دوسری نسل پر ان کی فکر وعمل کا اثر پڑا۔وہ بھی اسی راستے پر بغیر سوچ سمجھے گامزن ہیں اور بغیر سوچے سمجھے خالق کی خوشنودی کے بجائے مخلوق کی خوشنودی کے لئے اسلامی نظام کا ناقابل عمل بتاتے ہیں۔دو سال پہلے اسی حلقے کے ایک عالم دین نے دہلی کے رام لیلا میدان میں بانگ دہل کہا کہ ''ہم لوگ اس جماعت اور اس حلقے سے تعلق رکھتے ہیں جس جماعت اور حلقے کے بزرگوں اور اسلاف نے نظام مصطفی اور نظام اسلامی کو رد کردیا اور سیکولرزم کو ملک وقوم کے لئے پسند کیا۔ خاکسار نے مولانا کی آواز اپنے کانوں سے سنی اور ان کو کہتے ہوئے دیکھا۔

جو لوگ عالم ہوں یا عالم نہ ہوں اسلام کے نظام پر چلنے سے اپنے آپ کو معذور سمجھتے ہیں ان کو کم سے کم یہ کہنا چاہئے کہ اسلام کا نظام ہمارے لئے یا ہمارے حلقے کے لئے قابل عمل نہیں ہے لیکن اس کو رد کرنے کی بات کہنا یا ناممکن العمل کہنا اسلام کے صریحاً خلاف ہے۔تقسیم ہند کے فوراً بعد اسی حلقے کے دو بزرگان گاندھی جی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گزارش کی کہ'' جامعہ ملیہ اسلامیہ سے لفظ اسلامیہ ہٹا دیا جائے' گاندجی جی نے ان دو بزرگوں سے کہا کہ'' ملک میں ایک ایسی یونیورسٹی کی ضرورت ہے جو اسلام کے بارے میں دنیا کو بتا سکے کہ اسلام کیا ہے؟ اس کے خد وخال کیا ہیں؟'' جو لوگ اس فکری پسپائی میں مبتلا ہیں ان کو گاندھی جی سے سبق لینا چاہئے۔ اور صحیح اسلام کے راستے پر چلیں یا نہ چلیں کم سے کم اسلام کے راستے کو بتانے میں ڈر اور خوف محسوس نہ کریں۔

علامہ اقبال نے کتنی اچھی اور سچی بات کہی ہے

یہ نغمہ فصل گل ولالہ کا نہیں پابند- بہار ہو کہ خزاں لاالہ الااللہ

دنیا جانتی ہے کہ اسلام کے کٹر سے کٹر دشمنوں کے سامنے جب اسلام کی سچی تعلیم آشکار ہوگئی وہ حلقہ بگوش اسلام ہوگئے۔ایک مسلمان کا کام یہ ہے کہ حق بات خدا کی خوشنودی کے لئے دنیا کے سامنے حکمت و دانائی کے ساتھ پیش کرے اور نتیجہ اللہ پر چھوڑ دے۔اور اسلام کی حقیقت وسچائی و بتانے میں کبھی اپنی معذوری اور پسپائی ظاہر نہ کرے۔

☆☆☆

فلسطین: آنسوؤں کی سرزمین!



ریاض فردوسی
9968012976

یہ تحریر اُن ماؤں کے نام! جنہوں نے اپنے بچوں کو سینے سے لگا کر آخری سانس لی۔

اُن بچوں کے نام! جنہوں نے کھلونوں کی جگہ ملبے کے ٹکڑوں سے کھیلنا سیکھا۔

اُن باپوں کے نام! جن کے کندھوں پر کبھی بچوں کے بستے ہوتے تھے اور آج اپنے ہی بچوں کے جنازے ہیں۔اور اُن تمام مظلوم انسانوں کے نام! جن کی آہیں آج بھی آسمان سے انصاف کی التجا کررہی ہیں۔

فلسطین! یہ محض ایک ملک کا نام نہیں، یہ ایک درد ہے، ایک داستان ہے، ایک ایسا زخم ہے جو برسوں سے انسانیت کے سینے پر رس رہا ہے۔ یہ ایک ایسی سرزمین ہے جہاں کی مٹی میں شہیدوں کا لہو شامل ہے، جہاں کی فضائیں ماؤں کی سسکیوں سے بوجھل ہیں، جہاں کے مکانات کی دیواریں اپنے مکینوں کی جدائی کا ماتم کرتی ہیں، اور جہاں ہر طلوع ہونے والا سورج اپنے ساتھ ایک نیا امتحان لے کر آتا ہے۔فلسطین کا نام سنتے ہی دل میں ایک عجیب سی کسک اٹھتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے تباہ شدہ مکانات، ملبے کے ڈھیر، زخمی بچے، بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھتی مائیں اور اپنے پیاروں کو تلاش کرتے بوڑھے چہرے گھومنے لگتے ہیں۔کبھی سوچا ہے کہ ایک فلسطینی بچے کے دل پر کیا گزرتی ہوگی جب وہ صبح آنکھ کھولتا ہے تو اسے اسکول جانے کے بجائے اپنے گھر کے ملبے میں اپنے کھلونے تلاش کرنے پڑتے ہیں؟ جب اس کے کانوں میں ماں کی لوری کے بجائے دھماکوں کی آوازیں گونجتی ہیں؟ جب وہ اپنے والد کا ہاتھ پکڑ کر بازار جانے کے بجائے ان کا ہاتھ پکڑ کر کسی محفوظ پناہ گاہ کی تلاش میں نکلتا ہے؟ جب اس کی معصوم آنکھیں یہ سوال کرتی ہیں کہ آخر ہمارا قصور کیا ہے؟ ہم نے کس کا کیا بگاڑا ہے؟ ہمیں بھی تو جینے کا حق ہے، ہمیں بھی تو ہنسنے، کھیلنے، پڑھنے اور خواب دیکھنے کا حق ہے! جواب! میرے بچوں تمہارا قصور و گناہ ہو کہ تم اللہ کی توحید اور محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان لائے ہو،تمہارا گناہ اب تک ہے کہ تم ایمان پر ڈٹے ہوئے ہو۔مگر افسوس! ان معصوم سوالوں کا جواب دینے والا دنیا کی ملکوں میں کوئی نہیں۔ان بچوں کی فریاد سننے کے لیے دنیا کے پاس وقت نہیں۔ان کی آنکھوں میں تیرتے خوف کو محسوس کرنے کے لیے انسانیت کے دعوے داروں کے پاس فرصت نہیں۔

فلسطینی ماؤں کا درد: ایک ایسی چیخ جو الفاظ میں بیان نہیں ہوسکتی! دنیا میں ماں کی محبت سے بڑھ کر شاید ہی کوئی جذبہ ہو۔ماں اپنے بچے کی معمولی سی تکلیف پر بے چین ہوجاتی ہے،اس کے ماتھے پر ذرا سا پسینہ دیکھ کر رات بھر جاگتی رہتی ہے،اس کی آنکھ میں آنسو دیکھ کر اپنا سکون کھو دیتی ہے،لیکن ذرا تصور کیجیے فلسطین کی اس ماں کا، جس نے اپنے بچے کو نو ماہ اپنے وجود میں پالا، اپنی گود میں جھلایا، اپنی دعاؤں میں مانگا، اپنی آنکھوں کے سامنے اسے بڑا ہوتے دیکھا، اور پھر ایک دن اسے اپنے ہاتھوں سے کفن میں لپٹا ہوا دیکھا۔وہ ماں جب اپنے بچے کے بے جان وجود کو سینے سے لگاتی ہوگی تو اس کے دل پر کیا گزرتی ہوگی؟ وہ کس سے سوال کرتی ہوگی؟ کس کو پکارتی ہوگی؟ اس کے لبوں پر کون سی فریاد آتی ہوگی؟ شاید وہ آسمان کی طرف دیکھ کر کہتی ہوگی: اے میرے رب! میں نے تو اس بچے کو زندگی دی تھی، میں نے تو اس کے لیے روشن مستقبل کے خواب دیکھے تھے، میں نے تو اس کے ننھے ہاتھوں میں قلم تھمانا چاہا تھا، پھر اس کے حصے میں یہ خون آلود کفن کیوں آیا؟ اور سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ بہت سی مائیں اپنے بچوں کو کھو چکی ہیں، بہت سے بچے اپنی ماؤں سے محروم ہوچکے ہیں، اور بہت سے خاندان ایسے ہیں جن کا کوئی فرد باقی نہیں رہا۔وہ گھر جہاں کبھی بچوں کی ہنسی گونجتی تھی، آج وہاں خاموشی کا راج ہے۔وہ آنگن جہاں کبھی ماں اپنے بچوں کو پکارتی تھی، آج وہاں ملبہ اور گرد اڑتی ہے۔

فلسطینی بچوں کے خواب: جو کھلنے سے پہلے ہی مرجھا گئے! بچے کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں۔ان کے ہاتھوں میں کتابیں ہونی چاہئیں، کھلونے ہونے چاہئیں، رنگین پنسلیں ہونی چاہئیں، مگر فلسطین کے بہت سے بچوں کے ہاتھوں میں آج زندگی کی بنیادی ضرورتیں بھی نہیں۔کسی کے ہاتھ میں پانی کا خالی برتن ہے، کوئی روٹی کے ایک ٹکڑے کا منتظر ہے، کوئی اپنے والدین کو تلاش کررہا ہے اور کوئی اپنے بہن بھائیوں کے بچھڑنے کے صدمے سے خاموش ہوچکا ہے۔دنیا کے دوسرے ممالک میں بچے اپنے مستقبل کے بارے میں خواب دیکھتے ہیں۔کوئی ڈاکٹر بننا چاہتا ہے، کوئی انجینئر، کوئی استاد اور کوئی پائلٹ۔مگر فلسطین کے ایک بچے کا سب سے بڑا خواب شاید صرف یہ ہے کہ آج کی رات اس کے گھر پر بمباری نہ ہو، کل صبح اس کی ماں زندہ ہو، اس کا باپ اس کے ساتھ ہو، اور وہ خوف کے بغیر سو سکے۔کتنا بڑا ظلم ہے کہ جس عمر میں بچوں کو زندگی کے رنگوں سے آشنا ہونا چاہیے، اس عمر میں وہ موت کے مناظر دیکھ رہے ہیں۔جس عمر میں انہیں حروف تہجی سیکھنے چاہئیں، اس عمر میں وہ تباہی کے معنی سمجھ رہے ہیں۔جس عمر میں انہیں تتلیوں کے پیچھے بھاگنا چاہیے، اس عمر میں وہ اپنے پیاروں کے جنازوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔

کیا دنیا ان بچوں سے ان کا بچپن واپس لا سکتی ہے؟ کیا کوئی طاقت ان کے دلوں سے خوف کے نقوش مٹا سکتی ہے؟ کیا کوئی ان کی آنکھوں میں دوبارہ وہی بے فکری اور مسکراہٹ واپس لا سکتا ہے؟ یہ سوال صرف فلسطین کے نہیں، پوری انسانیت کے ضمیر کے سوال ہیں۔تباہ شدہ گھر اور اجڑے ہوئے خواب! گھر صرف اینٹوں، پتھروں اور سیمنٹ سے نہیں بنتا۔گھر تو محبت، اپنائیت، یادوں اور رشتوں سے بنتا ہے۔گھر کی اصل خوبصورتی اس کی دیواریں نہیں بلکہ ان دیواروں کے درمیان بسنے والے لوگ ہوتے ہیں۔فلسطین میں کتنے ہی ایسے گھر ہیں جن میں کبھی خوشیوں کے چراغ روشن تھے۔جہاں عید کی تیاریاں ہوتی تھیں، جہاں بچے اپنے والد کے آنے کا انتظار کرتے تھے، جہاں دسترخوان پر خاندان کے افراد مل بیٹھتے تھے، جہاں بزرگ اپنے پوتے پوتیوں کو کہانیاں سناتے تھے۔مگر آج ان گھروں کے دروازے ٹوٹ چکے ہیں، چھتیں زمین بوس ہوچکی ہیں اور ان کے مکین یا تو شہید ہوچکے ہیں یا بے گھر ہو کر پناہ کی تلاش میں دربدر پھر رہے ہیں۔ذرا تصور کیجیے ایک ایسے شخص کا جس نے اپنی پوری زندگی کی کمائی سے ایک چھوٹا سا گھر بنایا ہو۔اس گھر میں اس کی اولاد نے پہلا قدم اٹھایا ہو، اس کی بیٹی نے رخصتی سے پہلے آخری بار اس کی دہلیز کو چوما ہو، اس کی ماں نے اس گھر کے صحن میں دعائیں مانگی ہوں۔پھر ایک دن وہ شخص واپس آئے تو اسے اپنے گھر کی جگہ ملبے کا ڈھیر ملے۔اس کے لیے وہ صرف مکان کی تباہی نہیں ہوگی، بلکہ اس کی پوری زندگی، اس کی یادیں اور اس کے خواب ایک لمحے میں بکھر جائیں گے۔

دنیا کی خاموشی اور انسانیت کا امتحان!

فلسطین کا المیہ صرف جنگ اور تباہی کا المیہ نہیں،یہ عالمی ضمیر کا بھی امتحان ہے۔سوال یہ ہے کہ آخر کب تک معصوم انسانوں کا خون بہتا رہے گا؟ کب تک بچے خوف کے سائے میں زندگی گزاریں گے؟ کب تک مائیں اپنے لخت جگر کھوتی رہیں گی؟ کب تک بے گھر خاندان خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور رہیں گے؟ دنیا نے انسانی حقوق کے نام پر بڑے بڑے ادارے قائم کیے، امن کے نام پر کانفرنسیں منعقد کیں، آزادی اور مساوات کے نام پر بلند بانگ نعرے لگائے، مگر جب فلسطین کے مظلوموں کی چیخیں بلند ہوتی ہیں تو ان نعروں کی حقیقت پر سوال اٹھنے لگتے ہیں۔کیا انسانی حقوق صرف طاقتور قوموں کے لیے ہیں؟ کیا بچوں کی زندگی کی کوئی قدر صرف اس وقت ہوتی ہے جب وہ کسی مخصوص سرزمین پر پیدا ہوں؟ کیا ایک فلسطینی بچے کا خون کسی دوسرے ملک کے بچے کے خون سے کم قیمتی ہے؟ کیا ایک فلسطینی ماں کے آنسوؤں کی کوئی قیمت نہیں؟ انسانیت کا تقاضا ہے کہ ظلم جہاں بھی ہو، اس کے خلاف آواز بلند کی جائے۔بے گناہوں کا قتل، شہری آبادیوں کی تباہی، بھوک اور بنیادی ضروریات سے محرومی، اور انسانوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کرنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔فلسطین کے مظلوموں کے لیے آواز اٹھانا کسی قوم، نسل یا مذہب سے نفرت کا نام نہیں، بلکہ انسانیت، انصاف اور بنیادی انسانی حقوق کے ساتھ کھڑے ہونے کا نام ہے......

جاری....

مولانا ابوالکلام آزاد کا نظریۂ تعلیم



ڈاکٹر مشتاق احمد
پرنسپل، سی ایم کالج، دربھنگہ
رابطہ:9431414586

حال ہی میں مولانا آزاد کے تعلق سے شائع ہونے والی ایک کتاب کی تقریظ میں میں نے یہ بات تحریر کی ہے کہ بیسویں صدی کی جن شخصیات کو عالمی شہرت حاصل ہے ان میں مولانا ابوالکلام آزاد امتیازی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے افکار ونظریات کو ایک اسکول آف تھاٹس کا درجہ حاصل ہے۔ میرے محدود مطالعے کے مطابق دنیا کی تمام ترقی یافتہ زبانوں میں مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت اور افکار ونظریات پر بے شمار کتابیں اور تحریریں موجود ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان کی عبقری شخصیت نے نہ صرف برصغیر کے سنجیدہ افراد کے اذہان کو متاثر کیا بلکہ عالمی سطح پر حلقۂ دانشور کو مخاطب بھی کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج برصغیر کی اجتماعی، سیاسی، مذہبی، تہذیبی، ثقافتی، معاشرتی اور تعلیمی صورتحال کی واقفیت کے لئے مولانا آزاد کی تخلیقات کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلّم ہے کہ روز بروز ابوالکلام آزاد کے ذخیرۂ علمی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چوں کہ مولانا آزاد پر اتنا کچھ لکھا جا چکا ہے کہ ان کے افکار ونظریات کا کوئی گوشہ اب پردۂ خفا نہیں رہا مگر ایک عظیم شخصیت کی انفرادیت یہ بھی ہے کہ ان کے فکری ونظری اثاثے کے مطالعے کا در کبھی مقفل نہیں ہوتا اور ہر شخص اپنے فہم وادراک اور تنقیدی بصیرت وبصارت کی بنیاد پر اپنی رائے قائم کرتا ہے۔ کیوں کہ ہر انسان کے اندر غور وفکر کا مادہ الگ الگ ہوتا ہے اور اسی فطری قوت کی بدولت اپنی رائے قائم کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ مولانا آزاد کی ہمہ جہت شخصیت پر بھی یہ بات صادق آتی ہے کہ ان کے افکار ونظریات پر جتنا کچھ لکھا گیا ہے اس سے کہیں زیادہ لکھنے اور پڑھنے کی ضرورت ہے۔

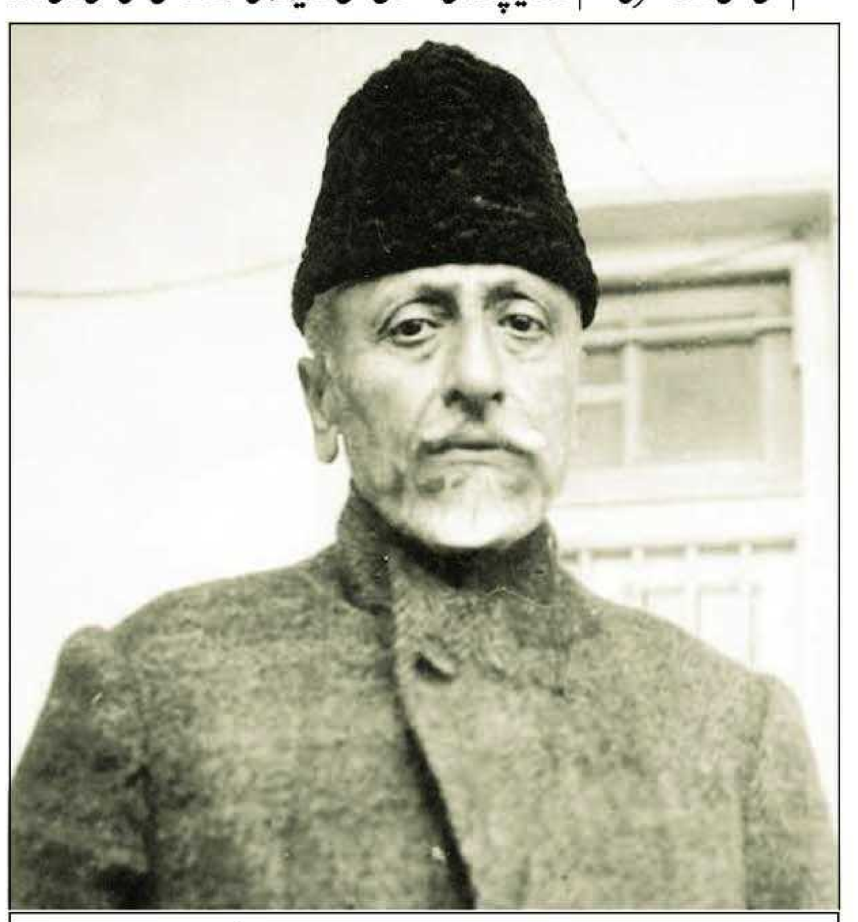
قصہ مختصر یہ کہ راقم الحروف گذشتہ دو دہائیوں سے مولانا آزاد جیسی ہمہ جہت شخصیت کے مختلف گوشے سے واقفیت حاصل کرنے کی جد وجہد میں ہے۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ ان کی عبقری شخصیت اور افکار ونظریات ایک بحرِ ذخّار کی حیثیت رکھتی ہے اور اس میں غوطہ زن ہو کر گوہر آبدار حاصل کرنا ہم جیسے ناتواں کے بس کی بات نہیں۔ ہاں ساحل پہ کھڑے ہو کر ان کے مدوجزرِ علم ودانش کو دیکھ کر جو کچھ سمجھ پایا ہوں اس کی بنیاد پر صفحۂ قرطاس پر وقتاً فوقتاً بکھیرتا رہتا ہوں۔ بالخصوص ان کی یومِ پیدائش اور یومِ وفات کے موقع پر اپنے قلم کو جنبش دیتا رہتا ہوں۔ پیشِ نظر مضمون بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔

اس مضمون میں متعینہ عنوان کے تقاضے کے تحت آپ سے مخاطب ہوں۔ حالیہ دنوں میں اکثر یہ خبر اخبار ورسائل میں شائع ہوتی رہی ہے۔ بالخصوص حلقۂ سیاست کے افراد کے تعلق سے یہ فکر مندی ظاہر کی جاتی ہے کہ ہمارے تاریخی مدارس کے نصاب میں تبدیلی ہونی چاہئے یا پھر مدرسوں کو عصری علوم کے نصاب کا پابند ہونا چاہئے۔ سائنس اور کمپیوٹر کی تعلیم دی جانی چاہئے۔ ایک مایوس کن بات یہ بھی کہی جاتی ہے کہ مدرسہ سے فارغین صرف مدارس اور مسجدوں میں اساتذہ اور امامت کی جگہ کے ہی لائق ہیں۔ انہیں دیگر شعبۂ حیات میں جگہیں نہیں مل رہی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ظاہر ہے کہ تغیرِ زمانہ کے ساتھ تمام شعبۂ حیات میں تبدیلی فطری عمل ہے۔ جہاں تک تعلیم کا سوال ہے تو اس میں بھی انقلاباتِ زمانہ کے ساتھ تبدیلی لازمی ہے۔ لیکن تبدیلی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جو نظام پہلے سے چل رہا ہے اسے سرے سے خارج کر دیا جائے یا رد کر دیا جائے اور اس کی جگہ نیا نصاب داخل کر کے نئی دنیا کے متلاشی بن جائیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے آج سے تقریباً 100 سال پہلے اس مسئلے کی طرف ملّتِ اسلامیہ کی توجہ مبذول کرائی تھی۔ اگر آپ مولانا ابوالکلام آزاد کی اس تقریر کو سامنے رکھیں جو انہوں نے افتتاحِ مدرسہ اسلامیہ موجودہ مدرسہ عالیہ کولکاتا مورخہ ۱۳ر دسمبر ۱۹۲۰ء کو کی تھی۔ ان کی اس تقریر میں جو درد مندی ہے وہ اس حقیقت کی تلقین کرتی ہے کہ وہ ہندوستانی تعلیم میں کیا کچھ تبدیلی چاہتے تھے۔ یعنی ان کا نظریۂ تعلیم کیا تھا۔ اس خطبہ میں مولانا ابوالکلام آزاد فرماتے ہیں:

''ہندوستان میں سرکاری تعلیم نے جو نقصانات ہمارے قومی خصائل واعمال کو پہنچائے ہیں ان میں سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ تحصیلِ علم کا مقصدِ اعلیٰ ہماری نظروں سے محجوب ہو گیا ہے۔ علم خدا کی ایک پاک امانت ہے اور اس کو صرف اس لئے ڈھونڈنا چاہئے کہ وہ علم ہے۔ لیکن سرکاری یونیورسٹیوں نے ہم کو ایک دوسری راہ بتلائی ہے۔ وہ علم کا اس لئے شوق دلاتی ہے کہ بلا اس کے سرکاری نوکری نہیں مل سکتی۔ پس اب ہندوستان میں علم کو علم کے لئے نہیں بلکہ معیشت کے لئے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ بڑی بڑی تعلیمی عمارتیں جو انگریزی تعلیم کی نوآبادیاں ہیں، کس مخلوق سے بھری ہوئی ہیں مشتاقانِ علم اور شیفتگانِ حقیقت سے نہیں ایک مٹھی گیہوں اور ایک پیالہ چاول کے پرستاروں سے، جن کو یقین دلایا گیا ہے کہ بلا حصولِ تعلیم کے وہ اپنی غذا حاصل نہیں کر سکتے۔ لیکن میں آپ کے علم میں یہ حقیقت لانی چاہتا ہوں کہ علم کی اس عام تذلیل وتوہین کی تاریکی میں سچی علم پرستی کی ایک روشنی برابر چمکتی رہی ہے۔ یہ ہندوستان کے طالبینِ علم کی وہ جماعتیں ہیں جو اسلام کے قدیم مذہبی علوم اور مذہبی زبان کے فنون، مختلف عربی مدرسوں میں حاصل کر رہی ہیں۔۔۔ یہ جذبہ بجز علم پرستی اور رضائے الٰہی کے اور کوئی دین بھی غرض نہیں رکھتا اور اس لئے ہندوستان بھر میں علم کو علم کے لئے اگر کوئی پڑھنے والی جماعت ہے تو وہ عربی مدارس ہی کی جماعت ہو سکتی ہے''۔
(خطباتِ آزاد۔ مرتب مالک رام، ساہتیہ اکادمی، ایڈیشن 1974، ص:37-38)

مذکورہ عبارت سے یہ حقیقت عیاں ہے کہ امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی نگاہ میں علم کی کیا اہمیت ہے اور وہ تعلیم کے تئیں کس قدر سنجیدہ تھے اور علم کے تقاضے سے کس قدر واقف تھے، اس کا ثبوت ملتا ہے۔ اب ان کا ایک دوسرا خطبہ جو انہوں نے ۲۲ر فروری ۱۹۴۷ء کو لکھنؤ میں دیا تھا جب وہ بہ حیثیت وزیرِ تعلیم لکھنؤ کونسل ہاؤس میں عربی وفارسی نصابِ تعلیم کی اصلاحی کمیٹی کے جلسہ کی صدارت کر رہے تھے۔ اس خطبہ میں مدرسۂ اسلامیہ کی تاریخ، اس کے تعلیمی نصاب، اس کی افادیت اور اس میں تبدیلی کی ضرورت کو واضح کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس خطبہ میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مدرسہ کی تعلیم محض اس لئے عصری تعلیم سے پیچھے رہ گئی ہے کہ ہم نے اپنے اصل طریقۂ تعلیم کو چھوڑ دیا ہے۔ اگر ہم اپنے اکابرین کے اصولِ تعلیم کو حرزِ جاں رکھتے تو ہم کسی بھی شعبۂ حیات میں پسماندہ نہیں ہوتے۔ ہم زمانے کے ساتھ قدم ملا کر چلتے اور تغیرِ زمانہ کے ساتھ تبدیلی بھی لاتے۔ انہوں نے پوری تاریخ پر روشنی ڈالی ہے اور یہ انکشاف کیا ہے کہ ساتویں صدی ہجری تک پہنچتے پہنچتے ہم اپنے مقصدِ اعلیٰ سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ ہے کہ ہم تمام تر نئے علوم سے محروم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بقول مولانا آزاد:

''علم وفن کے ہر گوشے میں یہ چیز آپ کو نظر آئے گی کہ جو درخت تہذیب وتدوین کا پھل پھول رہا تھا اس کی شاخیں ساتویں صدی تک کمال مرتبہ تک پہنچ گئیں اور بجائے اس کے کہ پھلتا پھولتا اچانک آپ کو نظر آئے گا کہ اب پت جھڑ شروع ہو گئی ہے اور درخت بڑھنے کی جگہ گھٹ رہا ہے چنانچہ ساتویں ہجری کے بعد اسلامی علوم پر ایک عالم گیر تنزل کا دور شروع ہو گیا۔ چنانچہ اس کے بعد سے کسی علم وفن میں الّا یہ کہ کسی گوشے میں کبھی کبھی کوئی نادر



آمد:11 نومبر 1888 — رخصت:22 فروری 1958

شخصیت پیدا ہو گئی''۔ (خطباتِ آزاد۔ص:307)

دراصل مولانا آزاد کی فکر مندی یہ ہے کہ ہمارے پاس جو اثاثۂ علم وہنر تھا اس سے ہم نے خاطر خواہ استفادہ نہیں کیا۔ بلا شبہ تاریخِ اسلامیہ کے اوراق اس حقیقت کے غماز ہیں کہ ساتویں صدری سے پہلے پوری دنیا ہمارے اکابرین کے افکار ونظریات سے استفادہ کرتی نظر آتی ہے۔ تہذیب وتمدن اور نئے علوم کے معاملے میں ہم روم ویونان سے آگے نظر آتے ہیں اور یہ سب کچھ اس نصاب کی بدولت ہوا جسے ہم آپ عربی مدارس کا نصاب کہتے ہیں۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ جب تک ہم نے اپنے اس نصاب سے خود کو وابستہ رکھا اور علم حاصل کرتے رہے تو ہمارے درمیان ابنِ خلدون اور علامہ ابن تیمیہ جیسے نہ جانے کتنے قطب مشتری پیدا ہوئے۔ مگر اس کے بعد کیا ہوا وہ جگ ظاہر ہے۔ اس لئے مولانا آزاد نے اپنے اس خطبہ میں طریقۂ تعلیم مدارس اسلامیہ کی پوری تاریخ بیان کی ہے اور اس حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ عصری تعلیم اور قدیم تعلیم میں کیا فرق ہے۔ بقول ان کے:

''چند کتابوں کا علم حاصل ہو جاتا ہے اور علوم حاصل نہیں ہوتے۔ آپ جانتے ہیں کہ چند کتابوں کا علم حاصل کرنے میں اور نفسِ علم حاصل کرنے میں بڑا فرق ہوتا ہے''۔
(خطباتِ آزاد۔ص:311)

مولانا آزاد ہمیں یہ بھی احساس دلاتے ہیں کہ:

''میں جس چیز کی طرف آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ساتویں ہجری میں ایک بنیادی تبدیلی ہوئی اور اس نے اسلامی علوم اور اس کی بنیاد کو ہلا دیا۔ اس سلسلے میں یہ بات آپ یاد رکھئے کہ ترقی اور تنزلی کا معاملہ ایک عجیب معاملہ ہے۔ اتنی کھلی ہوئی اس تنزل کی باتیں ہوں یا ترقی کی باتیں ہوں ان کو آپ یا آپ کا زمانہ فوراً نہیں پکڑ سکتا یا محسوس نہیں کر سکتا ترقی یا تنزل دونوں بڑی دھیمی چال چلتے ہیں۔ ایسی دھیمی چال چلتے ہیں کہ آپ کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ کوئی چل رہا ہے لیکن کافی وقت گذر جاتا ہے اور کافی مسافت زمانہ جب طے کر لیتا ہے تب آپ چونکتے ہیں، مؤرخ چونکتا ہے اور لکھتا ہے کہ حقیقت یہاں سے یہاں آگئی۔ لیکن وہ اچانک نہیں آئی ہے''۔
(خطابِ آزاد۔ص:315)

اسی خطبہ میں آگے کہتے ہیں:

''اب جب ہم نے اس زمانے کو ایک حد تک متعین کر لیا تو ہمارے لئے یہ چیز صاف ہو گئی کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تدرس وتدریس کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا تو وہ کس خمیر سے پیدا ہوا تھا۔ ترقی کے خمیر سے یا تنزل کے خمیر سے۔ ہندوستان میں اول ہی روز سے اسلامی علوم کے درس وتدریس کی بنیاد جو قائم ہوئی تھی وہ تنزل کے دور کا نتیجہ تھی ترقی کے دور کا نتیجہ نہیں تھی''۔
(خطباتِ آزاد۔ص:316)

انہوں نے اپنے خطبہ میں بیرن توسیؔ کا بھی ذکر کیا ہے۔ واضح ہو کہ توسیؔ انیسویں صدی کا ایک دانشور تھا اور اس نے سو سے زیادہ ممالک کا سفر کیا تھا۔ بالخصوص ممالک اسلامیہ کے سفر کے بعد اپنا سفر نامہ جو گیارہ جلدوں میں ہے اس میں اس حقیقت کا انکشاف کیا تھا کہ جن طریقوں پر اسلامی تعلیم کا ڈھانچہ چل رہا ہے وہ کامیاب نہیں ہے۔ پھر اس کے بعد شیخ عبدہٗ اور سید جمال الدین نے بھی ۱۸۹۲ء میں اس طرف اشارہ کیا تھا کہ ہمارے نظامِ تعلیم میں تبدیلی ہونی چاہئے۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ ہم نے شاید ان اکابرین کے فلسفۂ تعلیم کو اپنی فکر ونظر کا حصہ نہیں بنایا۔ مولانا آزاد نے اسی حقیقت کی طرف اس خطبہ میں اپنی فکر مندی ظاہر کی ہے۔ یہ خطبہ اس نقطے سے بھی غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں انہوں نے ذریعۂ تعلیم کے متعلق بھی اپنے نظریے کی وضاحت کی ہے اور اس حقیقت کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ہماری تعلیم کا ذریعہ مادری زبان ہونی چاہئے۔ چوں کہ مدرسہ میں اس وقت عربی اور فارسی ہی ذریعۂ تعلیم تھی اس لئے انہوں نے اس خطبہ میں اکابرین سے یہ گذارش کی تھی کہ آپ مدرسول کا ذریعہ تعلیم مادری زبان رکھیں تا کہ پڑھنے والے بچے اپنی مادری زبان میں نئے علوم کو سیکھ سکے۔ بلا شبہ آج عالمی سطح پر اس حقیقت کا اعتراف کیا گیا ہے اور یونیسکو نے بھی اس بات کی وکالت کی ہے کہ پرائمری سطح کی تعلیم مادری زبان میں دی جانی چاہئے۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے فرمایا تھا:

''اگر ہم اصلاح چاہتے ہیں تو بہر حال ہمیں یہ تسلیم کرنا ہے کہ ہندوستان میں عربی علم اور تعلیم میں جس فن کی تعلیم بھی شروع کی جائے اس کی پہلی رونمائی مادری زبان میں ہونا چاہئے تا کہ وہ اس کو فوراً پکڑ لے۔ اگر پہلی رونمائی مادری زبان میں نہیں ہوتی ہے اور ایک اجنبی روپ اس کے سامنے آتا ہے جسے وہ پہچانتا نہیں ہے تو پھر کافی وقت اس کے دماغ کو لگ جاتا ہے کہ وہ اپنے دماغ کو اس اجنبی صورت سے آشنا کرے۔۔۔۔۔۔ بلکہ بنیادی اصول یہ ہونا چاہئے کہ ہر فن کی ابتدائی رونمائی مادری زبان میں ہوا کرے۔ کوئی علم جو اس کے سامنے آئے، پہلی مرتبہ جو اپنا گھونگھٹ ہٹائے اپنے چہرے سے، تو وہ یہ سمجھے کہ یہ جانی بوجھی ہوئی صورت ہے''۔(خطباتِ آزاد۔ص:322)

جہاں تک عصری علوم حاصل کرنے کا سوال ہے تو اس معاملے میں بھی مولانا آزاد کا ذہن بالکل صاف تھا اور وہ ایک مکمل ضابطۂ حیات رکھتے تھے۔ ان کی نگاہوں میں اصل تعلیم وہ ہے جو انسان کو بدلتے وقت کے ساتھ اس کے فہم وادراک کی وسعت میں معاون ہو۔ اس لئے انہوں نے اپنے قدیم طریقۂ تعلیم یعنی مدارس کی تاریخی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے باور کرایا کہ ابوالفضل، فیضی، طوسی جیسے علماء اور فضلاء نے انہیں مدارس سے تعلیم حاصل کی تھی اور حکیم فتح اللہ شیرازی نے جو عہدِ اکبر میں پیمائش کا طریقہ ایجاد کیا وہ کوئی بڑی یونیورسٹی سے فارغ نہیں تھا۔ شرط یہ ہے کہ ہمارے پاس جو نصاب ہے اس کو ہم نے محض سند کی چیز تصور کر لیا۔ وہ عصری تعلیم کی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''وقت اور زندگی کی چال کے متعلق کوئی تعلیم کامیاب نہیں ہو سکتی اگر وہ وقت اور زندگی کی چال کے ساتھ نہ ہو۔ جو تعلیم ہو وہ ایسی ہونی چاہئے کہ زمانہ کی جو چال ہے وہ اس کے ساتھ جڑ سکے۔'' (خطباتِ آزاد۔ص:329)

مولانا آزاد کے دونوں خطبات کے اقتباسات کی روشنی میں اب یہ فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ ہم آج جس طریقۂ تعلیم یا حصولِ علم کی بات کرتے ہیں اس کی طرف مولانا نے ہماری توجہ ایک صدی پہلے دلائی تھی۔ مگر افسوس صد افسوس کہ ہم نے اس پر سنجیدگی سے نہ غور وفکر کیا اور نہ عمل پیرا ہوئے۔ اگر ہم مولانا آزاد کی فکر مندی سے آگاہ ہو گئے ہوتے اور ان کی درد مندی کو اپنے دل میں تھوڑی سی بھی جگہ دی ہوتی تو آج ہمارے مدارسِ اسلامیہ میں جو سناٹا ہے وہ نہیں ہوتا اور ہندوستان کی تاریخ میں ہماری پسماندگی کا باب نہیں لکھا جاتا۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم مولانا آزاد کی فکر مندی اور درد مندی کو اپنی فکر ونظر کا حصہ بنائیں تا کہ ہمارے معاشرے میں انقلاب آسکے اور ہماری تعلیمی پسماندگی کا ازالہ ہو سکے، کہ تعلیم ہی ایک ایسا نسخۂ کیمیا ہے جو ہماری تقدیر بدل سکتا ہے۔

☆☆☆

ابوالکلام آزاد: فکروفن، سیاسی بصیرت اور آج کا ہندوستان



محمد اویس سنبھلی

مولانا ابوالکلام آزاد [پیدائش: 11 نومبر 1888ء] برصغیر کی ان ممتاز شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے علم وادب، صحافت اور سیاست کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ وہ عالمِ دین، مفسر، مفکر، ادیب، خطیب، صحافی اور مجاہدِ آزادی تھے۔ ان کی ابتدائی زندگی ایک علمی ماحول میں گزری۔ ان کے والد مولانا خیرالدین ممتاز عالمِ دین تھے۔ مولانا آزاد نے گھر ہی پر عربی، فارسی، مذہبی علوم، فلسفہ اور منطق کی تعلیم حاصل کی۔ غیر معمولی ذہانت، وسیع مطالعے اور ذاتی محنت کی بدولت کم عمری ہی میں علمی و ادبی حلقوں میں اپنی پہچان بنا لی۔ انہوں نے روایتی علوم کے ساتھ جدید علوم اور عالمی سیاست کا بھی مطالعہ کیا۔ یہی وسعتِ نظر آگے چل کر ان کی تحریروں، صحافت اور سیاسی فکر میں نمایاں ہوئی۔

مولانا آزاد کی ادبی شخصیت کا ایک اہم پہلو ان کا منفرد اسلوبِ نگارش ہے۔ اردو نثر کی تاریخ میں انہیں ایک ممتاز انشا پرداز کی حیثیت حاصل ہے۔ انہوں نے 'الہلال' اور 'البلاغ' کے ذریعے صرف صحافتی خدمات ہی انجام نہیں دیں بلکہ سیاسی بیداری، فکری تربیت اور قومی شعور کو فروغ دینے کی کوشش بھی کی۔ 1912ء میں 'الہلال' کی اشاعت شروع ہوئی تو اس نے بہت جلد اردو صحافت میں ایک نئی روایت قائم کر دی۔ اس کی زبان، اسلوب، موضوعات اور طرزِ استدلال نے اہلِ علم وادب کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ انگریز حکومت اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور بے باک خیالات سے خائف ہو گئی اور بالآخر اس پر پابندی عائد کر دی۔ اس کے بعد مولانا آزاد نے 'البلاغ' جاری کیا، لیکن اسے بھی زیادہ عرصے تک شائع ہونے کی اجازت نہیں ملی۔ آخر کار انہیں کلکتہ سے جلاوطن کر کے رانچی میں نظر بند کر دیا گیا۔

مولانا آزاد کی ادبی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو ان کے اسلوبِ نگارش میں وقت کے ساتھ کئی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ ابتدائی دور کی تحریروں میں خطیبانہ انداز، عربی و فارسی الفاظ کی فراوانی اور تخیل کی بلند پروازی نمایاں تھی، جس کی اہم مثال 'تذکرہ' ہے۔ قرآن مجید کے ترجمے اور تفسیر کے کام نے ان کے اسلوب کو فکری گہرائی عطا کی، جس کا بہترین نمونہ 'ترجمان القرآن' ہے۔ زندگی کے آخری دور میں لکھی گئی 'غبارِ خاطر' میں ان کی نثر زیادہ متوازن، شگفتہ اور دل نشیں ہو گئی۔ اس میں قید وبند کے حالات کے ساتھ فطرت، موسیقی، فلسفے اور انسانی جذبات پر نہایت خوب صورت انداز میں اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ 'قولِ فیصل' اور 'خطباتِ آزاد' کے علاوہ ان کے متعدد صحافتی مضامین بھی ان کے علمی و ادبی سرمائے کا حصہ ہیں۔ عربی وفارسی کے علمی و ادبی ذخیرے سے استفادہ کرتے ہوئے انہوں نے اردو نثر میں ایک ایسا منفرد اسلوب قائم کیا جس میں الفاظ کی خوب صورت ترتیب، جملوں کی دل نشیں ساخت اور دلائل کا سلیقے سے استعمال فکر واظہار کو خاص تاثیر عطا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مولانا عبدالماجد دریابادی نے انہیں قادر الکلام نثر نگار قرار دیا، جب کہ آل احمد سرور نے ان کی نثر کو اردو ادب میں اجتہاد سے تعبیر کیا۔

مولانا آزاد کی علمی وادبی خدمات کے ساتھ ان کی ملی اور قومی خدمات بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ وہ تحریکِ خلافت اور تحریکِ عدم تعاون میں سرگرم رہے اور آزادی کی جدوجہد کے دوران کئی مرتبہ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ وہ 1923ء میں پہلی بار اور پھر 1940ء سے 1946ء تک انڈین نیشنل کانگریس کے صدر رہے۔ اس دور میں وہ متحدہ ہندوستان کے حامی اور تقسیمِ وطن کے مخالف رہنما کی حیثیت سے نمایاں تھے۔ وہ مذہب کی بنیاد پر ملک کی تقسیم کے قائل نہیں تھے۔ 1940ء کے رام گڑھ اجلاس میں ان کا صدارتی خطبہ اسی فکر کا واضح اظہار ہے۔ اس میں انہوں نے اپنی مذہبی شناخت اور ہندوستانی قومیت کے باہمی تعلق کو نہایت وضاحت اور اعتماد کے ساتھ بیان کیا۔ اس تاریخی خطاب کا اردو ترجمہ ملاحظہ کیجیے:

''میں مسلمان ہوں اور اس پر فخر کرتا ہوں۔ اسلام کی تیرہ سو سالہ شاندار روایات میری میراث ہیں۔ میں اس میراث کا ایک چھوٹا سا حصہ بھی کھونا نہیں چاہتا۔ اسلام کی تعلیم اور تاریخ، اس کے فنون اور ادب، اس کی تہذیب اور ثقافت میری دولت ہیں اور میرا فرض ہے کہ میں ان کی حفاظت کروں۔ مسلمان ہونے کی حیثیت سے مجھے اسلامی مذہب اور ثقافت سے خصوصی دلچسپی ہے، لیکن ان احساسات کے ساتھ میرے اندر ایک دوسرا احساس بھی ہے اور وہ یہ کہ میں ہندوستانی ہوں اور ہندوستانی قومیت کی ناقابلِ تقسیم وحدت کا ایک حصہ ہوں۔''

(ماخذ: اے۔ ایم۔ زیدی (مرتب)، Congress Presidential Addresses, Volume Five: 1940–1985، نئی دہلی: انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اپلائیڈ پولیٹیکل ریسرچ، 1985ء، ص 17 تا 38)

اسی خطاب میں مولانا آزاد نے مذہبی شناخت اور ہندوستانی قومیت کے باہمی تعلق کو مزید واضح کرتے ہوئے کہا:

''اسلام کو ہندوستان کی سرزمین پر اتنا ہی حق حاصل ہے جتنا ہندو مذہب کو۔ جس طرح ایک ہندو فخر سے کہہ سکتا ہے کہ وہ ہندوستانی ہے اور ہندو مذہب کا پیروکار ہے، اسی طرح ہم بھی برابر کے فخر کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہم ہندوستانی ہیں اور اسلام کے پیروکار ہیں۔'' (ایضاً ص 17 تا 38)

مولانا آزاد نے تقسیمِ وطن کی مخالفت محض جذباتی بنیادوں پر نہیں کی تھی بلکہ اس کے ممکنہ نتائج سے بھی آگاہ کیا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ مذہبی بنیادوں پر ہونے والی سیاسی تقسیم مسائل ختم کرنے کے بجائے نئے مسائل پیدا کرے گی۔ اکتوبر 1947ء میں جامع مسجد دہلی کے تاریخی خطاب میں انہوں نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان کے اندر اعتماد اور حوصلہ پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اس تقریر کے یہ الفاظ آج بھی غیر معمولی معنویت رکھتے ہیں:

''میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ تم حاکمانہ اقتدار کے مدرسے سے وفاداری کا سرٹیفکیٹ حاصل کرو اور کاسہ لیسی کی وہی زندگی اختیار کرو جو غیر ملکی حاکموں کے عہد میں تمہارا شعار رہا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ جو اجلے نقش ونگار تمہیں اس ہندوستان میں ماضی کی یادگار کے طور پر نظر آرہے ہیں، وہ تمہارا ہی قافلہ لایا تھا۔ انہیں بھلاؤ نہیں، انہیں چھوڑو نہیں، ان کے وارث بن کر رہو اور سمجھ لو کہ اگر تم بھاگنے کے لیے تیار نہیں تو پھر تمہیں کوئی طاقت نہیں بھگا سکتی۔''

مولانا نے مسلمانوں کو ان کا ماضی یاد دلاتے ہوئے کہا:

''میں تمہارے زخموں کو کریدنا نہیں چاہتا اور تمہارے اضطراب میں مزید اضافہ میری خواہش نہیں، لیکن اگر کچھ دور ماضی کی طرف پلٹ جاؤ تو تمہارے لیے بہت سی گرہیں کھل سکتی ہیں۔''

اور پھر فرمایا:

''آج زلزلوں سے ڈرتے ہو، کبھی تم خود ایک زلزلہ تھے۔ آج اندھیرے سے کانپتے ہو، کیا یاد نہیں رہا کہ تمہارا وجود ایک اجالا تھا۔ یہ بادلوں کے پانی کی سیل کیا ہے کہ تم نے بھیگ جانے کے خدشے سے اپنے پائنچے چڑھا لیے ہیں۔ وہ تمہارے ہی اسلاف تھے جو سمندروں میں اتر گئے، پہاڑوں کی چھاتیوں کو روند ڈالا، بجلیاں آئیں تو ان پر مسکرائے، بادل گرجے تو قہقہوں سے جواب دیا، صرصر اٹھی تو رخ پھیر دیا، آندھیاں آئیں تو ان سے کہا: تمہارا راستہ یہ نہیں ہے۔ یہ ایمان کی جانکنی ہے کہ شہنشاہوں کے گریبانوں سے کھیلنے والے آج خود اپنے ہی گریبان کے تار بیچ رہے ہیں اور خدا سے اس درجہ غافل ہو گئے ہیں کہ جیسے اس پر کبھی ایمان ہی نہیں تھا۔''

اسی خطاب میں مسلمانوں کو ان کی مذہبی اور اخلاقی بنیادوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا:

''عزیزو! میرے پاس تمہارے لیے کوئی نیا نسخہ نہیں ہے۔ چودہ سو برس پہلے کا نسخہ ہے۔ وہ نسخہ جس کو کائناتِ انسانی کا سب سے بڑا محسن لایا تھا۔ وہی نسخہ تمہاری حیات کا ضامن اور تمہارے وجود کا رکھوالا ہے۔ اسی کا

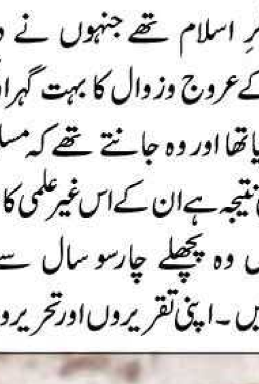


اتباع تمہاری کامرانی کی دلیل ہے۔''

(ماخذ: مولانا ابوالکلام آزاد: تحریکِ آزادی و یک جہتی از خان عبدالودود خاں، دہلی، 1983 کتاب والا ص 88–87)

جامع مسجد کے اس خطاب میں مولانا آزاد نے مسلمانوں کو بدلتے ہوئے حالات سے گھبرانے کے بجائے اپنے ماضی، تہذیبی ورثے اور وطن سے اپنے تعلق پر اعتماد رکھنے کا پیغام دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان اپنی اجتماعی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور پورے حوصلے کے ساتھ ملک کی تعمیر وترقی میں حصہ لیں۔ ان کے نزدیک ہندوستان کی تاریخ، تہذیب اور معاشرت میں مسلمانوں کا بھی اہم حصہ ہے اور انہیں اپنی اس حیثیت پر کسی طرح کا شک نہیں ہونا چاہیے۔ (جاری)

مولانا ابوالکلام آزاد: فکر ونظر۔ اپنی تحریروں کی روشنی میں



ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی

بیسویں صدی کی اہم شخصیات میں مولانا ابو الکلام آزاد کا نام بہت اہمیت کا حامل ہے۔ وہ صرف ہندوستان کے ایک اہم سیاسی لیڈر اور دینی رہنما ہی نہیں تھے بلکہ ایک ایسے مفکرِ اسلام تھے جنہوں نے دنیائے اسلام کے عروج وزوال کا بہت گہرائی سے مطالعہ کیا تھا اور وہ جانتے تھے کہ مسلمانوں کا زوال نتیجہ ہے ان کے اس غیر علمی کاموں کا جس میں وہ پچھلے چار سو سال سے الجھے ہوئے ہیں۔ اپنی تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ انہوں نے مسلمانوں کو باور کرانے کی کوشش کی تھی کہ زوال اسلامی کا سبب خود ان کا غیر اسلامی اور غیر عقلی رویّہ ہے چنانچہ اپنی مشہور زمانہ تصنیف غبارِ خاطر میں وہ مسلمانوں کو اس طرح مخاطب کرتے ہیں:

''غفلت اور شرساری کی بہت سی راتیں بسر ہو چکی ہیں اب خدا کے لئے بستر مدہوشی سے سر اٹھا کر دیکھئے کہ آفتاب کہاں تک پہنچ چکا ہے آپ کے ہم سفر کہاں تک پہنچ گئے ہیں اور آپ کہاں پڑے ہوئے ہیں''۔(غبارِ خاطر)

زوال اسلامی کی بابت ان کا خیال تھا کہ سولہویں صدی کے بعد علم کی بساط الٹ سی گئی اور مسلمانوں نے عیسائیوں کا غیر علمی طریقہ اپنانا شروع کر دیا جب کہ یورپ کے عیسائیوں نے عہد وسطیٰ کے اسلامی دور میں مسلمانوں کے عقلی رویہ کو اپنانا شروع کر دیا اور یہی وجہ بنی مسلمانوں کے زوال کی اور یورپ کے عروج کی۔ اس حقیقت کا اظہار وہ یوں فرماتے ہیں:

''اب دونوں جماعتوں (مغرب اور مشرق) کے متضاد خصائص اسی طرح نمایاں تھے جس طرح صلیبی جنگ کے عہد میں رہے اور جو جگہ مسلمانوں کی تھی اسے اب یورپ نے اختیار کر لیا تھا''
(غبارِ خاطر)

مولانا آزاد کا نظریہ تھا کہ عہد وسطیٰ میں اسلامی عظمت کی وجہ صرف اور صرف یہ تھی کہ وہ ''علم ودانش کے علمبردار تھے جب کہ یورپ دعاؤں کے ہتھیار سے لڑنا چاہتا تھا۔ مسلمان لوہے اور آگ کے ہتھیار سے لڑتے تھے۔ یورپ کا اعتماد صرف خدا پر تھا مسلمان کا خدا کی مدد پر بھی تھا لیکن خدا کے پیدا کئے ہوئے سرو سامان پر بھی تھا۔ ایک صرف روحانی قوتوں کا معتقد تھا دوسرا روحانی اور مادّی دونوں کا۔ پہلے نے معجزوں کے ظہور کا انتظار کیا دوسرے نے نتائج عمل کے ظہور کا۔ معجزے ظاہر نہیں ہوئے لیکن نتائج عمل نے ظاہر ہو کر فتح وشکست کا فیصلہ کر دیا۔''(غبارِ خاطر)

مولانا کے نقطۂ نظر کے اعتبار سے بے عمل اور بے علم انسانوں کے لئے دعائیں ترک عمل کا حیلہ بن جاتی ہیں۔ اسی ترک عمل کی مثال دیتے ہوئے مولانا تحریر فرماتے ہیں''انیسویں صدی کے اوائل میں جب روسیوں نے بخارا کا محاصرہ کیا تو امیر بخارا نے حکم دیا کہ تمام مدرسوں اور مسجدوں میں ختم خواجگان پڑھا جائے۔ ادھر روسیوں کی قلعہ شکن توپیں شہر کا حصار کر رہی تھیں ادھر لوگ ختم خواجگان کے حلقوں میں بیٹھے یا مقلب القلوب۔ یا محول الاحوال کے نعرے بلند کر رہے تھے۔ آخر وہی نتیجہ ہوا جو ایک ایسے مقابلہ کا نکلنا تھا جس میں ایک طرف گولہ بارود ہو دوسری طرف ختم خواجگان۔ دعائیں ضرور فائدہ پہنچاتی ہیں مگر انہی کو جو عزم وہمت رکھتے ہیں۔ بے ہمتوں کے لئے وہ ترکِ عمل اور تعطل قوی کا حیلہ بن جاتی ہیں''۔

مسلمانوں کے غیر عقلی عمل اور سبب زوال کی ایک اور مثال دیتے ہوئے مولانا رقم طراز ہیں:

''1798ء میں نپولین نے مصر پر حملہ کیا تھا اور مراد بک نے بجائے کسی عملی قدم اٹھانے کے دعاء کا سہارا لیا اور بچاؤ کے لئے صحیح بخاری کا ختم شروع کروادیا لیکن ابھی صحیح بخاری کا ختم ختم نہیں ہوا تھا کہ اہرام کی لڑائی نے مصری حکومت کا خاتمہ کر دیا'' (غبارِ خاطر)۔ مولانا آزاد نے اس واقعہ کا حوالہ شیخ عبدالرحمن الجبرتی کی تصنیفات سے دیا ہے جس میں انہوں نے زوال مصر کے چشم دید حالات قلمبند کئے ہیں

خطبات آزاد (مرتب مالک رام۔ ساہتیہ اکادمی) میں مولانا نے مسلمانوں کے عروج وزوال پر نہ صرف اپنا نظریہ پیش کیا ہے بلکہ ان دانشوروں کے بھی خیالات قلمبند کئے ہیں جو یا تو مسلمان تھے یا مسلمانوں کے ہمدرد سمجھے جاتے تھے مثال کے طور پر انہوں پروفیسر آرمین ویمبری کے نظریات کو بڑی اہمیت دی ہے اور ان کا تفصیلی ذکر کیا ہے۔ پروفیسر ویمبری ہنگری کا رہنے والا تھا اور ترکوں کا بہی خواہ تھا۔ اس نے مسلمانوں کے ساتھ زندگی کا بڑا حصہ گزارا لیکن آخر میں وہ زوال پذیر مسلمانوں کے رویہ سے سخت مایوس ہوا اور اپنے وطن واپس چلا گیا جہاں اس نے ایک مضمون میں ان خیالات کا اظہار کیا جس نے مولانا آزاد کو بہت تکلیف پہنچائی ۔ 1901ء میں بڈا پسٹ ہیرالڈ (Budapest Herald) اخبار کے ایک شمارہ میں اس نے ایک مضمون کے ذریعہ اپنے تاثرات کا اظہار کچھ اس طرح کیا ''مسلمانوں کی حمایت سے اب کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ وہ ایک ایسی قوم ہے جس میں نہ تو طبیعت (علوم طبیعہ۔Physical Materialism,Sciences) کا وجود ہے اور نہ وہ طبیعت کو محسوس کر سکتے ہیں۔ دنیا میں کام کرنا ان کے بس کی بات نہیں۔ تمام انسانی حس وشعور ان سے سلب ہو چکے ہیں صرف ایک دینی جذبہ ان میں باقی ہے۔ نہ ان کا کوئی مسلک اور نہ کائنات میں کوئی مقصد۔ پس اب یورپ کے لئے یہی باقی رہ گیا ہے کہ وہ اسلامی حکومتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بانٹ لیں'') خطبات آزاد(۔مولانا آزاد نے اس تحریر کو اپنے ایک خطبہ میں جگہ دی ہے اور فرمایا کہ مسلمانوں کی بابت اس کے ہمدرد کا اگر یہ خیال ہے تو یورپ کے اسلام دشمن حکمراں کیا خیال رکھتے ہوں گے۔ اسی لئے مولانا نے یورپ کے دانشور میکسن ہارڈن کے مضمون کا بھی حوالہ دیا ہے جس میں وہ لکھتا ہے''اب اور کب تک اسلام کو آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔ اسلام ایک خطرہ ہے اور اس کی بقا تمام تر خطرہ۔ یورپ اسلام سے جو زمین کا ٹکڑا لے لیتا ہے وہ اس کا قدرتی حق ہے اور دولِ یورپ کے لئے مال غنیمت ہے جس کی واپسی کا خیال بھی جنون ہے'' (لندن ٹائمس 1910ء)۔ مغرب کے انہی اسلام دشمن نظریات کی بنیاد مولانا اپنے غم وغصہ کا اظہار یوں فرماتے ہیں:

''یورپ اسلامی تمدن کو فنا کر دینا بیسویں صدی کی سب سے بڑی تمدنی خدمت سمجھتا ہے یورپ کی رقیب حکومتیں ایک دوسرے پر بازی لے جانا چاہتی ہیں اور یہ چاہتی ہیں کہ جسم اسلام کی اس طرح بوٹیاں نوچی جائیں کہ ہر بھیڑیئے کے منہ میں مساوی تقسیم کے ساتھ ساتھ ایک ایک لقمہ آجائے''۔ مغرب کی اسلام دشمنی کے باوجود مولانا عالمی امن وصلح کے حامی تھے لیکن جانتے تھے کہ قومی اور ملی عزت ووقار بغیر طاقت کے حصول کے ممکن نہیں اسی لیے انکا ارشاد ہے:

''وہ ہاتھ نہایت مقدس ہے جس میں صلح کا سفید جھنڈا لہرا رہا ہو مگر زندہ وہی رہ سکتا ہے جس میں خونچکاں تلوار کا قبضہ ہو یہی اقوام کی زندگی کا منبہ، قیامِ عدل ومیزان کا وسیلہ، انسانی سبعیت ودرندگی کا بچاؤ اور مظلوم کے ہاتھ میں اس کی حفاظت کی ایک ہی ڈھال ہے''۔(خطبات آزاد)

ملت اسلامیہ کے زوال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مغرب نے مسلمانوں کی بابت غلط فہمیاں پھیلانے کے مہم سولھویں صدی ہی سے شروع کر دی تھی اور انیسویں صدی کے آتے مغرب کے لیے یہ ایک ضروری عمل بن چکا تھا چنانچہ مولانا تحریر فرماتے ہیں:

''اسلام تمام سچائیوں کے باوجود لوگوں کی غلط فہیوں کا نشانہ بنا ہوا ہے۔ اس کے متعلق غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں اور پھیلائی جا رہی ہیں اور وہ ذوق طلب پیدا نہیں ہوتا جو ہونا چاہئے تھا۔ مسلمانوں پر جو الزامات یوپ نے کبھی لگائے تھے اس کو سن کر سب کو حیرت ہوگی کہا گیا کہ مسلمان کو توحید سے کوئی تعلق نہیں بلکہ وہ ایک ایسی قوم ہے جو دنیا میں صرف لوٹ مار کر کے اپنا پیٹ بھرنا چاہتی ہے۔ اسی قسم کے اعتراضات ہندوستان میں بھی عیسائی مشنریوں نے اسلام پر کئے تھے اور سب سے پہلے مخلص مسلمان سرسید تھے جنہوں نے عیسائیوں کے اعتراضات کا جواب دینے کی کوشش کی'' (خطبات آزاد)

(جاری)

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایران جنگ اور شہریوں کی ہلاکتوں پر ہیگسیتھ کے خلاف مواخذے کی تحریک پیش

واشنگٹن، 10 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے ریپبلکن رکن پارلیمنٹ تھامس میسی نے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے خلاف مواخذہ چلانے کی تحریک پیش کی ہے۔ انہوں نے ایران کے خلاف فوجی مہم، منشیات کی اسمگلنگ کے شبے میں جہازوں پر حملے اور امریکی قوانین اور آئین کی مبینہ خلاف ورزی کو لے کر ہیگسیتھ پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔※ پیٹر برائن ہیگسیتھ، وزیر دفاع کو سنگین جرائم اور بدعنوانی کے الزام میں عہدے سے ہٹانے※ کے عنوان سے اس تجویز میں مواخذے کی آٹھ وجوہات بتائی گئی ہیں۔ ان میں عہدے کا غلط استعمال، آئینی التزامات کی خلاف ورزی، غیر قانونی فوجی کارروائیوں کا حکم دینا اور قانون کی حکمرانی کو کمزور کرنا شامل ہے۔ ایوان نمائندگان میں تجویز پیش کرتے ہوئے مسٹر میسی نے وزیر دفاع کو آئین کے لیے خطرہ قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر ہیگسیتھ نے غیر قانونی فوجی احکامات جاری کیے اور ایسا رویہ اختیار کیا جو ان کے عہدے کی ذمہ داریوں کے بالکل خلاف ہے۔ تجویز میں مسٹر ہیگسیتھ کے خلاف مواخذہ چلانے، ان پر مقدمہ چلانے، انہیں عہدے سے ہٹانے اور امریکہ میں کسی بھی باعزت، معتبر یا منافع بخش سرکاری عہدے پر مستقبل میں تقرری کے لیے نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس میں الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے 1973 کی جنگی طاقتوں سے متعلق تجویز کی دفعہ 2(سی) کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی فوجی احکامات کو نافذ کیا۔ تجویز میں لگائے گئے اہم الزامات میں سے ایک ایران کے خلاف امریکی فوجی مہم سے متعلق ہے۔ میسی کا الزام ہے کہ یہ مہم کانگریس کی منظوری کے بغیر شروع کی گئی تھی۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ امریکی کانگریس نے نہ تو اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف جنگ کا اعلان کیا تھا اور نہ ہی وہاں امریکی مسلح افواج کو فوجی تصادم میں جھونکنے کے لیے کوئی خاص قانونی منظوری دی تھی۔ اپنے مؤقف کی حمایت میں تجویز میں قومی انسداد دہشت گردی مرکز کے سابق ڈائریکٹر جو کینٹ کا حوالہ دیا گیا ہے۔ مسٹر کینٹ نے مارچ میں اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتے ہوئے کہا تھا کہ ایران کی طرف سے امریکہ کو کوئی فوری خطرہ نہیں تھا۔ مسٹر میسی نے ہیگسیتھ پر کانگریس کی طرف سے امریکی فوجیوں کو ایران سے واپس بلانے کی کوششوں کے باوجود فوجی مہم جاری رکھنے کا بھی الزام لگایا ہے۔ ایک اور سنگین الزام ایران کے شہر میناب واقع شجرہ طیبہ پرائمری اسکول پر امریکی فوجی حملے سے جڑا ہے۔ اس حملے میں مبینہ طور پر 150 سے زائد بچے ہلاک ہو گئے تھے۔ تجویز میں ہیگسیتھ کے متنازع بیانات کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جن میں قانونی رسومات کے بجائے زیادہ سے زیادہ مہلک کارروائی※ اور ہم احمقانہ جنگی اصولوں کے ساتھ نہیں لڑتے جیسے بیانات شامل ہیں۔ مسٹر میسی نے انہیں فوجی کارروائیوں پر لاگو قانونی پابندیوں کو نظر انداز کرنے کا ثبوت قرار دیا۔ مواخذے کی تجویز میں کیریبین بحیرہ اور مشرقی بحر الکاہل میں منشیات کی اسمگلنگ کے شبہے والے جہازوں پر امریکی فوجی حملوں کو بھی ہدف بنایا گیا ہے۔ اس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ان کارروائیوں میں کم از کم 221 افراد لقمہ اجل بنے۔ مسٹر میسی نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کو حراست میں لینے کے لیے چلائی گئی فوجی مہم پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ تجویز میں الزام لگایا گیا ہے کہ مسٹر ہیگسیتھ نے آپریشن ایبسلوٹ ریزالو کی ہدایت دی تھی، جسے وینزویلا کے تیل کے وسائل پر کنٹرول حاصل کرنے کے مقصد سے کی گئی غیر قانونی فوجی کارروائی قرار دیا گیا۔ یمن میں آپریشن رف رائڈر کے تحت چلائی جانے والی فوجی مہم بھی مواخذے کی تجویز کی ایک اہم بنیاد ہے۔ اس میں الزام لگایا گیا ہے کہ اس مہم کے دوران 1,100 سے زائد فضائی حملے کیے گئے، جن میں تقریباً 224 شہری اور 500 سے 600 حوثی جنگجو ہلاک ہوئے۔ لیک ہوئی سگنل کی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے تجویز میں مسٹر ہیگسیتھ کے اس بیان کا ذکر کیا گیا ہے کہ ہم آسانی سے روک سکتے ہیں۔ مسٹر میسی نے مسٹر ہیگسیتھ سے جنوری میں ڈیموکریٹس کے کانگریس کا کنٹرول سنبھالنے سے پہلے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے تمام جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ سے مواخذے کی تجویز کی حمایت کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ تجویز پڑھی ہے یا نہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ کانگریس کے تمام ارکان کی حمایت قبول کریں گے۔ مسٹر ہیگسیتھ نے تنقید کو مسترد کر دیا ہے اور انتظامیہ کی فوجی کارروائیوں کا دفاع کرنے کی بات کہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹرمپ انتظامیہ کی فوجی کارروائیوں پر قانونی بحث کرنی ہے تو وہ اس کے لیے پورا دن تیار ہیں۔

بنگلہ دیش میں گزشتہ 20 گھنٹے کے دوران تشدد کے متعدد واقعات، بم دھماکے

ڈھاکہ، 10 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے کھلنا میں گزشتہ 20 گھنٹے کے دوران تشدد کے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان میں کچے بم پھینکنے، بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے دفتر اور ٹرین کے ایک ڈبے کو آگ لگانا شامل ہے۔ کھلنا ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر دو پر کھڑی نوکشی کتھا ایکسپریس ٹرین کے ایک ڈبے کی سیٹ میں منگل کی صبح تقریباً 3:40 بجے آگ لگ گئی۔ اسٹیشن ماسٹر محمد ذاکر حسین نے بتایا کہ آگ پر فوری طور پر قابو پالیا گیا، صرف ایک سیٹ کو نقصان پہنچا۔ ڈھاکہ سے ٹرین آدھی رات کے قریب پہنچی۔ متاثرہ ڈبے کو تبدیل کرنے کے بعد، یہ صبح 11 بجے چپائی نواب گنج کے لیے روانہ ہوئی، انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ آگ ڈبے کے اندر مچھروں کو بھگانے والی اگربتی جلانے کی وجہ سے لگی ہوسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر یہ جان بوجھ کر تخریب کاری کی گئی ہوتی تو آگ پورے ڈبے میں پھیل سکتی تھی۔ ریلوے کے سینئر سب اسسٹنٹ انجینئر محمد شمیم حسین نے بتایا کہ تباہ شدہ کوچ کو منگل کی صبح مرمت کے لیے ورکشاپ بھیج دیا گیا۔ ایک اور واقعہ میں، پیر کی رات تقریباً 8 بجے دولت پور میں ایک ٹین کی چھت والے کمرے میں وارڈ سطح کے کسان دل لیڈروں کی میٹنگ کے دوران ایک خام بم پھینکا گیا۔ کوئی دھماکہ نہیں ہوا اور نہ ہی کسی جانی نقصان کی اطلاع ہے۔ کھلنا مہانگر کسان دل کے کنوینر سجیب تعلقدار نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران بم پھینکا گیا۔ جس کے بعد پارٹی کارکنوں نے احتجاجی مارچ کیا۔ دولت پور تھانے کے افسر انچارج علی الرحمان نے بتایا کہ پولیس نے جائے وقوعہ سے بم نما چیز برآمد کی ہے۔ دریں اثنا، منگل کی علی الصبح بوتیا گھاٹہ س ڈسٹرکٹ میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے دفتر کو آگ لگا دی گئی۔ پولیس اور مقامی لوگوں نے بتایا کہ دو نقاب پوش نوجوان موٹر سائیکل سے جلمہ یونین کے وارڈ نمبر 8 میں دارو گر بھیٹا کے سامنے واقع بی این پی کے دفتر پہنچے۔ وہ دفتر کے باہر لگے بینر کو آگ لگا کر فرار ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر آگ پر قابو پالیا۔ بعدازاں پولیس نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ بوٹی گھاٹہ پولیس اسٹیشن کے انچارج ایس ایم میزان الرحمان نے بتایا کہ ملوث افراد کی شناخت کے لیے تفتیش جاری ہے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کیمپس میں منگل کو دو مختلف مقامات پر کروڈ بم پھٹنے سے ایک پرائیویٹ کار ڈرائیور زخمی ہوا۔ دھماکے دوپہر 2 بج کر 20 منٹ پر آرٹس بلڈنگ کے قریب شیڈ وا ایریا اور فیکلٹی آف بزنس اسٹڈیز کے اندر ہوا۔ زخمی ڈرائیور کی شناخت 36 سالہ سہیل کے نام سے ہوئی ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار ایک شخص نے خام بم پھینکا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے پراکٹر پروفیسر ڈاکٹر اسرافیل رتن نے دھماکوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پراکٹر کی ٹیم کے ارکان اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر پہنچے۔ ابھی تک کسی کو حراست میں نہیں لیا گیا ہے۔ جب ہلاکتوں کے بارے میں پوچھا گیا تو پراکٹر نے کہا کہ فیکلٹی آف بزنس سٹڈیز کے ڈین نے انہیں بتایا کہ ایک ڈرائیور زخمی ہوا ہے۔ دریں اثنا، منگل کو اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب راجشاہی کے شاہ مخدوم ایئرپورٹ کے مین گیٹ کے قریب پھولوں کی کیاری میں ہینڈ گرنیڈ سے مشابہہ دو مشکوک چیزیں برآمد ہوئیں۔ رات 11 بجے کے قریب ایک راہگیر نے اشیاء کو دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔ سیکورٹی وجوہات کی بناء پر ہوائی اڈے کا مرکزی گیٹ عارضی طور پر بند کر دیا گیا اور مسافروں سے کہا گیا کہ وہ داخلے اور باہر نکلنے کے لیے متبادل مسجد کا دروازہ استعمال کریں۔ بم اسکواڈ نے بعدازاں پابہ سب ضلع کے علاقے پاکوریا میں کھلے میدان میں موجود اشیاء کو ناکارہ بنا دیا۔ پولیس کے مطابق، ایک راہگیر نے ہوائی اڈے کے مین گیٹ کے بائیں جانب پھولوں کی کیاری میں ان اشیاء کو دیکھا۔ انہوں نے ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن کے تحت بابا پولیس چوکی پر رومیو 81 گشتی گاڑی کے انچارج اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) پلاش کو اطلاع دی۔ مرکزی دروازے کی حفاظت پر مامور مسلح پولیس بٹالین (اے پی بی این) کے اہلکاروں کو بھی الرٹ کر دیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ تین مسلح اے پی بی این اہلکار اس وقت ڈیوٹی پر تھے۔ تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ مشتبہ اشیاء وہاں کس نے رکھی تھیں۔ واقعے کے وقت بجلی، توانائی اور معدنی وسائل کے وزیر اقبال حسن محمود ٹکو ایئرپورٹ کے وی آئی پی ویٹنگ روم میں موجود تھے۔ وہ ڈھاکہ سے بوگرہ جاتے ہوئے صبح 10:50 بجے پرواز کے ذریعے راجشاہی پہنچے تھے۔

NF ریلوے کے جنرل منیجر نے گوہاٹی - نیو ہافلنگ سیکشن کا معائنہ کیا



مالیگاؤں، 10 نومبر (ایجنسی) مسٹر وویک کھرے، جنرل منیجر، شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR)، نے 10 نومبر 2026 کو گوہاٹی ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا، اور گوہاٹی سے نیو ہافلانگ تک کھڑکی سے سفر کا معائنہ کیا۔ یہ دورہ لمڈنگ - بدر پور پہاڑی سیکشن پر سیفٹی اور ٹرین آپریشنز کا جائزہ لینے کے دو روزہ پروگرام کا پہلا دن تھا۔ معائنہ کے دوران مسٹر کھرے کے ساتھ لمڈنگ کے ڈویژنل ریلوے منیجر اور NFR ہیڈ کوارٹر اور لمڈنگ ڈویژن کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ گوہاٹی ریلوے اسٹیشن پر، مسٹر کھرے نے انتظار گاہوں، ریٹائرنگ رومز اور پلیٹ فارم کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ٹکٹنگ کی سہولیات اور مسافروں کے علاقوں میں صفائی کو برقرار رکھنے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے داخلی اور خارجی دروازوں پر ہجوم کے انتظام، پلیٹ فارم پر محفوظ نقل و حرکت، اور مسافروں کی کارکردگی اور حفاظت کے لیے اسٹیشن کے عملے اور سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان ہم آہنگی سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ نیو ہافلنگ جاتے ہوئے مسٹر کھرے نے پہاڑی حصے پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے ریلوے ٹریکس، پلوں اور سرنگوں کی حالت کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ٹریک انسپکشن ٹرالی کا معائنہ کیا اور ریلوے عملے کو اس کے استعمال کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے محفوظ اور قابل اعتماد مسافر اور مال بردار ٹرانسپورٹ خدمات کو یقینی بنانے کے لیے جاری حفاظتی کاموں اور دیکھ بھال کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ مندارڈیا ریلوے اسٹیشن پر، مسٹر کھرے نے انتظار گاہوں، ریٹائرنگ رومز اور پلیٹ فارم کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مسافروں کے علاقوں میں ٹکٹ کی سہولیات اور صفائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ نیو ہافلنگ ریلوے اسٹیشن پر، مسٹر کھرے نے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت دوبارہ ترقی کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ اصلاحات مسافروں کو پلیٹ فارم اور سہولیات تک آسانی سے رسائی اور اسٹیشن کے اندر محفوظ طریقے سے منتقل ہونے میں مدد فراہم کریں گی۔ 1 نومبر 2026 کو اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے، مسٹر کھرے ریل کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لینے اور جاری ترقیاتی کاموں کی نگرانی کے لیے آسام میں فیلڈ انسپکشن کر رہے ہیں۔ انہوں نے 5 نومبر کو کامکھیا - نیو بونگائیگاؤں سیکشن کا معائنہ کیا۔

ہندوستان اور دنیا کے مستقبل اور چیلنجوں پر کانگریس کی عالمی کانفرنس

نئی دہلی، 10 نومبر (یو این آئی) تلنگانہ حکومت 13 نومبر سے حیدرآباد میں دو روزہ عالمی کانفرنس منعقد کر رہی ہے، جس میں ہندوستان اور دنیا کے مستقبل کے حوالے سے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے تصور، بدلتے ہوئے عالمی نظام سے پیدا ہونے والے چیلنجوں اور عالمی تعاون کے لیے نئے پلیٹ فارم تیار کرنے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اس کانفرنس کا مقصد دنیا بھر کے سیاست دانوں اور ترقی پسند تحریکوں سے وابستہ افراد کو ایک پلیٹ فارم پر لانا اور بین الاقوامی تعاون کا ایک نیا ڈھانچہ تلاش کرنا ہے۔ کانفرنس میں کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا سمیت کئی اہم رہنماؤں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ کانگریس کے شعبہ امور خارجہ کے سربراہ سلمان خورشید نے منگل کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ کانفرنس 13 اور 14 نومبر کو تلنگانہ حکومت منعقد کر رہی ہے، جس میں دنیا کے 70 ممالک کے سیاست دان، پالیسی ساز، ماہرین تعلیم، کاروباری نمائندے اور سول سوسائٹی کے ارکان شرکت کریں گے۔ یہ پروگرام دو اہم مواقع کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے۔ ان میں پہلا پنڈت جواہر لعل نہرو کے 137 ویں یوم پیدائش اور دوسرا ملک کی آزادی کے 80 ویں سال کا موقع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نہرو کی خارجہ پالیسی سے متعلق سوچ آج بھی کانگریس کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں جمہوریت، سماجی اور اقتصادی انصاف، موسمیاتی تبدیلی، صنفی مساوات، خارجہ پالیسی اور بدلتے ہوئے عالمی نظام جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال ہوگا۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کیپٹلزم، موسمیاتی تبدیلی، صنفی انصاف، جمہوری اداروں اور بین الاقوامی تعلقات سے وابستہ ابھرتے ہوئے چیلنجوں پر بھی غور و خوض کیا جائے گا۔ مسٹر خورشید نے کہا کہ بھارت سمت مختلف ممالک کے نمائندوں کو خیالات کے تبادلے، شراکت داری قائم کرنے اور عالمی چیلنجوں کے اجتماعی حل تلاش کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ کانفرنس میں عالمی شمال اور عالمی جنوب کے ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کانفرنس میں 12 بین الاقوامی اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن گورو دیپ سپل نے کہا کہ پارٹی رہنما راہل گاندھی کے تصور کے تحت گزشتہ سال جرمنی کے دورے کے دوران دنیا کی مختلف ترقی پسند سیاسی جماعتوں سے وابستہ افراد کو ایک ساتھ لاکر ایک بین الاقوامی تھنک ٹینک تشکیل دینے کا خیال سامنے آیا تھا۔ اس کا مقصد بدلتے ہوئے عالمی نظام سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کو سمجھنا اور ان کا جواب تلاش کرنا ہے۔

فضائی آلودگی کے معاملے میں ہم وشو گرو کیوں بن رہے ہیں: کھڑگے

نئی دہلی، 10 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے قومی دارالحکومت دہلی سمیت شمالی ہندوستان میں مسلسل بگڑتی فضائی صورتحال اور دم گھونٹنے والی آلودگی کے معاملے پر مرکزی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے سوال کیا ہے کہ آخر ہم فضائی آلودگی کے معاملے میں وشو گرو کیوں بنتے جا رہے ہیں؟ مسٹر کھرگے نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت کے لیے آلودگی سے نمٹنے کے بجائے دکھاوے کے اقدامات، تشہیری ہتھکنڈے، ادھورے وعدے اور ایک دوسرے پر الزام تراشی ہی حکمرانی کی پہچان بن گئے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ گزشتہ سال فضائی معیار کی نگرانی کرنے والے مراکز کے آس پاس پانی کے ٹینکروں سے چھڑکاؤ کیے جانے پر آلودگی کے اعداد و شمار کو متاثر کرنے کے الزامات لگے تھے، جبکہ اس سال آلودگی کی سطح عروج پر پہنچنے کے دوران دہلی کے 59 میں سے 36 نگرانی مراکز پر پی ایم 5.2 کے اعداد و شمار ہی دستیاب نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے 8 مئی 2019 کو فضائی آلودگی کو ایک بڑا چیلنج قرار دیا تھا، لیکن گزشتہ 12 برسوں میں اس مسئلے کے حل کے لیے صرف بیانات دیے گئے اور کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ کانگریس صدر نے کہا کہ دہلی - این سی آر کے علاوہ اتر پردیش، بہار، ہریانہ، پنجاب اور راجستھان کے لوگ بھی صاف ہوا کے لیے ترس رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم سے سوال کیا کہ کیا وہ ملک کو فضائی آلودگی کے معاملے پر جواب دینے اور ہوا کا حساب' دینے کی ہمت دکھائیں گے؟ مسٹر کھرگے نے آلودگی سے متعلق اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2023 میں دہلی میں ذراتی فضائی آلودگی کے باعث اندازاً 17,188 افراد کی موت ہوئی، جو مجموعی اموات کا تقریباً 15 فیصد ہے۔ وہیں' ، اسٹیٹ آف گلوبل ایئر '2024 کی رپورٹ کے مطابق، 2021 میں ہندوستان میں پانچ سال سے کم عمر کے 1,69,400 بچوں کی موت فضائی آلودگی سے متعلق وجوہات کے باعث ہوئی۔ انہوں نے دہلی میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے دستیاب فنڈز کے استعمال پر بھی سوال اٹھائے۔ مسٹر کھرگے کے مطابق، ستمبر 2026 میں آر ٹی آئی کے ذریعے سامنے آنے والی معلومات کے مطابق، دہلی میں ماحولیاتی معاوضے کے طور پر جمع کیے گئے 1,154 کروڑ روپے، یعنی تقریباً 60 فیصد رقم خرچ نہیں کی گئی۔

تیجسوی کا پریانک کو تین دن کا الٹی میٹم

بنگلورو، 10 نومبر (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے معاملے پر کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے درمیان سیاسی محاذ آرائی منگل کے روز مزید شدت اختیار کر گئی۔ بنگلورو ساؤتھ کے رکن پارلیمنٹ تیجسوی سوریا نے کرناٹک کے وزیر داخلہ پریانک کھرگے کو تین دن کی مہلت دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ سنگھ سے وابستہ نیٹ ورکس کا اہم شخصیات کے قتل کے واقعات سے تعلق ہونے کے اپنے الزامات کو ثبوت کے ساتھ ثابت کریں، بصورت دیگر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں۔ دوسری جانب پریانک کھرگے نے آر ایس ایس کو چیلنج کیا کہ وہ اپنی تنظیم کا باضابطہ اندراج کرائے اور اپنے مالی معاملات کی تفصیلات عام کرے۔ اس بیان بازی کے بعد آر ایس ایس کی جواب دہی سے متعلق دیرینہ سیاسی تنازع ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے صحافی گوری لنکیش، اسکالر ایم ایم کلبرگی اور عقلیت پسند نریندر دابھولکر اور گووند پنسارے کے قتل کے واقعات کو لے کر ایک دوسرے پر الزامات عائد کیے۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب پریانک کھرگے نے کیرالہ میں مسلم یوتھ لیگ کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ سنگھ سے وابستہ نیٹ ورکس کے بعض افراد ان قتل کے واقعات میں ملوث تھے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار بھی کیا کہ ان واقعات کے ذمہ داروں کو چھ ماہ کے اندر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ تیجسوی سوریا نے ان بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر داخلہ کے موقف پر سوال اٹھایا اور الزام لگایا کہ وہ مقدمات کی سماعت جلد مکمل کرانے کے بجائے سیاسی بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کو عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات میں سزا سنائے جانے کے لیے عوامی طور پر کوئی مدت مقرر نہیں کرنی چاہیے۔ مقدمات کی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ گوری لنکیش قتل معاملے میں 2018 میں چارج شیٹ داخل کی گئی تھی اور 2022 میں مقدمے کی سماعت شروع ہوئی تھی، لیکن اب تک اس معاملے میں سات جج تبدیل ہو چکے ہیں، جبکہ تمام ملزمین ضمانت پر باہر ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کلبرگی قتل معاملے میں ستمبر 2026 تک 139 گواہوں میں سے صرف 33 کے بیانات قلم بند کیے گئے تھے۔ تیجسوی سوریا نے پریانک کھرگے سے مطالبہ کیا کہ وہ آر ایس ایس سے مبینہ طور پر وابستہ افراد کی شناخت ظاہر کریں اور اپنے الزامات کی تائید میں تین دن کے اندر ثبوت پیش کریں۔ ایسا کرنے میں ناکامی کی صورت میں انہیں عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ پریانک کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے جواب دیتے ہوئے الزام لگایا کہ تیجسوی سوریا آر ایس ایس کا دفاع کر رہے ہیں اور تنظیم کی ادارہ جاتی جواب دہی سے متعلق سوالات سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے دعویٰ کیا کہ ان چاروں قتل کے واقعات کی تحقیقات کرنے والی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) اور مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ملزمین کے سراغ آر ایس ایس سے منسلک خفیہ نیٹ ورکس تک پہنچائے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تنظیم کا غیر رسمی ڈھانچہ اسے یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ الزامات کا سامنا کرنے والے افراد سے لاتعلقی ظاہر کر سکے، جبکہ ضرورت پڑنے پر ان سے وابستگی کا دعویٰ بھی کیا جا سکتا ہے۔ پریانک کھرگے نے تیجسوی سوریا کے چیلنج کا جواب دیتے ہوئے سوال کیا کہ آر ایس ایس کا باضابطہ رجسٹریشن کیوں نہیں ہے، اس کے پاس ارکان کا قابل تصدیق رجسٹر کیوں موجود نہیں ہے اور تنظیم کے مجموعی مالی حسابات عوام کے سامنے کیوں نہیں رکھے جاتے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آر ایس ایس اپنے عہدیداروں کی شناخت ظاہر کرے، اپنے مالی حسابات عام کرے اور یہ واضح کرے کہ اسے فنڈ کہاں سے حاصل ہوتے ہیں اور ان رقوم کو کن مدوں میں خرچ کیا جاتا ہے۔

پطرس بخاری نے ایک نئے اسلوب "پطرسی طنز و مزاح" کی بنیاد ڈالی: خلیل الرحمن ایڈووکیٹ

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام تیسرے مقبول نکہت مہدی یادگاری خطبے کا انعقاد



نئی دہلی 10 نومبر (پریس ریلیز) شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیر اہتمام شمیم حنفی ہال میں تیسرے مقبول نکہت مہدی یادگاری خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ خطبہ عہد حاضر کے ممتاز لسانی اور ادبی اسکالر خلیل الرحمن ایڈووکیٹ نے ارشاد فرمایا۔ انھوں نے "اردو طنز و مزاح کا معمار: پطرس بخاری" کے عنوان سے خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ پطرس بخاری جوناتھن سوِفٹ جیسے باکمال انگریزی طنز و مزاح نگار کے قبیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ پطرس کی تحریروں نے جوناتھن سوِفٹ کی طرح طرزِ تحریر، اشیا کا زاویۂ نگاہ اور صورتِ حال کے مختلف پہلوؤں سے نئے اور دوررس معانی اخذ کرنے کی روایت اردو میں متعارف کرائی۔ انھوں نے اپنے خطبے میں کہا کہ طنز کے نشتر کو پطرس نے ایک ماہر لسانی جراح کی طرح استعمال کیا۔ اردو میں مزاح کی لسانی روایت تو موجود تھی، لیکن پطرس نے ایک نئے اسلوب کی بنیاد ڈالی، جسے ہم "پطرسی طنز و مزاح" کہہ سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پطرس کے مضامین غور سے پڑھیں تو آپ دیکھیں گے کہ یہ محض ہنسی، ٹھٹھہ یا دل لگی نہیں ہیں، البتہ طنز کے عناصر ایسے لطیف اور بلیغ پیرائے میں ان کے یہاں بکھرے ہوئے ہیں، جن کو پڑھ کر قاری اپنی ہنسی روکے بغیر سنجیدگی سے ان پر سوچتا بھی ہے۔ اور یہی عناصر ان محرکات میں تبدیل ہوجاتے ہیں جو سنجیدگی اور وقار کے ساتھ قاری کو سوچنے پر مجبور کرتے ہیں اور اسے دعوتِ فکر دیتے ہیں۔ صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے نہال پیشی اور مومینٹو سے خلیل الرحمن ایڈووکیٹ کا استقبال کیا۔ انھوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ خلیل الرحمن ایڈووکیٹ کا اسلوبِ نگارش عالمانہ ہے۔ انھوں نے شمس الرحمن فاروقی سے بہت کچھ استفادہ کیا ہے۔ ان کے خطبے میں پطرس شناسی کی شاہ کلید ہاتھ آتی ہے۔ انھوں نے طنز و مزاح کے مابین نہایت بصیرت افروز خطِ امتیاز کھینچا ہے۔ پروفیسر کوثر مظہری نے مزید کہا کہ پطرس کے انشائیوں میں فکشن کی طرح انسانی معاشرہ نظر آتا ہے۔ آج کے خطبے سے یہ احساس پیدا ہوا کہ پطرس کی بازقرأت کی ضرورت ہے۔ خطبے کے کنوینر پروفیسر شاہ عالم نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مہمان خطیب کا مفصل تعارف پیش کیا۔ خطبے کا آغاز ڈاکٹر شاہنواز فیاض کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر محمد مقیم کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر محمد علیم، ڈاکٹر ارشد القادری، جاوید نسیمی، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر ندیم احمد، پروفیسر عمران احمد عندلیب، پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر قرۃ العین حیدر، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر مخمور صدری، ڈاکٹر خان رضوان، ڈاکٹر سید ثاقب فریدی اور ڈاکٹر راحت افزا کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالرز اور طلبہ و طالبات موجود تھے۔

پسماندہ طبقات کی ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ

حیدرآباد، 10 نومبر (یو این آئی) تلنگانہ حکومت کے مشیر وی ہنمنتھ راؤ نے منگل کے روز بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت سے وضاحت طلب کی کہ ملک بھر میں جاری مردم شماری میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) سے متعلق ذات پر مبنی اعداد و شمار کو شامل کیوں نہیں کیا گیا ہے۔ گاندھی بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے احتجاجاً سرکاری گزٹ کی نقول پھاڑ دیں اور کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کی کوئی گنجائش رکھے بغیر جاری کیا گیا نوٹیفکیشن ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر پسماندہ طبقات کے مفادات کے تحفظ میں ناکام رہنے کا الزام عائد کیا اور کانگریس کارکنوں سے اپیل کی کہ جب بھی بی جے پی رہنما دیہات کا دورہ کریں تو ان سے او بی سی طبقات کی ذات پر مبنی مردم شماری کو شامل نہ کیے جانے کے بارے میں سوال کریں۔ ہنمنتھ راؤ نے کہا کہ وہ پسماندہ طبقات کے مسائل کو ریاستی حکومت کے سامنے مسلسل اٹھاتے رہیں گے اور ان کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ جب تک ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ پورا نہیں ہوتا، وہ اپنی جان کی پروا کیے بغیر اس جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔ انہوں نے یہ انتباہ بھی دیا کہ اگر بی جے پی نے کانگریس رہنما راہل گاندھی کے دورۂ تلنگانہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو دہلی سے آنے والے بی جے پی رہنماؤں کو ریاست میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ کانگریس رہنماؤں پر بی جے پی کی تنقید پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے پوچھا کہ کیا کانگریس نے کبھی مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے تلنگانہ دوروں کے دوران ان کی آمد میں رکاوٹ پیدا کی ہے؟ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ سیاسی آداب و ضوابط کا خیال رکھیں اور ذاتی حملوں کے بجائے عوامی مسائل پر توجہ مرکوز کریں۔

مشرقی ریلوے کی خبر

ایسٹرن ریلوے ہوڑہ اور سیالدہ ڈویژنوں کے ڈویژنل کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد



کولکاتا، 10 نومبر (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے نے آج (10.11.2026) کولکتہ میں ہوڑہ اور سیالدہ ڈویژنوں کے لیے ڈویژنل کمیٹیوں کی ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جس میں جنرل منیجر، محترمہ گیتیکا پانڈے کی موجودگی میں۔ ایڈیشنل جنرل منیجر، مسٹر شیلیندر پرتاپ سنگھ، مشرقی ریلوے ہیڈ کوارٹر کے پرنسپل ڈویژنل سربراہان، ہاوڑہ اور سیالدہ کے ڈویژنل ریلوے منیجر اور دونوں ڈویژنوں کے برانچ افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس کا مقصد معزز ممبران پارلیمنٹ، دیگر معززین اور ڈویژنل کمیٹی ممبران کو ایسٹرن ریلوے پر جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کرنا تھا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر، محترمہ گیتیکا پانڈے نے ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے عزت مآب وزیر اعظم کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ریلوے کی طرف سے کیے جانے والے ترقیاتی اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ امرت بھارت اسٹیشنوں کی ترقی، کاوچ سسٹم کا نفاذ، ٹرین کے ڈبوں اور دیگر رولنگ اسٹاک کی توسیع، لیول کراسنگ کا خاتمہ، روڈ اوور برجز اور محدود اونچائی والے سب ویز کی تعمیر اور پلیٹ فارم کی توسیع کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ ان اقدامات کا مقصد ہموار ریل ٹریفک کو آسان بنانا اور مسافروں کی حفاظت، سلامتی اور سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ اس موقع پر ایسٹرن ریلوے نے جنرل منیجر کی موجودگی میں معزز ممبران پارلیمنٹ کو اپنی آئی ٹی ٹیم کے ذریعے اندرون ملک تیار کردہ عوامی نمائندہ پورٹل کی خصوصیات کا مظاہرہ کیا۔ معزز ممبران پارلیمنٹ نے ایسٹرن ریلوے کے اس نئے اقدام کو سراہا۔ ہاوڑہ اور سیالدہ کے ڈویژنل ریلوے منیجرز نے معزز ممبران پارلیمنٹ کو ڈویژنوں میں شروع کیے گئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ معزز رکن اسمبلی پروفیسر سوگتا رائے کو ڈویژنل کمیٹی کے اجلاس کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ دیگر معزز ممبران پارلیمنٹ میں جناب سکھینڈو شیکھر رائے، محترمہ شتابدی رائے، محترمہ پرتیما منڈل، محترمہ سشمیتا دیو، جناب اسیت کمار مال، جناب خلیل الرحمن، جناب جگن ناتھ سرکار، جناب ابو طاہر خان، جناب نلین سورین، جناب راجیو کمار، محترمہ ایچ بیتا شرما، ڈاکٹر سرملا، با اشری شامل تھے۔ محترمہ سیانی گھوش۔ اس کے علاوہ بورڈ کمیٹی کی میٹنگ میں معزز ممبران پارلیمنٹ محترمہ مہوا موئترا، مسٹر کیرتی آزاد جھا، مسٹر پارتھا بھومک، اور مسٹر شانتنو ٹھاکر (محترم وزیر مملکت، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت، حکومت ہند) کے نمائندے بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران معزز اراکین پارلیمنٹ نے مسافروں کی سہولیات اور ریل رابطے کو بہتر بنانے کے لیے مختلف مطالبات اور تجاویز پیش کیں۔ ان میں مختلف مقامات پر نئے انڈر پاسز، روڈ اوور برجز کی تعمیر، کٹوا۔ عظیم گنج روٹ پر نئی ٹرینوں کا آغاز، کٹوا اور سیالدہ کے درمیان لوکل ٹرینوں کا چلنا، سیالدہ ساؤتھ سیکشن پر اے سی ای ایم یو لوکل ٹرینوں کا آغاز، سیالدہ سے نودویپ میں نئی اے سی ای ایم یو لوکل ٹرینوں کا آپریشن، شانڈویپ ڈی ایم یو کے ساتھ نئی ٹرینوں کا آغاز شامل ہیں۔ برہام پور کے راستے مالدہ اور سیالدہ کے درمیان بیت الخلا کی سہولیات، نصی پور برج کے ذریعے مزید ٹرینوں کا آپریشن، گکھاٹ اور تارکیشور کے درمیان مزید ٹرینوں کا آغاز، امگھٹا اسٹیشن پر ایک نئے پلیٹ فارم کی تعمیر، مرشدآباد اور بیلڈنگا میں سڑک اوور برج کی تعمیر، اور ہزاردواری ایکسپریس کو کالیانی اسٹیشن پر رکنے کا مطالبہ۔ میٹنگ کے اختتام پر، شری شبرام ماجھی، چیف پبلک ریلیشن آفیسر اور ڈپٹی جنرل منیجر (جنرل) مشرقی ریلوے نے کہا کہ معزز اراکین پارلیمنٹ سے جو مطالبات اور مشورے موصول ہوئے ہیں جو مسافروں کی سہولیات کی ترقی اور بہتری سے متعلق ہیں اور مسافروں کو براہ راست فائدہ پہنچائیں گے، ان پر ترجیحی بنیادوں پر توجہ دی جائے گی۔ ریلوے بورڈ اور متعلقہ علاقوں کے معزز اراکین اسمبلی کے ساتھ مل کر ان تجاویز کو جلد از جلد نافذ کرنے اور حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اسٹورٹس ای۔ پروکیورمنٹ

ٹنڈر نوٹس نمبر۔ S/24/2026-27: مورخہ: 06-11-2026۔ دستخط کنندہ کے ذریعہ درج ذیل کام کے لئے ای۔ ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں:۔

نمبر شمار: 1: ٹنڈر نمبر۔ 30/26/1489A/OT/164/2026-27;

بندر کھلنے کی تاریخ: 23-11-2026

مختصر تفصیل: پی ایل نمبر اور مقدار: آر سی ایف ڈرائنگ نمبر 110113.0.24.100.001 کے مطابق انٹر کارینگ وے ماؤنٹنگ ڈبلیو او آئٹم نمبر 4۔ (گینگ وے برج ماؤنٹنگ)، الٹ نمبر۔ آر 2۔ میٹریل اسپیسفکیشن: آر ڈی ایس او 2007 سی جی۔ 05 (آر ای وی۔ 01)، جدید ترین ترمیم اور سدھاروں کے ساتھ۔ وارنٹی گارنٹی: آر ڈی ایس او اور 2007 سی جی۔ 05 (آر ای وی۔ 01) کے کلاز نمبر 10 کے مطابق۔ آر ڈی ایس او اور 2007 سی جی۔ 05 (آر ای وی۔ 01) کے کلاز نمبر 7 کے مطابق انسپکشن۔ [وارنٹی مدت: ڈیلیوری کی تاریخ کے بعد 60 مہینہ]۔ [انسپکشن ایجنسی: ٹی پی آئی، اسٹیج انسپکشن: نہیں، اسٹیج: 0] [یو وی اے ایم لنکنگ: آئٹم: 2400023، پسنجر کوچ کے بیچ انٹر کمیونکشین کے لئے یو آئی سی ٹائم ایلاس ٹو مرنج فلینج کنکشن سب آئٹم: پسنجر کوچ کے بیچ انٹر کمیونکشین کے لئے یو آئی سی ٹائم ایلاس ٹو مرنج فلینج کنکشن۔ آئٹم کی نوعیت: گڈس (سپلائی)۔ مقدار۔ نیو بنگائی گاؤں ورکشاپ ڈیپو این ایف آر (آسام) کے لئے 154 سیٹ۔ مقدار۔ ڈبروگڑھ ٹاؤن ورکشاپ ڈیپو این ایف آر (آسام) کے لئے 251 سیٹ۔ پی ایل نمبر۔ 33615561۔

نوٹ: ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر کاغذات کی مکمل تفصیل کے لئے، ٹنڈر دہندہ ویب سائٹ (www.ireps.gov.in) کو لاگ آن کریں۔ ممکنہ بولی گزار جو مذکورہ ٹنڈروں میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں کو مذکورہ ویب سائٹ کے ساتھ اپنے آپ کو لاگ ان کرنا ہوگا اور اگر وہ پہلے سے ہی آئی آر ای پی ایس کے تحت رجسٹرڈ ہیں تو انہیں اپنی تجویز کو الیکٹرونیکلی جمع کرنا ہوگا۔ اگر وہ آئی آر ای پی ایس کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں ہے تو، انہیں صلاح دی جاتی ہے کہ وہ حکومت ہند کے آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت سرٹیفائڈ ایجنسیوں سے کلاس۔ III ڈیجیٹل دستخط سرٹیفکیٹ حاصل کریں اور مذکورہ ٹنڈرس میں حصہ لیں۔

پی سی ایم ایم / مالیگاؤں

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

बिहार सरकार

बन्दोबस्त कार्यालय, अरवल

प्रपत्र–20 अधिकार अभिलेख अंतिम प्रकाशन की तिथि की घोषणा हेतु

आम सूचना

जिला– अरवल के विभिन्न अंचल से संबंधित राजस्व ग्रामों के रैयतों को एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि अरवल जिला के निम्नलिखित राजस्व ग्रामों का मानचित्र सहित अंतिम अधिकार–अभिलेख का अंतिम प्रकाशन (प्रपत्र–20) का प्रकाशन किया जा चुका है जो निम्न प्रकार है :–

क्र0सं0	अंचल	राजस्व ग्राम का नाम एवं थाना सं0	प्रपत्र–20 प्रकाशन की तिथि
1	करपी	पुरैनिया रूकनूद्दीन–41	05.10.2026
2		टेकारी–51	05.10.2026
3		बाजिदपुर करवाँ–62	05.10.2026
4		कन्हैया चक–2 23	05.10.2026
5		बारा–236	05.10.2026
6		झिकटीया–227	05.10.2026
7		नरगा–232	05.10.2026
8	अरवल	सैदपुर–122	09.10.2026
9	करपी	जोन्हा–199	09.10.2026
10		बघरा–200	09.10.2026
11		मकबुलपुर अंगारी–56	09.10.2026
12		करवाहंकार–63	09.10.2026
13	कुर्था	कोदमरई–123	09.10.2026
14		टाली–201	09.10.2026
15		हरपुर–136	09.10.2026
16		प्रतापपुर–128	09.10.2026
17		जगदीशपुर–172	09.10.2026
18	बंशी	धरनई–237	09.10.2026

जिला बंदोबस्त पदाधिकारी
अरवल

PR- 015102 (Dist.) 2026-27

विस्तृत जानकारी वेबसाइट//state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

چھٹھ کے پیش نظر ڈی ایم اور ایس پی نے کی افسران کے ساتھ میٹنگ، دیں کئی ہدایات



بہار شریف 10 نومبر (الیاس خاں) لوک آستھا کے مہا تہوار' کارتک چھٹھ 2026 کو پرامن، صاف ستھرا، محفوظ اور منظم ماحول میں مکمل کرانے کے مقصد سے کلیکٹریٹ واقع این آئی سی سبھا گار میں ضلع مجسٹریٹ نالندہ محترمہ ادیتا سنگھ و پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب ہردیہ کانت کی مشترکہ صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ (ہائبرڈ موڈ - آن لائن و آف لائن) منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں نائب ترقیاتی کمشنر، نگر کمشنر (بہار شریف نگر نگم)، تمام انومنڈل افسران، تمام بلاک ترقیاتی افسران، تمام انچل افسران، مختلف ایگزیکٹو افسران اور ضلع کے تمام عوامی نمائندے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جڑے۔ میٹنگ کی شروعات گزشتہ برسوں میں ضلع کے مختلف علاقوں رہوئی، ہلسہ، بہار شریف وغیرہ میں سامنے آئے چھوٹے بڑے واقعات کے تفصیلی بیورے کے ساتھ ہوئی۔ افسران کو واضح ہدایت دی گئی کہ ان واقعات سے سبق لیتے ہوئے اس بار حفاظت میں کسی بھی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔ نگر کمشنر کے ذریعہ بتایا گیا کہ نگر نگم علاقے کے تحت 28 نشان زد مقامات (12 ندی گھاٹ اور 16 تالاب) پر بیریکیڈنگ، پہنچ راستوں کی مرمت، روشنی کا انتظام، صفائی ستھرائی اور چینجنگ روم کا انتظام جنگی سطح پر مکمل کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب ہردیہ کانت نے درگا پوجا و دیپاولی کو پرامن و محفوظ مکمل کرانے کے لیے ضلع انتظامیہ کی تعریف کی اور چھٹھ مہا تہوار کو بھی اسی عزم کے ساتھ مکمل کرانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ چھٹھ ملک و بیرون ملک میں بہار کی خاص ثقافتی پہچان ہے، لہٰذا باہر سے آنے والے عقیدت مندوں کو خوشگوار تجربہ ملنا چاہیے۔ خطرناک گھاٹوں کی نشان دہی: * گھاٹوں کی گہرائی کی جانچ کر زیادہ گہرے و خطرناک گھاٹوں کو 'ریڈ زون' * قرار دے کر بند کیا جائے اور وہاں ڈبل بیریکیڈنگ کی جائے۔ عقیدت مندوں کو مائیکنگ کے ذریعے محفوظ متبادل گھاٹوں کی طرف بھیجا جائے۔ فلوروسینٹ جیکٹ میں تعینات ہوں گے غوطہ خور: تمام تعینات غوطہ خوروں، تیراکوں کو فلوروسینٹ جیکٹ پہننا لازمی ہوگا، تاکہ بھیڑ میں ان کی واضح پہچان ہو سکے اور ہنگامی صورتحال میں فوری ریسپانس ٹائم کے ساتھ مدد مل سکے۔ ٹریفک و بھیڑ کنٹرول: چھٹھ کی راتوں میں نیند نہ آنے کی وجہ سے صبح ہونے والے سڑک حادثات کی روک تھام کے لیے خاص چوکسی برتی جائے۔ بڑے وہیکلوں کو شہر کے باہر نشان زد مقامات پر ہی روکا جائے۔ بھیڑ کے انتظام کے لیے ہولڈنگ ایریا، بفر زون اور واچ ٹاور بنائے جائیں۔ کنٹرول روم و افواہ کنٹرول: کنٹرول روم 24 گھنٹے فعال رہے گا اور جب تک آخری عقیدت مند گھاٹ سے نہ لوٹے، عملہ تعینات رہے گا۔ پٹاخوں کے محفوظ استعمال اور کسی بھی قسم کی گمراہ کن خبر یا افواہ پر فوری کارروائی کی ہدایت دی گئی۔ عوامی شراکت داری، صحت و گھاٹ انتظام پر ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات ضلع مجسٹریٹ محترمہ ادیتا سنگھ نے میٹنگ میں موجود تمام عوامی نمائندوں و افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ چھٹھ مہا تہوار جیسے بڑے انعقاد کی سو فیصد کامیابی صرف انتظامیہ کے بوتے نہیں، بلکہ عام شہریوں و عوامی نمائندوں کی فعال شراکت داری سے ہی ممکن ہے۔ 13 تاریخ تک ہر حال میں مکمل ہو بیریکیڈنگ: * تمام بی ڈی او، سی او و نگر نکایوں کو ہدایت دی گئی کہ 13 تاریخ تک تمام اہم گھاٹوں پر معیار کے مطابق مضبوط بیریکیڈنگ یقینی کریں۔ ساؤنڈ سسٹم میں ہم آہنگی: انتظامی اعلانات اور انعقاد کمیٹیوں کے لاؤڈ اسپیکروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی ہو، تاکہ عقیدت مندوں تک ضروری معلومات بغیر کسی الجھن کے واضح پہنچیں۔ 24 گھنٹے فعال رہیں گے تمام اسپتال: وراتیوں کے 36 گھنٹے کے نرجلا روزہ و صحت کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے ضلع کے تمام اسپتال 24 گھنٹے کھلے اور ہائی الرٹ پر رہیں گے۔ گھاٹوں پر بزرگوں و معذوروں کے لیے وہیل چیئر کا انتظام رہے گا۔ ہنگامی ہم آہنگی: تمام بلاک سطحی افسران کے پاس ایمبولینس و فائر بریگیڈ دستے کے ڈرائیوروں کے تازہ رابطہ نمبر دستیاب رہنے چاہئیں، جس سے ہنگامی صورتحال میں بغیر تاخیر کے مدد پہنچے۔ صفائی و کایا کلپ: پنچایت سرکار بھونوں کو رنگ و روغن کر کارآمد بنایا جائے اور ایس سی، ایس ٹی بستیوں سمیت تمام پہنچ راستوں اور گھاٹوں پر صفائی کا خاص مہم چلایا جائے۔ آخر میں، ضلع مجسٹریٹ و پولیس سپرنٹنڈنٹ نے تمام افسران کو مشترکہ طور پر خود گھاٹوں کا زمینی معائنہ کرنے کی ہدایت دی اور ضلع واسیوں سے امن، ہم آہنگی و صفائی کے ساتھ مہا تہوار منانے کی اپیل کی۔

بلڈ ڈونیشن کیمپ میں میاں بیوی نے انسانیت کا پیغام دیا



بیگوسرائے، 10 نومبر (نور عالم)۔ جے منگلا واہنی پریوار کے زیر اہتمام ڈمرو لال درگا مندر احاطے میں کالی پوجا کمیٹی کی جانب سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ضرورت مند افراد کے لیے مفت طبی مشورے اور صحت کی جانچ کا بھی انتظام کیا گیا، جس سے مقامی لوگوں کو کافی فائدہ پہنچا۔ کیمپ کی خاص بات یہ رہی کہ میاں بیوی کویتا اور دیپک نے ایک ساتھ خون کا عطیہ دے کر سماج کے سامنے انسانیت، محبت اور خدمت کی ایک منفرد مثال پیش کی۔ دونوں نے مشترکہ طور پر خون کا عطیہ دے کر یہ پیغام دیا کہ خون کا عطیہ صرف کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ پورے خاندان کی سماجی ذمہ داری ہے۔ ان کے اس قابل ستائش اقدام سے کیمپ میں موجود دیگر افراد بھی خون کا عطیہ دینے کے لیے متاثر ہوئے۔ اس موقع پر جے منگلا واہنی پریوار کے مستقل خون عطیہ کرنے والوں سمیت سمیت کمار، اویناش کمار، سونو کمار اور پجاری شلیش وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وہیں مندر کے مہنت رندھیر کمار سونی نے کہا کہ مذہبی مقامات کے ذریعے سماج میں مثبت پیغام پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ماتا کی پوجا و آرادھنا کے ساتھ انسانیت کی خدمت سے متعلق ایسے پروگراموں کا انعقاد سماج کے لیے باعثِ ترغیب ہے۔ انہوں نے پروگرام سے وابستہ تمام اراکین، خون عطیہ کرنے والوں اور معاونین کی ستائش کی۔ روٹری بلڈ سینٹر کے لیب ٹیکنیشین اشوک کمار نے جے منگلا واہنی پریوار کی اس پہل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تہواروں کی خوشیاں اسی وقت حقیقی معنوں میں با معنی ہوتی ہیں، جب ہم اپنی خوشیوں کے ساتھ دوسروں کی زندگیوں میں بھی خوشیاں لانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اجتماعی ٹیکہ کاری کو مؤثر بنانے کے لیے آشا کارکنوں کے درمیان کاموں کی تقسیم



بیگوسرائے، 10 نومبر (نور عالم)۔ ذیلی صحت مرکز کے میٹنگ ہال میں مکھیا پونم دیوی کی صدارت میں پرانی اور نو منتخب آشا کارکنوں کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں محکمہ صحت کی ہدایات کے مطابق آشا کارکنوں کے درمیان کاموں اور ٹیکہ کاری مراکز کی ذمہ داریوں کی تقسیم کی گئی۔ میٹنگ میں بی سی ایم روشن کمار اور رتن کمار نے تمام آشا کارکنوں کی رضامندی اور ان کے متعلقہ علاقوں کی بنیاد پر ذمہ داریاں سونپیں۔ اس کے تحت روبی کماری کو وارڈ نمبر ایک (آشا مرکز نمبر 162) اور ٹیکہ کاری مرکز نمبر 48، رنکی کماری کو وارڈ نمبر دو اور ٹیکہ کاری مرکز نمبر 49، سرسوتی دیوی کو وارڈ نمبر چار اور ٹیکہ کاری مرکز نمبر 50، کرن کماری کو ٹیکہ کاری مرکز نمبر 50، پشپا کماری کو وارڈ نمبر چھ اور ٹیکہ کاری مرکز نمبر 53، کرانتی کماری کو ٹیکہ کاری مرکز نمبر 52، جبکہ بھارتی کماری کو وارڈ نمبر آٹھ (مرکز نمبر 163) اور ٹیکہ کاری مرکز نمبر 52 کی ذمہ داری دی گئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بی سی ایم روشن کمار نے کہا کہ محکمہ صحت کی ہدایات کے مطابق تمام آشا کارکنوں کے درمیان ان کی رضامندی اور متعلقہ علاقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کاموں کی تقسیم کی گئی ہے۔ محکمہ کو امید ہے کہ تمام آشا کارکنان اپنی ذمہ داریوں کو پوری ایمانداری اور لگن کے ساتھ انجام دیں گی اور مقررہ ٹیکہ کاری مراکز پر باقاعدگی سے اپنی خدمات فراہم کریں گی، تاکہ اجتماعی ٹیکہ کاری کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

علماء بورڈ ہند کے قیام کے 5 سال مکمل

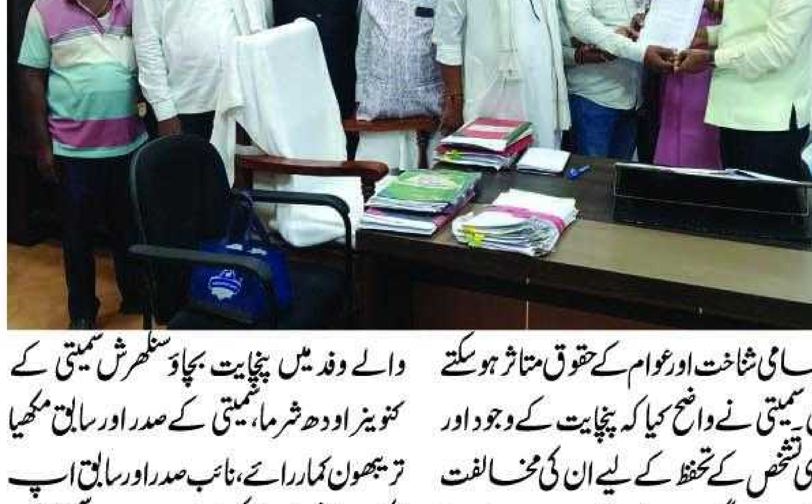
سیتا مڑھی، 10 نومبر (پریس ریلیز)۔ ملتِ اسلامیہ کے شرعی و آئینی حقوق کے تحفظ، سماجی اصلاح اور تعلیمی و فلاحی بیداری کے لیے کوشاں موقر تنظیم علماء بورڈ ہند نے اپنے قیام کے 5 سال کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیے ہیں۔ واضح رہے کہ اس فعال تنظیم کی بنیاد 11 نومبر 2021 کو مدرسہ مصباح العلوم، ہرپور و اعالم نگر، باچپٹی سیتا مڑھی، بہار میں منعقدہ ایک علماء کانفرنس میں رکھی گئی تھی، جہاں مولانا محمد صدر عالم نعمانی کو اتفاقِ رائے سے تنظیم کا صدر منتخب کیا گیا تھا۔ اپنے قیام کے پہلے دن سے ہی یہ تنظیم ملت کے مفادات اور سماجی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ تنظیم کے 5 سالہ سفر اور کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر علماء بورڈ ہند مولانا محمد صدر عالم نعمانی نے بتایا کہ علماء بورڈ ہند نے گزشتہ پانچ برسوں میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کا دائرہ کار اب صرف بہار تک محدود نہیں رہا، بلکہ ملک کی متعدد دیگر ریاستوں میں بھی اس کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں، جو تنظیم کے بنیادی مقاصد کے حصول کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ علماء بورڈ ہند کے 7 بنیادی اغراض و مقاصد ہیں تنظیم نے اپنے منشور کے تحت درج ذیل 7 اہم اور دور رس نکات پر خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے: اتحاد و اتفاق: کلمہ طیبہ کی بنیاد پر تمام مسلمانوں کے درمیان مثالی اتحاد، بھائی چارہ اور یکجہتی قائم کرنا۔ تعلیماتِ اسلام کی اشاعت: قرآن کریم اور احادیثِ نبوی کی روشنی میں اسلامی اقدار کی ترویج و اشاعت کو فروغ دینا۔ تعلیمی اداروں کا قیام: نسلِ نو کی نظریاتی وعصری تربیت کے لیے دینی مکاتب اور جدید تعلیمی ادارے قائم کرنا۔ حقوق کا تحفظ: امتِ مسلمہ کے تمام شرعی، سماجی، سیاسی اور آئینی حقوق و مفادات کا ہر سطح پر تحفظ کرنا۔ خواتین کے حقوق: خواتین کو حاصل شرعی اور سماجی حقوق کی ادائیگی اور ان کے احترام کے لیے معاشرے کی ذہن سازی کرنا۔ رفاہی و سماجی کام: یتیموں، بیواؤں، بے سہاروں اور قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی بلاتفریق مذہب و ملت مالی و اخلاقی مدد کرنا۔ ملی ضروریات کی نمائندگی: حکومت اور متعلقہ حکام کے سامنے مسلمانوں کی تعلیمی، معاشی اور سماجی ضروریات کی تحصیل کے لیے مضبوط آواز اٹھانا۔ علماء بورڈ ہند کے صدر مولانا محمد صدر عالم نعمانی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آنے والے دنوں میں تعلیمی، دعوتی اور رفاہی منصوبوں کو مزید وسعت دی جائے گی، تاکہ سماج کے پسماندہ اور کمزور طبقات تک براہِ راست مدد پہنچائی جا سکے۔ تنظیم نے تمام ہی خواہوں اور ملت کے افراد سے دعاؤں کی اپیل کی ہے۔

ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام بھاسکر مہوتسو 2026 کا شاندار انعقاد



ارریہ 10 نومبر (مشتاق احمد صدیقی) بھاسکر مہوتسو 2026 کا انعقاد اسپورٹس بلڈنگ-کم-ویام شالہ، ارریہ میں آرٹ، کلچر، اینڈ یوتھ، بہار، پٹنہ، اور ارریہ ضلع انتظامیہ کے مشترکہ زیر اہتمام کیا گیا۔ ثقافتی پروگرام میں ثقافت اور ثقافتی ورثے کی دلکش جھلک دکھائی گئی۔ مقامی فنکاروں، مختلف تعلیمی اداروں اور ثقافتی تنظیموں کے شرکاء نے اپنی دلکش پرفارمنس سے حاضرین کے دل موہ لئے۔ پروگرام کا آغاز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور دیگر مہمانوں کی آمد اور ان کے ذریعہ شمع روشن کر کے ہوا۔ جس کے بعد قومی گیت اور قومی ترانہ پیش کیا گیا پھر مہمانوں کو گلدستے دے کر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ارریہ کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر ونود دوہن نے اپنے خطاب میں کہا کہ بھاسکر مہوتسو ضلع کے شاندار فن، ثقافت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ اس طرح کی تقریبات مقامی فنکاروں، نوجوانوں اور طلباء کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے اور آرٹ اور ثقافت کے لئے دلچسپی اور جوش بڑھانے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ تہوار کے دوران چھٹھ تہوار کی اہمیت اور لوک عقائد پر مبنی دلفریب گیت پیش کئے گئے۔ چھٹھ کے گانوں کے ذریعے بھگوان سوریا اور چھتی مایا کی پوجا، لوک روایات اور بہار کے ثقافتی ورثے کی ایک خوبصورت جھلک پیش کی گئی۔ ان بھکت پرفارمنس نے پورے ماحول کو چھٹھ گھاٹوں کے منظر سے بھر دیا۔ سامعین چھٹھ کے گانوں کی سریلی دھنوں اور روح پرور گانوں سے مسحور ہو گئے۔ مہتسو میں ضلع کے مختلف ثقافتی اداروں، اسکولوں، کالجوں اور مقامی فنکاروں کی جانب سے رنگارنگ ثقافتی پرفارمنس پیش کی گئی۔ ان میں کلا کیندر ارریہ، منی بھوشن بھاردواج، موہنی دیوی میموریل اسکول ارریہ، پوجن پریا، یونیکورن ڈانس اکیڈمی، ایم اے سانو، امرپالی ٹریننگ سینٹر، ارریہ، شنکر کمار، رینبو ڈانس اینڈ میوزک اکیڈمی، ارریہ کالج، ارریہ، امر آنند، اور پریاراج شامل تھے۔ فنکاروں نے گانے، رقص اور دیگر ثقافتی پرفارمنس کے ذریعے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر ارریہ کی جانب سے شرکاء میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

عوامی نمائندوں نے ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم سونپا



بیگوسرائے، 10 نومبر (نور عالم)۔ سوجا پنچایت کے تینوں ریونیو گاؤں بھرا، سوجا اور ملکی کو بیگوسرائے میونسپل کارپوریشن میں شامل کرنے کی تجویز کے خلاف پنچایت بچاؤ سنگھرش سمیتی نے اپنی تحریک تیز کر دی ہے۔ اس سلسلے میں سمیتی کے ایک وفد نے ضلع مجسٹریٹ اور صدر سب ڈویژنل افسر سے ملاقات کر کے میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم کے ذریعے تینوں ریونیو گاؤں کو میونسپل کارپوریشن میں شامل کرنے کی تجویز پر ازسرنو غور کرنے اور پنچایت کی دیہی حیثیت برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ وفد نے میمورنڈم کے ساتھ علاقے کے تین ہزار سے زائد دیہی باشندوں کے دستخط شدہ رضامندی نامے بھی انتظامیہ کے حوالے کیے۔ سمیتی کے اراکین نے کہا کہ تینوں ریونیو گاؤں کے باشندے اپنی پنچایت کو میونسپل کارپوریشن میں شامل کرنے کی تجویز کے حق میں نہیں ہیں۔ دیہی باشندوں کا ماننا ہے کہ اس فیصلے سے پنچایت کا موجودہ دیہی نظام، مقامی شناخت اور عوام کے حقوق متاثر ہو سکتے ہیں۔ سمیتی نے واضح کیا کہ پنچایت کے وجود اور دیہی تشخص کے تحفظ کے لیے ان کی مخالفت جاری رہے گی۔ وفد نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ دیہی باشندوں کے جذبات اور تین ہزار سے زائد افراد کے دستخط شدہ رضامندی ناموں کو سنجیدگی سے مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے میں مناسب فیصلہ کیا جائے۔ میمورنڈم پیش کرنے والے وفد میں پنچایت بچاؤ سنگھرش سمیتی کے کنوینر اودھ شرما، سمیتی کے صدر اور سابق مکھیا تریبھون کمار رائے، نائب صدر اور سابق اپ مکھیا راجیش شرما، سکریٹری اور پنچایت سمیتی رکن کندن کمار، خزانچی گووند کمار، پیکس صدر شنکر پرساد شرما، پنچایت سمیتی رکن اپیندر رام، وارڈ ممبران سیٹھو ساہ، اجے ساہ، دھرُو پاسوان سمیت دیگر دیہی باشندے شامل تھے۔

شوبھن بائی پاس لوٹ معاملے میں پانچ مجرم گرفتار، 62 کلو چاندی برآمد



سنگھواڑہ دربھنگہ 10 نومبر (محمد مصطفی) شوبھن-ایکمی بائی پاس پرائمس کے قریب ہفتہ کی رات مغربی بنگال کے صراف تاجر سے ہوئی لوٹ کی واردات کا پولیس نے انکشاف کرتے ہوئے پانچ مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمین کی نشاندہی پر پولیس نے 62 کلو 195 گرام چاندی، 5 لاکھ 94 ہزار 100 روپے نقد، پانچ اینڈرائڈ موبائل اور دو کاریں برآمد کی ہیں۔ پولیس نے اس واردات کے اہم ملزم چھوٹو کمار یادو کو اس کے گھر سے گرفتار کیا۔ اس کے گھر سے 5 لاکھ 94 ہزار 100 روپے نقد اور ایک اینڈرائڈ موبائل برآمد ہوا۔ اس کی نشاندہی پر بنکی ساہ کے گھر سے ایک بیگ میں رکھے چاندی کے 34 بڑے ٹکڑے اور لال و سفید رنگ کے بوری میں رکھے 22 بڑے ٹکڑے برآمد کیے گئے۔ برآمد شدہ چاندی کا کل وزن 62 کلو 195 گرام بتایا گیا ہے۔ وہیں وشال مہاسیت عرف وکی اور دھیرج سونی کو سمری تھانہ علاقے میں این ایچ 27 فورلین پر پٹنہ سے دربھنگہ آنے کے دوران کار سے گرفتار کیا گیا۔ کیدرا آباد واقع کسُل ریسٹورنٹ کے مالک سنتوش کمار ساہ کو ہوٹل سے، جبکہ ان کے دوست تیجس ابھیشیک چندرا کو ہوٹل کے بغل سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں یونیورسٹی تھانہ علاقے کے کیدرا آباد باشندہ رام سیوک یادو کے بیٹے چھوٹو کمار یادو (34)، دھرو نارائن مہاسیت کے بیٹے وشال مہاسیت عرف وکی (35)، نگر تھانہ علاقے کے جیتو گاچھی باشندہ سیتا رام سونی کے بیٹے دھیرج سونی، یونیورسٹی تھانہ علاقے کے روہیل گنج باشندہ آنجہانی بیجناتھ ساہ کے بیٹے سنتوش کمار ساہ (63) اور نگر تھانہ علاقے کے شبھنکر پور وارڈ نمبر 8 باشندہ رام چندر پرساد کے بیٹے تیجس ابھیشیک چندر (23) شامل ہیں پولیس نے ملزمین کے قبضے سے ایک سوئفٹ کار (BR07AP 2202) اور ایک ٹاٹا ٹگور کار (BR07AY 9293) بھی ضبط کی ہے۔ اس کے علاوہ پانچ اینڈرائڈ موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگو ناتھ ریڈی جلا ریڈی کی ہدایت پر لوٹ کانڈ کے انکشاف کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ ٹیم کی قیادت صدر ایس ڈی پی او-2 سبھینا رکمار سمن کر رہے تھے۔ ٹیم میں پولیس انسپکٹر سدھیر کمار، منوج کمار، اروند کمار، ڈی آئی یو انچارج امرت لال ساہ، سمری تھانہ انچارج اروند کمار، پولیس سب انسپکٹر ششی شنکر کمار، وپن کمار یادو، رویندر کمار بھارتی، دھیریندر کمار اور ڈی آئی یو کے اے ایس آئی رام بابو کمار سمیت دیگر افسران شامل تھے۔ پولیس واردات میں شامل دیگر ملزمین کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔

روہتاس ضلع کا 54 واں یوم تاسیس دھوم دھام سے منایا گیا



سہسرام 10 نومبر (سراج علی انصاری) آج مورخہ ۱۰ نومبر کو روہتاس ضلع کا 54 یوم تاسیس دھوم دھام سے منایا گیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ روہتاس جناب دیپک کمار مشرا نے ہری جھنڈی دکھا کر پاتلت بابا آشرم سے منی میراتھن دوڑ اور پربھات پھیری کو روانہ کیا جو فضل گنج اسٹیڈیم میں جا کر ختم ہوئی اس میراتھن دوڑ اور پربھات پھیری میں این سی سی کیڈیٹس اور مختلف اسکول کے طلبہ کے ساتھ کثیر تعداد میں لوگوں نے جوش و خروش سے شرکت کی ڈی ایم نے ضلع واسیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف یوم تاسیس منانے کا موقع نہیں ھے بلکہ اس کے ذریعہ ضلع کی حصولیابی، ترقی کا سفر اور مستقبل کے امکانات پر غور کرنے کا اہم موقع ھے انہوں نے ضلع کے لوگوں سے اپیل کی کہ ضلع کی ہمہ جہت ترقی، آپسی بھائی چارہ عوامی خدمات، اور شہر کو صاف رکھنے میں ضلع انتظامیہ کو اپنا تعاون ضرور دیں اس موقع پر ڈی ڈی سی، سبڈویژنل آفیسر، ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر، نائب کلکٹر برائے اصلاحات اراضی آفیسر، عوامی شکایات ازالہ آفیسر اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام بھاسکر مہوتسو 2026 کا شاندار انعقاد



ارریہ 10 نومبر (مشتاق احمد صدیقی) بھاسکر مہوتسو 2026 کا انعقاد اسپورٹس بلڈنگ-کم-ویام شالہ، ارریہ میں آرٹ، کلچر، اینڈ یوتھ، بہار، پٹنہ، اور ارریہ ضلع انتظامیہ کے مشترکہ زیر اہتمام کیا گیا۔ ثقافتی پروگرام میں ثقافت اور ثقافتی ورثے کی دلکش جھلک دکھائی گئی۔ مقامی فنکاروں، مختلف تعلیمی اداروں اور ثقافتی تنظیموں کے شرکاء نے اپنی دلکش پرفارمنس سے حاضرین کے دل موہ لئے۔ پروگرام کا آغاز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور دیگر مہمانوں کی آمد اور ان کے ذریعہ شمع روشن کر کے ہوا۔ جس کے بعد قومی گیت اور قومی ترانہ پیش کیا گیا پھر مہمانوں کو گلدستے دے کر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ارریہ کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر ونود دوہن نے اپنے خطاب میں کہا کہ بھاسکر مہوتسو ضلع کے شاندار فن، ثقافت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ اس طرح کی تقریبات مقامی فنکاروں، نوجوانوں اور طلباء کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے اور آرٹ اور ثقافت کے لئے دلچسپی اور جوش بڑھانے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ تہوار کے دوران چھٹھ تہوار کی اہمیت اور لوک عقائد پر مبنی دلفریب گیت پیش کئے گئے۔ چھٹھ کے گانوں کے ذریعے بھگوان سوریا اور چھتی مایا کی پوجا، لوک روایات اور بہار کے ثقافتی ورثے کی ایک خوبصورت جھلک پیش کی گئی۔ ان بھکت پرفارمنس نے پورے ماحول کو چھٹھ گھاٹوں کے منظر سے بھر دیا۔ سامعین چھٹھ کے گانوں کی سریلی دھنوں اور روح پرور گانوں سے مسحور ہو گئے۔ مہتسو میں ضلع کے مختلف ثقافتی اداروں، اسکولوں، کالجوں اور مقامی فنکاروں کی جانب سے رنگارنگ ثقافتی پرفارمنس پیش کی گئی۔ ان میں کلا کیندر ارریہ، منی بھوشن بھاردواج، موہنی دیوی میموریل اسکول ارریہ، پوجن پریا، یونیکورن ڈانس اکیڈمی، ایم اے سانو، امرپالی ٹریننگ سینٹر، ارریہ، شنکر کمار، رینبو ڈانس اینڈ میوزک اکیڈمی، ارریہ کالج، ارریہ، امر آنند، اور پریاراج شامل تھے۔ فنکاروں نے گانے، رقص اور دیگر ثقافتی پرفارمنس کے ذریعے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر ارریہ کی جانب سے شرکاء میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

دوست سے ایک لاکھ روپے مانگنے پر قتل، لاش گنگا ندی میں پھینکی



سمستی پور (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے وبھوتی پور تھانہ حلقہ سے پانچ دنوں سے لاپتہ ایک نوجوان کے قتل اور اس کی لاش کو گنگا ندی میں پھینک دیے جانے کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پانچ دنوں کے بعد قتل کے ملزم نے پولیس کو پوچھ گچھ میں بتایا ہے کہ اس نے بیگوسرائے کے ایک ساتھی کے ساتھ مل کر اس واردات کو انجام دیا۔ قتل کے دن متوفی اس کے پاس بقایا ایک لاکھ روپے لینے آیا تھا۔ ملزم نے پولیس کو یہ بھی بتایا کہ اس نے بیگوسرائے کے اپنے ایک ساتھی کے ساتھ مل کر اس کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا، پھر اس کی لاش کو سمریہ گھاٹ پر گنگا ندی میں پھینک دیا۔ پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے اس کے ساتھی کو بھی گرفتار کرلیا اور دونوں کو جیل بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت وبھوتی پور تھانہ حلقہ کے سمرٹھا گاؤں کے رہنے والے 19 سالہ روہن کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ روہن کے لاپتہ ہونے کی اطلاع اہل خانہ نے ایک دن بعد ہی پولیس کو دی تھی۔ لواحقین نے پولیس کو بتایا تھا کہ روہن نے اپنے جاننے والے سمن نامی نوجوان کو ایک لاکھ روپے دیے تھے، جس کے بعد پولیس نے معاملے کی چھان بین شروع کی۔ بتایا جاتا ہے کہ اہل خانہ کی شکایت پر پولیس نے سمن کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کی تو سارا معاملہ سامنے آگیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم سمن نے پولیس کو بتایا کہ اس نے بیگوسرائے کے ایک ساتھی کے ساتھ مل کر منگل کو ہی روہن کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا، اور پھر لاش کو ٹھکانے لگانے کے لیے بیگوسرائے کے سمریہ گھاٹ لے گئے اور گنگا ندی میں بہا دیا۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد پولیس نے وبھوتی پور تھانہ حلقہ کے سمرٹھا کے منٹن سنگھ کے بیٹے سمن کمار اور بیگوسرائے ضلع کے بھگوان پور تھانہ حلقہ کے مہندر رجک کے بیٹے پپو رجک کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں دونوں کی نشاندہی پر متوفی روہن کی بلٹ موٹر سائیکل بھی پولیس نے برآمد کر لی۔ اس تعلق سے دیہی ایس پی مکل رنجن نے بتایا کہ 3 نومبر کی شام روہن کمار گاؤں کے ہی اپنے دوست سمن کمار کے پاس بقایا ایک لاکھ روپے لینے گیا تھا، جس کے بعد سے وہ لاپتہ ہو گیا تھا۔ اسی دوران روہن اور سمن کے درمیان ہوئی بات چیت کا آڈیو بھی وائرل ہو گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کی ایک خصوصی ٹیم معاملے کی جانچ اور ملزمین کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کر رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اسی دوران پولیس نے مرکزی ملزم سمن کمار کو گرفتار کیا اور اس کی نشاندہی پر اس کے ساتھی پپو رجک کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

مارپیٹ معاملے میں سات نامزد، ایف آئی آر درج

سنگھواڑہ دربھنگہ 10 نومبر (محمد مصطفی) سمری تھانہ حلقہ کے ارئی گاؤں کے وارڈ نمبر 15 میں بچے کو بائیک کی معمولی ٹکر لگنے کے تنازع میں دو فریقوں کے درمیان ہوئی مارپیٹ کے معاملے میں منگل کو ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ زخمی گنیش کمار مہتو کی درخواست پر گاؤں کے ہی سات افراد کو نامزد کرتے ہوئے 20 سے 25 نامعلوم افراد کو ملزم بنایا گیا ہے۔ نامزد ملزمان میں محمد دلاور خان عرف بسم اللہ خان، محمد ساحل خان، محمد اعجاز خان، محمد آرزو خان، محمد سفیان، فیروز خان اور محمد گڈو خان شامل ہیں۔ درخواست کے مطابق، گنیش کمار مہتو اپنی بیمار والدہ کا علاج کرا کر بائیک سے گھر واپس لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران دلاور خان کے گھر کے قریب ایک بچے کو بائیک سے ٹکر لگنے کی بات کہہ کر کچھ لوگوں نے انہیں گھیر لیا اور مارپیٹ شروع کر دی۔ الزام ہے کہ محمد ساحل خان نے ہاکی اسٹک سے ان کے سر پر حملہ کیا، جس سے وہ شدید زخمی ہو کر زمین پر گر پڑے۔ انہیں بچانے پہنچے اہل خانہ کے ساتھ بھی مارپیٹ کی گئی۔ درخواست میں خواتین کے ساتھ بدسلوکی اور منگل سوتر چھیننے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ ادھر پولیس نے معاملے میں محمد اعجاز کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد عدالت میں پیش کر دیا ہے۔ دوسری جانب واقعے میں زخمی عادل اور شمیمہ خاتون کا علاج سنگھواڑہ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) میں جاری ہے۔ دوسرے فریق کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ علاج کے بعد سمری تھانے میں درخواست دی جائے گی۔ واضح ہو کہ پیر کی شام پیش آئے اس واقعے کے بعد گاؤں میں کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ اطلاع ملنے پر سمری، سنگھواڑہ، مورو اور مبی تھانے کی پولیس کے ساتھ کیو آر ٹی کی ٹیم موقع پر پہنچی تھی۔ پولیس نے حالات کو قابو میں کیا تھا۔ معاملے میں پولیس نے ارئی باشندہ آرزو خان کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ بھی کی تھی۔ احتیاطی طور پر جائے وقوعہ پر پولیس فورس تعینات ہے۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے

پرانے اور زیادہ عمر کے ریٹل نیٹ ورک کی تنصیب

ای۔ ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 024 of 2026-27/ صدر جمہوریہ ہند کی جانب اور طرف سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے "ای۔ ٹینڈرنگ" سسٹم کے توسط سے کام کا ٹنڈر طلب کیا گیا ہے: ٹنڈر نمبر۔ N-2026-27-04-Dy.CSTE-NWI کام کا نام: مالیگاؤں واقع شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے مین دفتر احاطہ میں ادھیکارک آؤٹ ڈور فلش اور ٹیلی کمیونیکیشن کیبل کے لئے استعمال کئے جانے والے فائر وال، پی اے سسٹم ساز و سامان سمیت پرانے اور زیادہ عمر کے ریٹل نیٹ ورک اور نیٹ ورک کی تقسیم اسٹرکچر کی تنصیب۔ ٹنڈر رقم: روپے -/2,73,77,433۔ زر ضمانت: روپے -/5,47,600۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 09-12-2026 تاریخ کے 15.00 بجے میں اور کھلے گا: 15.30 بجے کے میں۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزوں کے ساتھ پوری جانکاری www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔

سینئر سگنل اینڈ ٹیلی کام انجینئر/ نیٹ ورک، مالیگاؤں

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں

تہوار اسپیشل ٹرینیں

تہوار۔ 2026 کے دوران مسافروں کی اضافی بھیڑ کو قابو کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اسپیشل ٹرینوں (ٹی او ڈی) کو نیچے دیے گئے تفصیل کے مطابق چلانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

ٹرین نمبر 03028 نیوجلپائی گوڑی سے ہوڑہ تک 19-11-2026 اور 26-11-2026 تک (جمعرات)			ٹرین نمبر 03027 ہوڑہ سے نیوجلپائی گوڑی تک 18-11-2026 اور 25-11-2026 تک (بدھ)	
روانگی	آمد	اسٹیشن	روانگی	آمد
---	00:15	ہوڑہ	23:50	---
23:10	23:08	بنڈیل	00:52	00:50
17:20	17:10	مالدہ ٹاؤن	06:30	06:20
13:57	13:55	کشن گنج	08:27	08:25
12:45	---	نیوجلپائی گوڑی	---	10:45

دیگر ٹھہراؤ کا مقام: نبدیپ دھام، کٹوا، عاظم گنج، جنگی پور روڈ، بارسوئی اور الوابری روڈ۔

تشکیل: فرسٹ کلاس کم اے سی۔2 ٹائر (ایک)، اے سی۔2 ٹائر (دو)، اے سی۔3 ٹائر (پانچ)، سلیپر کلاس (سات)، جنرل سکنڈ کلاس (چار)، ایل ایس ایل آر ڈی (ایک) اور ایل ڈبلیو ایل آر آر ایم (ایک) =21 کوچ۔

جنرل منیجر (آپریشن)، مالیگاؤں

شمال مشرقی سرحدی ریل

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

बिहार सरकार

बिहार है तैयार

प्रकृति और गौ-माता के प्रति
प्रेम के प्रतीक

गोवर्धन पूजा

कर्म, न्याय और लेखनी के आराध्य

चित्रगुप्त पूजा

तथा

भाई-बहन के अटूट प्रेम व विश्वास के पर्व

भाई दूज

की आपको

हार्दिक शुभकामनाएं

सम्राट चौधरी
मुख्यमंत्री, बिहार





सूचना एवं जन-सम्पर्क विभाग, बिहार

PR.No_015322(I&PRD)D.2026-27

انوج شریواتری نے ملک کو100 گرینڈ ماسٹرز تک پہنچایا، وزیراعظم مودی نے ہندوستان میں شطرنج کے انقلاب کو سراہا





نئی دہلی، 10 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے شطرنج کے میدان میں ایک تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے اپنا 100 واں گرینڈ ماسٹر پیدا کیا ہے، جس سے دنیا کی سرکردہ شطرنج کھیلنے والی قوموں میں ملک کی پوزیشن مزید مستحکم ہوئی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو نوجوان شطرنج کھلاڑی انوج شریواتری کو یہ اعزاز حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور اس کامیابی کو ملک کی غیر معمولی صلاحیت، لگن اور اس کھیل کے تئیں بڑھتے ہوئے شوق کا ثبوت قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس کامیابی کا جشن مناتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، ہندوستان نے شطرنج میں سنچری مکمل کر لی ہے! غیر معمولی ہے نا؟ اب ہندوستان میں شطرنج کے 100 گرینڈ ماسٹرز ہیں! انوج شریواتری کو ملک کا 100 واں گرینڈ ماسٹر بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا، یہ کتنی شاندار کامیابی ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ یہ سنگ میل نہ صرف ہندوستانی شطرنج کھلاڑیوں کی بے پناہ صلاحیت اور سخت محنت کی عکاسی کرتا ہے بلکہ ملک کی نوجوان نسل میں اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان کا 100 گرینڈ ماسٹرز تک پہنچنا ایک قابل ذکر سنگ میل ہے، جو ہمارے کھلاڑیوں کی بے پناہ صلاحیت، لگن اور سخت محنت کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں شطرنج کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کامیابی سے مزید نوجوانوں کو شطرنج اپنانے کی ترغیب ملنے کی امید ظاہر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، امید ہے کہ یہ کامیابی بہت سے دوسرے نوجوانوں کو شطرنج اپنانے اور بہترین کارکردگی کے حصول کی کوشش کرنے کے لیے تحریک دے گی۔ یہ کامیابی بین الاقوامی شطرنج میں ہندوستان کے غیر معمولی سفر کا ایک اور اہم باب ہے، جس کا آغاز 1988 میں وشواناتھن آنند کے ملک کے پہلے گرینڈ ماسٹر بننے کے ساتھ ہوا تھا۔ آنند کی اس پیش رفت کے بعد نوجوان بین الاقوامی چیمپئنز کی ایک مضبوط نسل کے ابھرنے تک، گزشتہ تین دہائیوں کے دوران ہندوستانی شطرنج میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ہندوستان میں گرینڈ ماسٹرز کی تعداد میں اضافہ ملک کے کھیلوں کے منظرنامے میں وسیع تر تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ شطرنج کو اب اس کے روایتی مراکز سے باہر بھی تیزی سے مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ اسکول کے بچوں کی بڑھتی ہوئی شرکت، شطرنج اکیڈمیوں کا قیام، کوچنگ کی بہتر سہولیات اور بین الاقوامی مقابلوں تک زیادہ رسائی نے چھوٹے قصبوں اور شہروں سمیت مختلف ریاستوں میں صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مدد دی ہے۔ انفرادی اور ٹیم مقابلوں میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی کامیابی نے عالمی شطرنج میں ایک بڑی طاقت کے طور پر اس کی شناخت کو مزید مستحکم کیا ہے۔ ملک اب صرف انفرادی چیمپئن ہی پیدا نہیں کر رہا بلکہ ایسے مسابقتی کھلاڑیوں کی ایک پوری نسل تیار کر رہا ہے جو دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس لیے شریواتری کی کامیابی محض ایک انفرادی کھیل کے اعزاز تک محدود نہیں ہے۔ ہندوستان کا 100 گرینڈ ماسٹرز کے کلب میں شامل ہونا برسوں کی جدوجہد، ادارہ جاتی ترقی اور ان ہزاروں نوجوان کھلاڑیوں کی امنگوں کی علامت ہے جو بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنانے کے خواہاں ہیں۔ شطرنج کے میدان میں صرف ایک گرینڈ ماسٹر کی نمائندگی کرنے والے ملک سے لے کر اس کھیل کے بورڈ پر کھیلے جانے والے مقابلوں کا اعلیٰ ترین خطاب حاصل کرنے والے 100 کھلاڑیوں کی پرورش تک، ہندوستان کا یہ سفر اس کی صلاحیتوں کی بڑھتی ہوئی گہرائی اور اس کھیل کے وسیع ہوتے دائرے کی عکاسی کرتا ہے۔ مسٹر مودی کے مبارکباد کے پیغام میں اس سنگ میل کی وسیع تر اہمیت اجاگر ہوئی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ کامیابی نئی نسل کو شطرنج اپنانے، بہترین کارکردگی کے حصول اور اس کھیل میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو مزید بلندیوں تک لے جانے کے لیے تحریک دے گی۔

بارش کے باعث ہندوستان اے اور نیوزی لینڈ اے کے درمیان میچ ڈرا

لنکن، 10 نومبر (یو این آئی) لنکن کے برٹ سٹکلف اوول میں بارش کے باعث میچ کے آخری 2 دن پوری طرح ضائع ہو گئے اور ایک بھی گیند نہیں پھینکی جا سکی۔ ہندوستان اے اور نیوزی لینڈ اے کے درمیان تیسرا غیر سرکاری ٹیسٹ میچ ڈرا پر ختم ہوا اور پوری سیریز میں کوئی بھی ٹیم ایک بھی میچ نہیں جیت سکی۔ پہلی اننگز میں ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پہلے دن یشسوی جیسوال کی سنچری اور اس کے بعد سائی سدرشن، دھرو جوریل، تلک ورما اور واشنگٹن سندر کی نصف سنچریوں کی مدد سے ہندوستان نے دوسرے دن کے اختتام پر 5 وکٹوں کے نقصان پر 464 رن بنا کر اپنی پہلی اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اتوار کو کھیل ختم ہونے کے وقت نیوزی لینڈ اے کا اسکور 2 وکٹوں کے نقصان پر 36 رن تھا، اس کی دونوں وکٹ پرسدھ کرشنا نے حاصل کیے تھے۔ آخری 2 دن کھیل نہ ہو پانے کے باعث میچ آگے نہیں بڑھ سکا۔ اس کی وجہ سے ہندوستان کے ان تیز گیند بازوں کو، جو ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں، کھیلنے کے لیے کافی وقت نہیں مل سکا۔ ان میں جسپریت بمراہ بھی شامل ہیں، جنہوں نے گزشتہ سال نومبر کے بعد سے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا ہے۔ مختصر اسکور: ہندوستان اے 464/5 (اننگز ڈکلیئر) (یشسوی جیسوال 102، سائی سدرشن 88، تلک ورما ناٹ آؤٹ 81، دھرو جوریل 71، واشنگٹن سندر ناٹ آؤٹ 50؛ زیک گبسن 2-73) اور نیوزی لینڈ اے 36/2 (پرسدھ کرشنا 2-12) کے درمیان میچ ڈرا رہا۔

سہواگ کی دھواں دھار سنچری سے ہندوستان انڈر 19 ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں



الامارات، 10 نومبر (یو این آئی) آریہ ویر سہواگ (160) کی دھواں دھار سنچری کی بدولت ہندوستان انڈر 19 نے منگل کو یو اے ای انڈر 19 کو 70 رن سے روند کر انڈر 19 ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان نے گروپ اے کے میچ میں 50 اوور میں 7 وکٹ پر 309 رن کا بڑا اسکور بنانے کے بعد یو اے ای کی ٹیم کو 50 اوور میں 239 رن پر سمیٹ دیا۔ سیمی فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ افغانستان سے ہوگا۔ ہندوستان کی جیت کے خاص کھلاڑی آریہ ویر رہے، جن کے 168 گیندوں پر 17 چوکوں اور 7 چھکوں کی مدد سے بنائے گئے 160 رن کی بدولت ہی ہندوستانی ٹیم اتنا بڑا اسکور بنانے میں کامیاب رہی۔ سہواگ نے ابتدا میں سنبھل کر بلے بازی کی، لیکن سنچری مکمل کرنے کے بعد انہوں نے اپنے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے شاندار بلے بازی کی۔ انہوں نے مناسب گیندوں کا انتخاب کیا اور ان پر بہترین شاٹس کھیلے۔ اس شاندار اننگز کے لیے سہواگ کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز وی کے ونیت (67) نے بھی سہواگ کا اچھا ساتھ دیا اور دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 193 رن جوڑے۔ حالانکہ آخر میں یو اے ای نے کچھ وکٹ ضرور حاصل کیے، لیکن ہندوستان 300 سے زیادہ رن بنانے میں کامیاب رہا۔ اس بڑے اسکور کو عبور کرنا یو اے ای کی ٹیم کے لیے، بہت بڑا چیلنج ثابت ہوا۔ انوے دراوڑ 12 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے جیت کی ضرورت تھی اور اس نے یہ کامیابی حاصل کر لی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یو اے ای کے لیے اس ہدف کا تعاقب شروع سے ہی مشکل ہوگا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے انتہائی عمدہ اور درست گیند بازی کی۔ انہوں نے نپی تلی لائن اور لینتھ کے ساتھ گیندیں ڈالیں، جس کا انہیں فائدہ بھی ملا۔ اننگز کے آخری مرحلے میں احمد خداداد (74) اور نوراللہ ایوبی (39) نے تیزی سے کچھ رن بنائے، جس سے شکست کا فرق کچھ کم ہو گیا۔ ایشان سود سب سے کامیاب گیند باز رہے، جنہوں نے 37 رن دے کر 4 وکٹ حاصل کیے۔ انہوں نے بہترین یارکر گیندیں ڈالیں، جن کی بدولت انہیں یہ وکٹ ملے۔

بقیہ: پولس کو اپنے طریقہ کار میں

مجرموں سے ہمیشہ ایک قدم آگے رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے لیے پولیس افسر اور کانسٹیبل حکمرانی اور انتظامی نظام کی علامت ہوتے ہیں۔ جب پولیس کا نظام بہتر طریقے سے کام کرتا ہے تو لوگوں کو حکمرانی کا نظام بھی بہتر محسوس ہوتا ہے۔ پولیس افسر جب حساسیت اور توجہ کے ساتھ لوگوں کی شکایات سنتے ہیں تو انہیں خاصا سہارا ملتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے زیر تربیت افسران سے کہا کہ انہیں معاشرے کے کمزور اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات کے مسائل کو ترجیح دینی چاہیے۔ ایسے لوگوں کی اعلیٰ افسران تک رسائی اکثر محدود ہوتی ہے۔ اس لیے ان کی شکایات سننا اور ان کے خوف کو دور کرنا پولیس کی ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نظام میں کئی مرتبہ جونیئر اہلکار ٹیکنالوجی کے استعمال میں سینئر افسران سے زیادہ ماہر ہو سکتے ہیں۔ ایسے میں افسران کو اپنی ٹیم کے سب سے جونیئر ارکان سے بھی سیکھنے میں ہچکچانا نہیں چاہیے۔ انہوں نے کام کاج میں عوامی شمولیت اور ٹیم ورک کو فروغ دینے کے ساتھ ٹیم کے ارکان کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے کا مشورہ دیا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پولیس افسران کو قانون اور ضوابط سے اختیارات حاصل ہوتے ہیں، لیکن عوام کے درمیان حقیقی احترام ان کے کام اور اقدار سے قائم ہوتا ہے۔ افسران میں شہریوں کی خدمت کا جذبہ ہونا چاہیے، نہ کہ ان پر اپنی بالادستی قائم کرنے کا۔

کے کے آر کی شریک مالک جوہی چاولہ چاہتی ہیں کہ ٹورنامنٹ جنوری میں منعقد ہو

ممبئی، 10 نومبر (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز فرنچائز کی شریک مالک جوہی چاولہ نہیں چاہتیں کہ آئی پی ایل کا انعقاد گرمیوں کے آغاز میں، یعنی عام طور پر مارچ سے مئی کے درمیان ہو۔ ان کی خواہش ہے کہ اس کے بجائے یہ ٹورنامنٹ سال کے سرد مہینوں میں، جنوری میں منعقد کیا جائے۔ پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انہوں نے لکھا کہ آئی پی ایل کو اب کرکٹ کیلنڈر میں اپنے لیے جگہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نے کیلنڈر پر اثر انداز ہونے کا حق حاصل کر لیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے پہلے چیئرمین للت مودی نے بھی ان کی تجویز کی حمایت کی۔ چاولہ نے لکھا کہ دنیا کے سب سے بڑے کرکٹ ٹورنامنٹ کو سال کے سب سے گرم مہینوں میں ہی کیوں منعقد کیا جاتا رہے؟ اور اگر کیلنڈر پر دوبارہ غور کیا جا رہا ہے تو اپریل مئی کے بجائے جنوری کیوں نہیں؟ بہتر حالات، بہتر کرکٹ اور مجموعی طور پر سب کے لیے بہتر تجربہ۔ آئی پی ایل کی شکل بدل چکی ہے۔ شاید اب اس کے کیلنڈر میں بھی تبدیلی کا وقت آ گیا ہے! اگرچہ آئی پی ایل کے کیلنڈر میں تبدیلی کے حوالے سے اب تک کوئی باضابطہ بات چیت نہیں ہوئی ہے، لیکن مودی اس بارے میں پہلے بھی بات کر چکے ہیں۔ آئی پی ایل کا معمار مانے جانے والے مودی نے چاولہ کی تجویز سے اتفاق کیا۔ مودی کو سنگین بدعنوانی اور نظم وضبط کی خلاف ورزی کے واقعات کے سبب آئی پی ایل اور بی سی سی آئی سے نکال دیا گیا تھا۔ مودی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ آئی پی ایل کو وقت مختص کرنے کے لیے آئی سی سی کی ضرورت نہیں ہے۔ آئی پی ایل ایک گھریلو ٹورنامنٹ ہے، جس کی ملکیت اور انتظام بی سی سی آئی کے پاس ہے۔ اس کا انعقاد کب کرنا ہے، یہ بی سی سی آئی طے کر سکتا ہے۔ یقیناً بین الاقوامی مصروفیات اور کھلاڑیوں کی دستیابی کا خیال رکھنا ہوگا، لیکن یہ کسی مخصوص وقت پر کیلنڈر میں جگہ حاصل کرنے کی اجازت مانگنے سے بالکل الگ بات ہے۔ اور اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ آئی پی ایل اب ایسا ٹورنامنٹ نہیں ہے جو عالمی کرکٹ میں اپنے لیے جگہ تلاش کر رہا ہو۔ عالمی کرکٹ کو اس مقام کو تسلیم کرنا ہوگا جو آئی پی ایل پہلے ہی حاصل کر چکا ہے۔ روایتی طور پر آئی پی ایل کا انعقاد مارچ سے مئی یا جون کے آغاز تک ہوتا رہا ہے۔ تاہم، کووڈ 19 کے برسوں یعنی 2020 اور 2021 میں اس کے پروگرام میں تبدیلی کی گئی تھی۔ مودی نے لکھا کہ اب تصور کیجیے کہ آئی پی ایل اپنے لیے سب سے موزوں کیلنڈر کا انتخاب کرتا ہے۔ دوسرے ٹورنامنٹ بھی اسی دوران منعقد ہونے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ وہ ایسا کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

بقیہ: سونیا کی خودنوشت 'بیلونگنگ: اے جرنی آف لو' بازار میں دستیاب

رفتہ رفتہ اس ملک کو اپنا گھر بنایا اور آخرکار خود بھی ایسے مستقبل کا تصور نہ کرنے کے باوجود ملک کی سب سے بااثر سیاسی شخصیات میں شامل ہو گئی۔ یہ سفر 1965 میں کیمبرج سے شروع ہوا، جب 19 سالہ اطالوی طالبہ سونیا مائنو کی ملاقات راجیو گاندھی سے ہوئی، جو اس وقت برطانیہ میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ ان کی محبت کی کہانی سیاسی ہنگامہ آرائی اور عوامی نگرانی سے بہت دور پروان چڑھی، جو بعد میں ان کی زندگیوں کا اہم حصہ بن گئی۔ راجیو گاندھی کا تعلق نہرو۔گاندھی خاندان سے تھا، جس کا ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد اور سیاسی قیادت سے تعلق پہلے ہی ملک کی تاریخ کا ایک لازمی حصہ بن چکا تھا۔ دوسری جانب سونیا کا تعلق اٹلی کے ایک عام خاندان سے تھا اور ان کے لیے یہ تصور کرنے کی کوئی خاص وجہ نہیں تھی کہ ان کے ذاتی فیصلے ایک دن انہیں ہندوستانی سیاست کے مرکز میں لا کھڑا کریں گے۔ 1968 میں وہ راجیو گاندھی کی دلہن بن کر ہندوستان آئیں اور زبانوں، روایات، رسم و رواج اور توقعات کی ایک بالکل نئی دنیا میں قدم رکھا۔ اس کے بعد کا سفر محض ملک کی تبدیلی نہیں تھا بلکہ ایک بتدریج جذباتی اور ثقافتی تبدیلی کا عمل بھی تھا۔ انہوں نے ہندی سیکھی، ہندوستانی لباس اور کھانے کو اپنایا اور ایک ایسے معاشرے میں اپنی زندگی تعمیر کرنا شروع کی جو اس ماحول سے بہت مختلف تھا جس میں ان کی پرورش ہوئی تھی۔ ہندوستان کی پہلی خاتون وزیراعظم اور راجیو گاندھی کی والدہ اندرا گاندھی سے ان کی قربت نے انہیں ایک ایسے خاندان کے قریب کر دیا جس کی نجی زندگی ملک کی سیاسی زندگی سے الگ نہیں تھی۔ اس کے باوجود ایک طویل عرصے تک سونیا اور راجیو گاندھی نسبتاً نجی خاندانی زندگی گزارنے میں کامیاب رہے۔ راجیو گاندھی انڈین ایئرلائنز میں پائلٹ کے طور پر کام کرتے تھے، جبکہ دونوں نے اپنے بچوں راہل اور پرینکا کی پرورش انتخابی سیاست کی کشمکش سے دور رکھی۔ تاہم تاریخ نے ان کے لیے کچھ اور ہی منصوبہ بنا رکھا تھا۔ 1980 میں راجیو گاندھی کے چھوٹے بھائی سنجے گاندھی کی طیارہ حادثے میں موت نے خاندان کے مستقبل کو بنیادی طور پر بدل دیا۔ پھر 31 اکتوبر 1984 کو ان کے دو محافظوں کے ہاتھوں اندرا گاندھی کے قتل نے خاندان کو ایک اور تباہ کن صدمہ پہنچایا۔ سونیا گاندھی کی تشویش کے باوجود راجیو گاندھی سیاست میں آئے اور بعد ازاں ایک ایسے وقت میں وزیراعظم بنے جب ملک اپنے رہنما کے غم میں ڈوبا ہوا تھا اور گہری سیاسی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہا تھا۔ سونیا گاندھی کے لیے اس کے بعد کے برسوں میں خاندانی زندگی اور قومی ذمہ داریوں کا ایک غیر معمولی امتزاج سامنے آیا۔ 21 مئی 1991 کو تمل ناڈو کے سری پیرمبدور میں لوک سبھا انتخابات کی مہم کے دوران ایک خودکش بمبار کے حملے میں راجیو گاندھی کے قتل نے ان کی دنیا اجاڑ دی۔ کیمبرج میں جس شخص سے ان کی ملاقات ہوئی تھی، جس سے انہوں نے ہندوستان آکر شادی کی اور اپنی زندگی کے سب سے قریبی برس گزارے، وہ اچانک ان سے ہمیشہ کے لیے جدا ہو گیا۔

بقیہ: محبت اور جدوجہد کی غیر معمولی داستان

سیاسی سفر کا تفصیلی اور نجی پہلوؤں پر مبنی بیان پیش کیا گیا ہے، جس میں وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کے روابط اور ملاقاتوں کا بھی ذکر شامل ہے۔ خودنوشت کا آغاز رِگ وید کی چند سطروں سے ہوتا ہے، جن میں اتحاد، مشترکہ مقصد اور ہم آہنگی کا مضبوط پیغام دیا گیا ہے۔ ان اشعار میں لوگوں سے مل جل کر آگے بڑھنے، ایک آواز میں بات کرنے اور اپنے خیالات اور مقاصد میں متحد رہنے کی اپیل کی گئی ہے۔ کتاب کے اجراء پر کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا کے شوہر رابرٹ واڈرا نے سونیا گاندھی کے غیر معمولی زندگی کے سفر پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے اسے محبت، ہمت، جدوجہد، استقامت اور غیر متزلزل عزم کی ایک قابل ذکر داستان قرار دیا۔ واڈرا نے کہا کہ زندگی میں بے شمار مشکلات اور چیلنجوں کا سامنا کرنے کے باوجود سونیا گاندھی آج بھی وقار، اعتماد اور مضبوط یقین کے ساتھ ڈٹی ہوئی ہیں۔ انہوں نے ان کے سفر کو دنیا بھر کی خواتین کے لیے تحریک کا ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کتاب گہری محبت کی بھی ایک داستان ہے اور سونیا گاندھی کی ہندوستان کے لیے خدمات اور جس عزم کے ساتھ انہوں نے اپنی زندگی وقف کی، اس کے پس منظر میں اپنے خاندان، اقدار اور ملک کے تئیں محبت کارفرما رہی ہے۔ رابرٹ واڈرا نے واضح کیا کہ انہوں نے ابھی تک ذاتی طور پر یہ کتاب نہیں پڑھی ہے۔

بقیہ: بہار کو معاشی طور پر مضبوط

200 کروڑ روپے کے میونسپل بانڈ کی این ایس ای میں فہرست سازی ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار کو معاشی طور پر مضبوط بنانے، خوش حالی کے نئے راستے تلاش کرنے اور ریاست کو ملک و دنیا کی منڈیوں سے جوڑنے کے لیے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 2000 میں جھارکھنڈ کی علیحدگی کے بعد بہار سے تقریباً 87 فیصد آمدنی، 46 فیصد زمین اور جنگلات کا بیشتر حصہ الگ ہو گیا تھا۔ اس کے باوجود ریاست نے ترقی کی راہ پر مسلسل پیش رفت کی ہے۔ سال 2014 سے وزیراعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں ملک تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور ہندوستانی معیشت مضبوط ہو رہی ہے۔ سابق وزرائے اعلیٰ نتیش کمار اور سشیل کمار مودی نے بھی بہار کو معاشی طور پر مستحکم بنانے میں اہم تعاون دیا ہے۔ کبھی بہار کا بجٹ تقریباً چھ ہزار کروڑ روپے ہوا کرتا تھا، جو آج بڑھ کر تقریباً 3.5 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار کی تقریباً 14 کروڑ آبادی ریاست کی بڑی طاقت ہے۔ ملک میں جی ایس ٹی نافذ ہونے کے بعد پہلی بار بہار کو اپنی بڑی آبادی کا معاشی فائدہ حاصل ہوا ہے۔ مالیاتی کمیشن کے ذریعے بھی ریاست کو آبادی کے تناسب سے وسائل مل رہے ہیں۔ حکومت سماجی تحفظ کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج ہی ایک کروڑ نو لاکھ سے زیادہ سماجی تحفظ پنشن یافتگان کے بینک کھاتوں میں 91.1205 کروڑ روپے منتقل کیے گئے ہیں۔ بہتر سہولتیں اور مضبوط بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کے لیے زیادہ وسائل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس مقصد کے لیے سرکاری و نجی شراکت داری (پی پی پی) کا ماڈل اپنانا ضروری ہے۔ پٹنہ میں 26 کلومیٹر طویل میرین ڈرائیو کی تعمیر میں 13 سال لگے اور اس پر سرکاری خزانے سے رقم خرچ کی گئی۔ اب حکومت پی پی پی ماڈل کے تحت 126 کلومیٹر طویل میرین ڈرائیو کی تعمیر کی سمت آگے بڑھ رہی ہے۔ اس منصوبے پر تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز ہے۔ مسٹر چودھری نے توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے امکانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بجلی صارفین کو سبسڈی دے رہی ہے، جبکہ مختلف اوقات میں الگ الگ قیمتوں پر بجلی خریدنی پڑتی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے بیٹری اسٹوریج نظام تیار کرنا ضروری ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی 21 نومبر کو بہار آنے والے ہیں۔ اس موقع پر بیٹری اور پمپ اسٹوریج نظام سے متعلق منصوبوں سمیت کئی اہم معاہدوں پر دستخط کیے جائیں گے۔ اس سے توانائی کے شعبے میں لاکھوں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے امکانات پیدا ہوں گے۔ انہوں نے خوش حال اور صاحبِ استطاعت خاندانوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی 125 یونٹ مفت بجلی کی سہولت سے دست بردار ہو کر اپنے گھروں کی چھتوں پر سولر پینل لگوائیں۔ تین کلوواٹ کا شمسی توانائی پلانٹ لگانے پر حکومت کی جانب سے تقریباً 98 ہزار روپے کی امداد دی جارہی ہے۔ شمسی توانائی سے پیدا ہونے والی اضافی بجلی حکومت خریدے گی۔

بقیہ: بہار میں AI کو فروغ دینے کے لیے

مسٹر چودھری نے کہا کہ ریاست میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں ایک سازگار ماحولیاتی نظام تیار کرنے، ہنرمندی کے فروغ اور اختراع کی حوصلہ افزائی کے لیے سنگاپور کے گلوبل فائنانس اینڈ ٹیکنالوجی نیٹ ورک (جی ایف ٹی این) کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس کے تحت نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور کے ایشین انسٹی ٹیوٹ آف ڈیجیٹل فائنانس اور لینکس فاؤنڈیشن کے تعاون سے پانچ ماہ کا جدید اے آئی سرٹیفکیشن پروگرام چلایا جائے گا۔ اگلے پانچ برسوں میں سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (اسٹیم) کے شعبوں کے علاوہ گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن سطح کے 7,000 طلبہ کو تربیت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت اور کوانٹم ٹیکنالوجی پر مبنی ڈیجیٹل سینڈ باکس پلیٹ فارم آریہ بھٹ ٹیکنالوجی آبزرویٹری' تیار کیا جائے گا، جس سے 100 سے زائد اسٹارٹ اپس کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ اس پہل کے ذریعے بہار کو عالمی سرمایہ کاروں، تکنیکی کمپنیوں اور پالیسی سازوں کے سامنے بھی پیش کیا جائے گا۔ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں طالبات کو اختراع، صنعت کاری اور اسٹارٹ اپ کے لیے ترغیب دینے کے مقصد سے بہار کی بیٹی اسٹارٹ اپ چیلنج اسکیم' شروع کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ 2,100 طالبات کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ مالی سال 2026-27 سے 2029-30 تک چار برسوں کے لیے چلائی جانے والی اس اسکیم پر 88.20 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے شعبے میں طالبات کی شمولیت بڑھانے کے لیے وزیراعلیٰ گرلز پی ایچ ڈی فیلوشپ اسکیم' شروع کرنے کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ یہ اسکیم چار مالی سال، یعنی 2026-27 سے 2029-30 تک نافذ رہے گی۔ اس کے نفاذ کے لیے 126 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ کابینہ نے ریاست کی 59 جیلوں میں پریزن کالنگ سولیوشن کے تحت 1,559 کیوسک نصب کرنے اور پانچ برسوں تک ان کے انتظام و آپریشن کی اسکیم کو بھی منظوری دی ہے۔ اس پر 8 کروڑ 85 لاکھ 20 ہزار 407 روپے خرچ ہوں گے۔ یہ کام آپریشنل ایکسپینڈیچر (اوپیکس) (ماڈل کے تحت بھارت سنچار نگم لمیٹڈ کے بہار سرکل کے ذریعے انجام دیا جائے گا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے بتایا کہ آفات کے انتظام کے شعبے میں 16 ویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات کی بنیاد پر مالی سال 2026-27 سے 2030-31 تک ریاستی آفات سے نمٹنے کے فنڈ (ایس ڈی آر ایف) اور ریاستی آفات کے اثرات کم کرنے کے فنڈ (ایس ڈی ایم ایف) کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ دونوں فنڈز میں مرکزی اور ریاستی حکومت کا تعاون 75:25 کے تناسب سے ہوگا۔ آفات سے نمٹنے کے فنڈ کا استعمال قدرتی اور مقامی آفات کے دوران راحت، بچاؤ، بحالی اور باز آبادکاری کے کاموں کے لیے کیا جائے گا، جبکہ آفات کے اثرات کم کرنے کے فنڈ سے ایسے منصوبے نافذ کیے جائیں گے جن کا مقصد آفات کے خطرات اور ان کے اثرات کو کم کرنا ہے۔ کابینہ نے بہار بلڈنگ بائی لاز 2026 کو بھی منظوری دے دی ہے۔ اس کا مقصد ریاست میں عمارتوں کی تعمیر کی اجازت حاصل کرنے کے عمل کو آسان، شفاف اور شہریوں کے لیے سہل بنانا ہے۔ حاجی پور بس اسٹینڈ کی تعمیر کے لیے حاجی پور۔مہوا مرکزی سڑک کے کنارے سیندواری باسدیو عرف ... موضع میں 9 ایکڑ 73 ڈسمل زمین کے حصول، خریداری یا طویل مدتی لیز پر لینے کے لیے 42 کروڑ 52 لاکھ 44 ہزار 800 روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ شہری بلدیاتی اداروں کے مستقل ملازمین کو ترقی دینے کا کوئی ضابطہ نہ ہونے کی صورت میں مالی ترقی کا فائدہ فراہم کرنے کے لیے ترمیم شدہ یقینی مالی ترقی اسکیم (ایم اے سی پی) نافذ کرنے کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ اس سے طویل عرصے تک ایک ہی عہدے پر کام کرنے والے بلدیاتی ملازمین کو مالی ترقی کا فائدہ مل سکے گا۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ محکمہ آبی وسائل کی جانب سے اودیراستھان آبپاشی منصوبے کے تحت محمودہ شاخی نہر کی بحالی، محمودہ مرکزی نہر کی توسیع اور بھرتھوشاخی نہر میں فال کی تعمیر کے لیے 53 کروڑ 59 لاکھ روپے سے زائد کی انتظامی اور اخراجات کی منظوری دی گئی ہے۔

بقیہ: انتخابی ضابطہ اخلاق سبکدوش افسروں

طرزِ عمل پر زور دیا گیا ہے، جنہیں دوبارہ سرکاری خدمات میں شامل کیا گیا ہے یا ملازمت پر رکھا گیا ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ ایسے افسران کسی بھی طرح کی انتخابی مہم یا تشہیر میں حصہ نہیں لے سکتے۔ وہ کسی دوسرے شخص، سیاسی جماعت یا گروپ کے مقابلے میں کسی فرد، سیاسی جماعت یا گروپ کی حمایت کے لیے اپنے نام یا عہدے کا استعمال بھی نہیں کر سکتے۔ کمیشن نے 6 نومبر 1984 اور 6 اپریل 1991 کی ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ مثالی انتخابی ضابطۂ اخلاق ان تمام تنظیموں، کمیٹیوں، کارپوریشنوں اور کمیشنوں وغیرہ پر بھی لاگو ہوگا، جن کی مالی اعانت حکومت اور اس کے ملازمین کی جانب سے جزوی یا مکمل طور پر کی جاتی ہے۔ متعلقہ ضوابط کے مطابق ان ریاستوں میں کوئی بھی سرکاری ملازم سیاسی سرگرمیوں یا انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتا۔ ہدایت میں کہا گیا ہے کہ کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ مثالی ضابطۂ اخلاق (ایم سی سی) کے دوران سرکاری ملازمین پر عائد پابندیاں اور ممانعتیں ان افراد پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوں گی، جنہیں ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری کام پر مامور کیا گیا ہے۔

بقیہ: جمادی الآخر کا چاند نظر نہیں آیا

خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی پٹنہ کے سجادہ نشیں پروفیسر سید شاہ حسین احمد، دارالافتا جامعہ منعمیہ میتن گھاٹ پٹنہ سٹی کے مفتی محب اللہ مصباحی اور شیعہ رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر مولانا سید اسد رضا اور جنرل سکریٹری مولانا امانت حسین نے الگ الگ پریس ریلیز جاری کی ہے۔

بقیہ: پنشن یافتگان کو وقت پر پنشن دینا حکومت کی ترجیح

حکومت کا مقصد ہے کہ سماج کے کمزور اور ضرورت مند طبقوں کو باعزت زندگی گزارنے کے لیے مالی مدد ملتی رہے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ تمام افسران کو ہدایت دی کہ خصوصی مہم چلا کر سماجی تحفظ پنشن اسکیم سے محروم اہل افراد کی شناخت کریں اور انہیں اسکیم سے جوڑ کر اس کا فائدہ یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ کے دوران 1,36,854 نئے پنشن یافتگان اس اسکیم سے منسلک ہوئے ہیں۔ ہر ماہ کی 10 تاریخ کو پنشن یافتگان کے کھاتوں میں وقت پر رقم پہنچانا حکومت کی ترجیح ہے۔ اس کے لیے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ چھٹھ تہوار سے عین قبل پنشن کی رقم مستفیدین کے کھاتوں میں منتقل کی جارہی ہے، تاکہ وہ تہوار کی خوشیاں مزید بہتر انداز میں منا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام پنشن یافتگان کو یقین دلاتی ہے کہ ان کی زندگی میں خوشحالی اور مثبت تبدیلی لانے کے لیے مسلسل کام کیا جائے گا۔ بہار کو خوشحال اور ترقی یافتہ ریاست بنانے کے ہدف کے ساتھ حکومت پوری عزم و پابندی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجیندر پرساد یادو، وزیر سماجی بہبود ڈاکٹر شویتا گپتا، چیف سکریٹری پرتیہ امرت، ڈی جی پی پریتا ورما، وزیراعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، وزیراعلیٰ کے سکریٹری سنجے کمار سنگھ، ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی مینیجنگ ڈائریکٹر عنایت خان، ڈائریکٹر سماجی تحفظ و آئی سی ڈی ایس ڈاکٹر پریتی سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد اس پروگرام میں ریاست کے مختلف اضلاع کے سماجی تحفظ پنشن یافتگان، ضلع مجسٹریٹس اور دیگر معزز شخصیات بھی شامل ہوئیں۔

بقیہ: گنگا میں واٹر میٹرو شروع

کے لیے آمدورفت کا ایک متبادل راستہ بھی میسر آئے گا۔ مسٹر چودھری نے پٹنہ کے دیگھا گھاٹ سے کنگن گھاٹ تک کیٹاماران جہاز (واٹر میٹرو) سروس کا افتتاح کیا اور ہری جھنڈی دکھا کر اسے روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سیاحت کی یہ پہل گنگا میں ماحول دوست سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ سیاحوں کو جدید آبی نقل وحمل کی سہولت فراہم کرنے کی سمت اہم قدم ہے۔ اس سے راجدھانی میں سیاحت کے امکانات کو بھی تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ واٹر میٹرو کے آغاز سے پٹنہ کے لوگوں کو اشوک راج پتھ کے ٹریفک جام سے راحت ملے گی اور گنگا کے راستے آسان اور آرام دہ سفر کا متبادل دستیاب ہوگا۔ جدید سہولتوں سے آراستہ یہ کیٹاماران جہاز ایک وقت میں 50 مسافروں کو لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر برقی توانائی سے چلتا ہے۔ اس کے استعمال سے پانی، شور اور فضائی آلودگی نہیں ہوگی۔ جہاز میں اعلانات کا نظام، ایئر کنڈیشننگ، بیت الخلا، وہیل چیئر سمیت دیگر ضروری جدید سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ واٹر میٹرو سروس پٹنہ کے دیگھا واقع مینار گھاٹ سے شروع ہوکر گاندھی گھاٹ تک جائے گی۔ اس کے بعد گاندھی گھاٹ سے دوبارہ دیگھا کے لیے روانہ ہوگی اور شام کو دیگھا مینار گھاٹ پہنچے گی۔ اس جدید جہاز میں سفر کے لیے فی بالغ مسافر 50 روپے کرایہ مقرر کیا گیا ہے۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کا سفر مفت ہوگا، جبکہ پانچ سے 12 سال تک کے بچوں کو مقررہ کرایے کا نصف ادا کرنا ہوگا۔ سیاح فی الحال دیگھا گھاٹ کے کاؤنٹر سے ٹکٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ جلد ہی آن لائن ٹکٹ بکنگ کی سہولت بھی شروع کی جائے گی۔ کیٹاماران جہاز ہائبرڈ انجن سے لیس ہے۔ اس کی بیٹری چارج کرنے کے لیے دیگھا مینار گھاٹ اور گاندھی گھاٹ پر فاسٹ چارجر اور شور چارجر نصب کیے گئے ہیں۔ مستقبل میں اس سروس کو کنگن گھاٹ تک توسیع دی جائے گی۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، وزیر صحت نشانت، وزیر تعاون رام کرپال یادو، وزیر شہری ترقی و رہائش نتن مشرا، ارکان اسمبلی سنجیو چورسیہ، رتنیش کمار اور سنجے کمار، پٹنہ کی میئر سیتا ساہو، چیف سکریٹری پرتیے امرت، محکمہ آفات کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مل، محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری پنکج کمار، وزیراعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی، محکمہ صحت عامہ و انجینئرنگ کے سکریٹری بی کارتیکے دھن جی، پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر یشپال مینا، ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتیکے کے شرما سمیت دیگر افسران اور معزز شخصیات موجود تھیں۔

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex, Opposite - Federal Bank,
Beside - Post Office,
Jamal Road, Patna-800 001
Mob. : 9262585120, Whatsapp- 8987189769

ارجنٹ حسین لڑکیاں
9262585120
M.Com Bed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 7 انچ، نالندہ
B.Sc عمر 28 سال قد 6 فٹ 4 انچ، سستی پور
Phd عمر 24 سال قد 5 فٹ 6 انچ، بھاگلپور
ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد پانچ فٹ 4 انچ، نئی دہلی
MBA لکھنؤ عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ، جھارکھنڈ
ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد پانچ فٹ 7 انچ، پٹنہ
B.Tech(C.S، عمر 25 سال قد۔ "5'3"، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
MBBS، عمر 26 سال قد۔ "5'3"، پورنیہ
B.Sc لکھنؤ عمر 23 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر۔ گیا
Engg(S.W)، عمر 27 سال قد۔ "5'3"، گھر۔ پٹنہ
B.ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر پٹنہ
B.Tech، عمر 24 سال قد۔ "5'2"، گھر پٹنہ

انصاری لڑکیاں حسین
8987189769
Dr. (BDS)، عمر 27 سال قد۔ "5'5"، پٹنہ
BA LLB، عمر 28 سال قد۔ "5'5"، پٹنہ
B.Sc عمر 22 سال قد 5 فٹ 3 انچ، گھر۔ پٹنہ
گورنمنٹ ٹیچر، عمر 24 سال قد 5 فٹ 2 انچ، گھر نالندہ
B.Sc عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ، گھر۔ پٹنہ
ڈاکٹر BDS عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ
ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ، نالندہ
MA عمر 26 سال قد۔ "5'4"، سیوان

دوسری شادی انصاری لڑکیاں
9262585120
ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 4 انچ
B.Sc عمر 28 سال قد 5 فٹ 2 انچ، پٹنہ

منصوری لڑکیاں
9262585120
B.P.S.C ٹیچر، عمر 26 سال قد۔ "5'2"، پٹنہ
DELED، عمر 25 سال قد۔ "5'8"، پٹنہ

شیخ لڑکیاں دوسری شادی
8987189769
M.Sc.، عمر 34 سال قد۔ "5'4"، پٹنہ
M.Tech، عمر 26 سال قد۔ "5'2"، گیا

خوشی میرج بیورو، جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

خوشی میرج بیورو

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
M.Tech، عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ، نوکری: حیدرآباد
انجینئر (Mec) عمر 35 سال قد پانچ فٹ 6 انچ، دہلی
M.Tech، عمر 36 سال قد 6 فٹ 2 انچ (امان)
منیجر Dephy کلاس III افسر، عمر 30 سال، قد۔ "5'9"
B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'6" یو اے ای، گھر پٹنہ
B.Tech، عمر 31 سال قد۔ "5'8" بنگلور نوکری

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
B.Tech، عمر 29 سال قد۔ '6، یو اے ای
M.Tech، عمر 36 سال قد "5'11"، بنگلور
MBA عمر 30 سال قد۔ "5'10"، نوکری پونے
گورنمنٹ انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ، گھر پٹنہ
MBA گورنمنٹ نوکری، عمر 29 سال قد۔ "5'9"
گورنمنٹ ٹیچر، عمر 29 سال قد 5 فٹ 11 انچ، گھر شیخ پورہ
گورنمنٹ افسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ، M.P.

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
Doctor, MBBS، عمر 29 سال قد۔ '6، سیوان
B.Tech (BIO)، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، پنجاب
B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'10"، قطر
B.Tech، عمر 27 سال قد۔ "5'4"، مالدیپ
MBA عمر 29 سال قد۔ "5'7"، نوکری نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
B.Tech + MBA، عمر 28 سال قد۔ "5'9"، بنگلور
جج سول، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6 انچ، گھر۔ بہار
B.Tech. C.S.، عمر 31 سال قد۔ "5'7"، بنگلور، گیا
B.Tech، عمر 30 سال قد۔ "5'7"، حیدرآباد
ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ، پٹنہ
ڈاکٹر MUMS MD، عمر 32 سال قد۔ "5'10"، سیوان
M.Tech، عمر 33 سال قد۔ "5'7"، نوئیڈا

ارجنٹ خان لڑکا
9262585120
نوکری M. Com، عمر 30 سال قد۔ "5'1"، پونے
B.A، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3
MBA عمر 26 سال قد۔ "6'2"، سیتامڑھی
Bio Tech BSc، عمر 26 سال قد۔ "5'7"
Bank PO عمر 26 سال قد۔ "5'5"، ارریہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI


مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR
Jewellers
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جوئیلرس
دکان نمبر ۸ ،ایس،ایس،کیپیٹل مارکیٹ،مراد پور،پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴









وزیراعظم نریندرمودی کے بہاردورہ کی تیاری کیلئے ضلع سطح کی این ڈی اے کارکن میٹنگ میں وزیرشروں کمار، بی۔جے پی صدر سنجے سراوگی اور دیگر۔۔۔

وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے، ساتھ میں وجئے چودھری، رام کرپال یادو نشانت، سندیپ چورسیا اور دیگر۔۔۔

پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے میونسپل ہاؤنڈ کی این ایس ای میں لسٹنگ کی تقریب کا افتتاح کرتے وزیراعلیٰ۔۔۔۔

ناگالینڈ کے گورنر اور بہار اسمبلی کے سابق اسپیکر نند کشور یادو کو کمٹ پہنا کر ان کی عزت افزائی کی گئی۔۔۔

آر کے سنہا کو تن نوین کا خراج عقیدت، ریتوراج سنہا سے اظہار تعزیت



پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سماج انصاف کے علمبردار آنجہانی جئے پرکاش نارائن کی مکمل انقلاب تحریک میں سرگرم کردار ادا کر چکے اور بے باک صحافی کے طور پر نمایاں خدمات انجام دے چکے سابق رکن پارلیمنٹ رویندر کمار سنہا عرف آر کے سنہا کے انتقال پر چہار جانب سے اظہار تعزیت کا سلسلہ ہفتے روز بعد بھی جاری ہے۔ سہ روزہ دورے پر منگل کو پٹنہ پہنچے پی جے پی کے قومی صدر وایم پی راجیہ سبھا نتین نوین نے ریاستی صدر سنجے سراوگی اور دیگر رہنماؤں کے ساتھ پاٹلی پتر امیں واقع اپنو نا بھون پہنچ کر آنجہانی رہنما کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے صاحبزادے ریتوراج سنہا و دیگر اہل خانہ سے مل کر تعزیت کا اظہار کیا۔ قبل ازیں پٹنہ ہوائی اڈہ پر سنجے سراوگی نے گلدستہ پیش کر کے نتین نوین کا والہانہ استقبال کیا۔

سچید انند سنہا کی زندگی آئینی و جمہوری اقدار اور بہار کیلئے وقف رہی: ڈاکٹر پریم کمار/ پروفیسر رام وچن رام

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار کے معمار کے طور پر مشہور، آئین ساز مجلس کے پہلے عبوری صدر اور نامور وکیل وصحافی آنجہانی ڈاکٹر سچید انند سنہا کا یوم پیدائش منگل کو راجدھانی پٹنہ میں بڑے پیمانے پر منایا گیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سنہا لائبریری احاطہ میں منعقد سرکاری تقریب میں وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری سمیت سرکردہ رہنماؤں نے ان کے مجسمہ پر گلپوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ بہار قانون ساز اسمبلی کی توسیع عمارت کے ہال میں بھی ایک بڑی تقریب کا انعقاد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار، کونسل کے کارگزار چیئرمین ڈاکٹر رام وچن رائے، کونسل کے اراکین پروفیسر راجندر پرساد گپتا اور جنک رام، اسمبلی کے انچارج سکریٹری سنجئے کمار سنگھ، ڈائرکٹر راجیو کمار، پی آر او پربھات کمار اور دیگر سرکردہ سینئر افسران وصحافیوں نے آنجہانی سچید انند سنہا کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اسپیکر پریم کمار نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ 10 نومبر 1878 کو آرہ میں پیدا ہوئے ڈاکٹر سچید انند سنہا مشہور وکیل، بے باک صحافی اور دور اندیش ماہر تعلیم تھے۔ بنگال سے بہار کو علیحدہ ریاست بنانے کیلئے انہوں نے آواز بلند کی اور اہم کردار ادا کیا۔ 9 دسمبر 1946 کو آئین ساز مجلس کی پہلی میٹنگ میں انہوں نے عبوری چیئرمین کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے آئین سازی کا تاریخی مرحلہ شروع کیا۔ وہ قومی اسمبلی کے پہلے ہندوستانی نائب صدر اور پٹنہ یونیورسیٹی کے وائس چانسلر بھی رہے۔ سال 1924 میں پٹنہ میں سنہا لائبریری قائم کر کے انہوں نے علم کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر سچید انند کی زندگی آئینی اور جمہوری اقدار اور بہار کے وقار کیلئے وقف رہنے کی علامت ہے۔ کونسل چیئرمین ڈاکٹر رام وچن رائے نے کہا کہ بنگال سے بہار کو الگ کرنے کا مطالبہ کر کے ڈاکٹر سچید انند سنہا نے بہار کی خصوصی شناخت قائم کی اور علاقائی عظمت کی مضبوط بنیاد ڈالی۔ ڈاکٹر سچید انند سنہا اور مولانا مظہر الحق کی تاریخی خدمات و قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ان دونوں کے گہرے تعلقات مہاتما گاندھی سے تھے۔ تقریب کی نظامت رن وجئے روشن نے کی جب کہ سیکشن آفسر کنور پریہ مشرا نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔



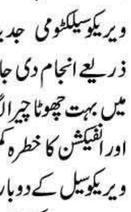
'نتیش سنواڈ' پروگرام کو تاریخی بنانے کا سنجئے جھا اور نشانت کا عزم



پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) جنتا دل یونائیٹیڈ کے قومی کارگزار صدر وایم پی راجیہ سبھا سنجئے جھا اور نوجوان رہنما وریاست کے وزیر صحت نشانت نے قومی صدر وسابق وزیراعلیٰ نتیش کمار کے اصولوں اور افکار ونظریات کو آگے بڑھانے اور پارٹی کو مضبوط ومستحکم بنانے کے ساتھ ہی بڑے پیمانے پر منعقد ہونے والے 'نتیش سنواڈ' پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے اپنی پوری قوت جھونک دینے کا عزم کیا ہے۔ منگل کو دونوں رہنماؤں کے مابین سیاسی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور کئی اہم فیصلے کئے گئے۔

اقلیتی مالیاتی کمیشن سے جاری قرض کا تصفیہ 12 نومبر کو لوک عدالت میں ضروری

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سیاسی وسماجی رہنما باری اعظمی نے وزیراعلیٰ بہار سمراٹ چودھری سے مطالبہ کیا ہے کہ 12 نومبر کو منعقد ہونے والی لوک عدالت میں بہار ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے قرض داروں کے معاملات کو شامل کیا جائے، تاکہ برسوں سے قرض کی ادائیگی اور وصولی کے مسائل سے دوچار اقلیتی طبقے کے مستفیدین کو راحت مل سکے۔ باری اعظمی نے کہا کہ بہار ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کا وجود ختم کیے جانے سے اقلیتی طبقے کے مستفیدین کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ اس کی جگہ محکمہ صنعت کے ذریعہ اقلیتی اوھیمی یوجنا شروع کی گئی، لیکن اس اسکیم کا طریقہ کار کافی پیچیدہ ہونے کے باعث اقلیتی طبقے کے بہت کم افراد اس سے فائدہ اٹھا پا رہے ہیں۔ اگست 2026 تک کے دستیاب سرکاری اعداد وشمار کے مطابق وزیراعلیٰ روزگار قرض اسکیم کے تحت مجموعی طور پر 8,943 افراد کو قرض فراہم کیا گیا۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 1 ارب 39 کروڑ 48 لاکھ 36 ہزار روپے قرض تقسیم کیے گئے، جبکہ 75 کروڑ 1 لاکھ 35 ہزار 495 روپے اور 64 پیسے کی رقم وصول کی جا چکی ہے۔ فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق بقایا وصولی کی رقم 4,04,28,61,666.36 روپے درج ہے۔ باری اعظمی نے کہا کہ ان اعداد وشمار کی روشنی میں ضروری ہے کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور قرض داروں کو راحت پہنچانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ اقلیتی طبقے کے بیشتر مستفیدین معاشی طور پر کمزور ہیں اور مختلف وجوہات کی بنا پر اپنے قرض کی ادائیگی میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے افراد کے ساتھ ہمدردانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے قرض کے تصفیے کا آسان راستہ نکالا جانا چاہیے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے پرزور اپیل کی کہ 12 نومبر کی لوک عدالت میں بہار ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے تمام متعلقہ قرض داروں کے معاملات کی سماعت کا خصوصی انتظام کیا جائے اور یک مشت تصفیے (One Time Settlement) کے تحت مناسب رعایت، سود اور جرمانے میں چھوٹ دینے پر غور کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقلیتی طبقے کے غریب اور ضرورت مند افراد کو محض سرکاری اسکیموں کے اعلانات نہیں بلکہ عملی طور پر ایسی سہولتوں کی ضرورت ہے، جن سے ان کی معاشی مشکلات کم ہوں اور وہ عزت ووقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔



مائیکرو ویریکوسیلیکٹومی کے استعمال سے شعبہ طب میں نئی کامیابی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) مائیکرو ویریکوسیلیکٹومی کے توسط سے طب کے شعبے میں کامیاب سرجری کر کے نوجوان کو راحت دی گئی ہے جہاں انتہائی پیچیدہ مسئلہ کے حل کو آسان کر دیا گیا ہے۔ پارس ہیلتھ پٹنہ میں مائیکروسکوپ کی مدد سے ویریکوسیل کی کامیاب سرجری کی گئی۔ 35 سالہ نتیش کمار گزشتہ پانچ برس سے اولاد نہ ہونے کے مسئلے سے پریشان تھے۔ انہیں خصیوں میں درد کی شکایت بھی تھی۔ طبی جانچ میں ان کے اسپرم (نطفوں) کے معیار پر منفی اثر پڑنے کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد اسپتال کے سینئر یورولوجسٹ ڈاکٹر وکاس کمار نے مائیکرو ویریکوسیلیکٹومی تکنیک کے ذریعے مریض کا کامیاب آپریشن کیا۔ ڈاکٹر وکاس کمار کے مطابق، مائیکرو ویریکوسیلیکٹومی جدید ترین طبی تکنیک کے ذریعے انجام دی جانے والی سرجری ہے، جس میں بہت چھوٹا چیرا لگایا جاتا ہے۔ اس سے درد اور انفیکشن کا خطرہ کم رہتا ہے۔ اس کے علاوہ ویریکوسیل کے دوبارہ ہونے کا امکان بھی کم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر وکاس کمار نے کہا کہ خصیوں میں مسلسل درد یا اولاد کے حصول میں دشواری ہونے کی صورت میں ماہر ڈاکٹر سے مشورہ لینا چاہیے۔ پارس ہیلتھ کے زونل ڈائریکٹر ڈاکٹر دیپک سنگھ نے کہا کہ پارس ہیلتھ میں ایم آر آئی میں جدید طبی تکنیکوں کے ذریعے مریضوں کو بہتر علاج فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ مردانہ تولیدی مسائل کے علاج میں ماہرین سے مشورہ اور صحیح علاج انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔

بہار کے نوجوان کی نئے جوش وامنگ کے ساتھ صنعت کے شعبہ میں خصوصی دلچسپی: شریشی سنگھ



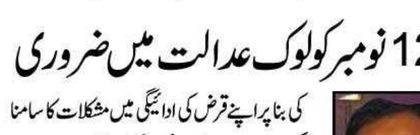
پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ صنعت کی ریاستی وزیر شریشی سنگھ نے کہا ہے کہ بہار کے انٹرپرینورس کی امیدیں اور خواہشات تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ ریاست کے نوجوان نئے جوش وامنگ اور بلند خیالات کے ساتھ آگے آرہے ہیں اور صنعت کے شعبے میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں جو اطمینان بخش ہے۔ بہار کے انٹرینورس اب مقامی بازاروں سے آگے بڑھ کر قومی وعالمی مواقع کی جانب دیکھ رہے ہیں۔ ایسی صورت میں حکومت کی ذمہ داری صرف پالیسیاں بنانے، حوصلہ افزائی کرنے اور تجاویز کو منظوری دینے تک محدود نہیں ہے بلکہ مکمل صنعتی ماحول تیار کرنا ہے جہاں انٹرپرینورس کو ان کی ترقی کے ہر مرحلے میں مطلوبہ تعاون مل سکے۔ مالیاتی وسائل اور خصوصاً اکوبٹی مارکیٹ کے توسط سے پونجی جمع کرنے کے مواقع سے انہیں واقف کرانا اور انہیں متعلقہ اداروں سے جوڑنا ضروری ہے۔ وزیر صنعت منگل کو یہاں ایک ہوٹل میں اپنے محکمہ کی جانب سے این ایس ای کے اشتراک سے منعقد ورکشاپ سے خطاب کر رہی تھیں۔ محکمہ کے سکریٹری کندن کمار، شیلیش پاٹھک، کرشنن ایئر، سریش روگھٹا، رام لال کھیتان، پی کے اگروال، ستیہ پرکاش، پربھات کمار سنہا اور مکل کمار گپتا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔





الحرا پبلک اسکول شریف کالونی میں یوم اقبالؒ تقریب کا شاندار انعقاد

پٹنہ (پی این ایس) الحرا پبلک اسکول شریف کالونی میں علامہ محمد اقبالؒ کے یوم پیدائش کی مناسبت سے اسکول میں جوش وخروش کے ساتھ یوم اقبال منایا گیا۔ اسکول کی دیواروں پر اقبال کے ولولہ انگیز وحوصلہ افزا اور تحریک وعمل کو مہمیز دینے والے اشعار آویزاں کیے گئے۔ طلبا میں علامہ کے منتخب اور تحریکی اشعار دیدہ زیب شکل میں طبع کرا کر تقسیم کیے گئے تاکہ طلبا وطالبات ان اشعار کو ازبر یاد کر سکیں۔ اسکول میں علامہ اقبال کی شہرۂ آفاق نظم ''یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے'' دیر تک گونجتی رہی۔ اسمبلی کا آغاز علامہ اقبال کی مشہور زمانہ دعائیہ نظم ''لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری'' سے ہوا۔ جن بچوں نے علامہ کے زیادہ اشعار یاد کیے تھے ان کو اسمارٹ کارڈ سے نوازا گیا۔ اسکول کے ڈائریکٹر محمد انور نے اسکول اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال عظیم مفکر، فلسفی اور صاحب دیوان شاعر تھے۔ وہ صرف بڑوں کے ہی شاعر نہیں تھے وہ بچوں کے بھی شاعر تھے۔ ادب اطفال پر ان کی خدمات قابل رشک ہیں اور ان کی بہت ساری نظموں کو آفاقیت و ابدیت حاصل ہے۔ علامہ نے شاعری کو شوق نہیں بلکہ اپنے ملی وقار بحال کرانے کا وسیلہ اظہار بنایا تھا۔ انہوں نے اپنی شاعری سے زمانے میں انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کے پیغامات سے نئی نسل کو روشناس کرانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اقبال نے ان نوجوانوں کو قبیلے کی آنکھ کا تارا بتایا ہے جس کی جوانی بے داغ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقبال نے ان نوجوانوں سے بھرپور محبت کا ثبوت پیش کیا ہے جو ستاروں پہ کمندیں ڈالنے کا عزم رکھتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو شاہین صفت دیکھنا چاہتے تھے، انہوں نے کہا کہ علامہ اپنی قوم کے جوانوں کو آئینہ خانوں میں دیکھ کر کافی دُکھی ہوتے تھے۔ اقبال اپنے نوجوانوں کے جذبات میں عقابی روح دیکھنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلمانوں کی زبوں حالی کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے قرآن سے حقیقی رشتہ ترک کر دیا ہے۔ پروگرام کی نظامت اسکول کے استاذ فضل کریم قاسمی نے کی۔ تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ڈاکٹر جمشید زاہد کے ہاتھوں بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اور بچوں کے شاندار مظاہرے سے متاثر ہو کر انہیں اپنی طرف سے نقد انعامات سے بھی نوازا۔



دلت وآدیباسی افسران کا مظاہرہ، پولس سے نوک جھونک

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب فلاح کے افسران نے اپنے مختلف مطالبات کی حمایت میں منگل کو پٹنہ میں سڑکوں پر اتر کر مظاہرہ کیا۔ پولس نے کئی جگہ سخت بیریکیڈنگ کر کے جلوس کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ جس کے بعد افسران مشتعل ہو گئے اور پولس سے نوک جھونک ہوتی رہی بعد میں افسران نے سڑک پیٹھ کر دھرنا دیا۔ قیادت سنجیو کمار ڈاکٹر راجیو کمار نے کی اور چیف سکریٹری کو میمورنڈم سونپا۔

معدنیات محکمہ کی ٹیم پر حملہ کی مذمت

پٹنہ (پی این ایس) محکمہ کان ومعدنیات کی ٹیم پر معائنہ کے دوران نوادہ ضلع میں مافیاؤں اور سماج دشمن عناصر کے ذریعہ حملہ کئے جانے کی وزیر ڈاکٹر پرمود کمار نے شدید مذمت کی ہے اور اطلاع ملتے ایس پی سے فون پر بات چیت کر کے واقعہ کی تفصیلی معلومات حاصل کی اور اس میں ملوث جرائم پیشہ عناصر اور مافیا کے خلاف فوری طور پر سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

ایسٹ سنٹرل ریل
کھلا ای۔ٹنڈر نوٹس
نمبر۔ایل۔اوپن 22-27-26

ڈویژنل ریل منیجر (الیکٹرک/جنرل)/سونپور واسطے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے 'کھلا ای۔ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔ کھلا ای۔ٹنڈر کی آخری تاریخ مورخہ 30-11-2026 کو 12:30 بجے تک مقرر کی گئی ہے۔ کھلا ای۔ٹنڈر متعلق ٹنڈر فارم کا تجزیہ ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر کیا جا سکتا ہے۔(1) کام کا نام: سونپور ڈویژن کے ریلوے کوارٹروں میں پرپیڈ ایزجی میٹر کے انتظام سے متعلق کام۔ تخمینی لاگت (روپے میں): 3,40,68,455.91 بیعانہ کی رقم (روپے میں): 6,81,400.00 ٹنڈر فارم کی قیمت ناقابل ادا (روپے میں): 00.00 مذکورہ ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ ٹنڈر سے متعلق ریل کا حق کسی بھی وقت ٹنڈر کو ملتوی کرنے/رد کرنے یا ٹنڈر میں سدھار کرنے کے لئے ریلوے کا حق محفوظ رہے گا۔ ٹنڈر گزاروں کا اس میں کوئی دعویٰ قابل قبول نہیں ہوگا۔

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/الیکٹرک/جنرل)
ایسٹ سنٹرل ریل/سونپور
PR/1302/SEE/ELECT/T/26-27/28

بہار سرکار — स्वास्थ्य विभाग

सावधानी अपनायें
डेंगू से बचें

घर एवं आस-पास पानी जमा होने ना दें
एवं साफ-सफाई का ध्यान रखें

मच्छर से बचाव हेतु क्रीम एवं मच्छरदानी का उपयोग करें | पूरे शरीर को ढँकने वाले कपड़े पहने

ध्यान दें — डेंगू बुखार के लक्षण होने पर एस्प्रीन, ब्रुफेन आदि की गोलियाँ कदापि इस्तेमाल नहीं करें। | इसके लिए पारासिटामोल सुरक्षित दवा है।

104 अधिक जानकारी के लिए हेल्पलाइन पर संपर्क करें
राज्य स्वास्थ्य समिति, बिहार
सुलभ स्वास्थ्य - सुरक्षित जीवन

PR No.- 014717 (Health)D. 2026-27

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پہلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106